جلد اول

مجموعہ مراثی و سلام و رباعیات عشق

کہ جسمین قطع نظر عمدگی بیانات رزم و بزم معارک کربلا اور مصائب جناب خامس آل عبا سید الشہدا

علیہ التحیۃ والثنا کے ایک تازہ لطف صنائع و بدائع لفظی کا بھی نسبت ور مجموعون شیونکے مزید علیہ ہے نام تاریخی

گلزار غم ۱۲۹۸ھ

من نتائج طبع عالی سخن شناس خوش فکر پاکیزہ خیال جنکا کلام مثل نامی گرامی دیگر مرثیہ گویون کے

شہرۂ آفاق ہے

یعنی جناب سید حسین میرزا صاحب مرحوم متخلص بہ عشق

مقام لکھنؤ مطبع نامی منشی نولکشور مین چھپا

باردوم ماہ اکتوبر ۱۸۸۸ء

من بکی علی الحسین او ابکی او تباکی وجبت له الجنة

بتائید جناب احدیت سے مجموعہ رباعی و مجموعہ سلام و مجموعہ مرثیہ و دیوان غزل و دیگر اقسام کلام بابت مجلس

مجموعۂ مرثیۂ عشق

از کلام بلاغت نظام ترجمان بوستان ماہرین سخنگوئی عالی پایہ رئیس نامی جناب سید حسین مرزا صاحب مرحوم لکھنوی متخلص عشق

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مزین مطبوع ہوا

ترکیب و قوافی و الفاظ متروکہ

ترکیب

بصد جاہ	بصد آہ	با آہ و زاری	بچشم نم	بکر و فر	تا بمحشر	تا بگور	تا بفلک	کذلک

قوافی

چلا	پھرا	بیٹھا	اُٹھا	دیکھا	سُنا	کھلا	بندھا	کھا	گرا	ملا	دھرا	اس قسم کے سب قافیے الف و یا جسکے ساتھ ہوں خواہ کسی

الفاظ

پہ	ہووے	نمک	اک	بھیا	بھینا	مان جانا	مان جا	سو	تب	کی ہمکو	یان	وان	تلے	چھاتی	مجرئی	مجرا	آنکھے	دیکھے
لیجیے	کیجیے	ہیکلی کر	بجائے	ای سلا	مرا	مرا ہوا	خون جانا	جیسا اس مصرع مین ہے ع	مرا خون ہوا اور مری جان گئی									

بسم اللہ خیر الاسما بسم اللہ رب الارض و السما۔ اللہم صل علی محمد و آل محمد و عجل فرجہم ان اللہ علی کل شی قدیر ما شا اللہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد والہکم الہ واحد لا الہ الا ہو الرحمن الرحیم ؎ دردا کہ زدہر یا تمیزان رفتند * زین بزم چو شمع اشک ریزان رفتند * ما یوسف دل را بکہ خواہیم فروخت * اکنون کہ ازین مصر عزیزان رفتند * وقت است کہ ہم ہیزم و ہم عود دکیست * آواز خر و نغمۂ داؤد یکیست * کلام زاویہ گزین بے ہمہ و باہمہ اس سبب سے کہ جو کہا اور پڑھا جسنے مانگا اُسیوقت دے دیا بہت بیقدر رہا اور بہت ضائع ہوا باقی قصائد تاریخین مرثیے وغیرہ زمان غدر تک جو موزون ہوئے تھے وہ اُس زمانے مین غارت و برباد ہو گئے ایک ربع سے زیادہ کلام ہیچمدان مفقود ہو گیا فی الحال منشی نولکشور صاحب کہ صاحب مطبع اعلی ہین اُنکو ہر علم و فن کی رونق و شہرت مدنظر ہے سب جانتے ہین کہ ہر دین و مذہب کی کتابین بکمال احتیاط و حفاظت چھپوا دین کلام خاکسار کے چھپوانے پر راضی و آمادہ ہوئے مین نے بھی یہ خیال کیا کہ اعتبار حیات مستعار نہین ہے اگر چھپ جائے تو بہتر ہے بذریعہ جناب مولوی

محمد اسمعیل صاحب و جناب مولوی مرزا محمد تقی صاحب کے طبع ہونا قرار پایا
جس قدر ممکن ہوتا ہی ارسال مطبع کیا جاتا ہی لیکن کوئی سلام کوئی مرثیہ جس
صورت پر نظم ہوا تھا معلوم نہین ہوتا لکھنے والون نے اپنے دخل تصرف
فرمائے ہین پڑھنے والون نے اپنی طرف سے جو چاہا بنا دیا کہین سے بند و قطع
کم کیا ہی جو اچھا تھا اُسکو نکال ڈالا ہی کہین کلام اور حضرات کا شریک کیا
سراپا بے ربط و غلط جن ترکیبون جن لفظون کی قید تھی وہ سب موجود ہین ابعد ہذا
درست کیے جاتے ہین عجب نہین کہ بتوجہ صاحبان مطبع بصحت تمام چھپ جائین
مذہب مجیر ز احتیاط ہی شادی قاسم شاید ہوئی ہو یعنی فقط عقد ہو گیا ہو لیکن تمام عمر کی
مرثیہ گوئی مین کہین بنا بنی دولہا نوشاہ نہین کہا الحاصل بعض ترکیب و چند لفظ
اُن لفظون سے جو ترک کیے ہین حوالہ جدول کیے گئے افسوس کہ زمانہ مہلت نہین دیتا
ہجوم افکار و آلام و امراض نے مجبور و معذور کیا ہی والا گر تا الف واو یا نون یا واو
الف نون جمع اور غیر جمع الفاظ ہندی مین رہ نہ رکھتا اگر کسیقدر اور تفصیل اس اجمال کی
منظور ہو تو ایک رسالہ بہت مختصر بزبان اردو باصرار و الحاح برخوردار محمد ہادی سلمہ نے
لکھ دیا ہی انشاءاللہ المستعان بہت جلد چھپا جاتا ہی اُسکو طلب فرماکے ملاحظہ ہو
صاحبان متانت و تہذیب و علم و ادب و ارباب نازک فہم و دقت پسند سے
چشم انصاف بہترین ہی فقط

ملتمس حسین بن محمد عشق حشرہ اللہ مع الحسین علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے عشق [illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے عشق [illegible]

رباعی

[illegible] ہم
[illegible] ہم
[illegible] ہم

رباعی

[illegible] لب اپنا جانا
[illegible] لب اپنا جانا
[illegible]
اے عشق [illegible] لب اپنا جانا

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے عشق [illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
اے عشق [illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

افسوس کہ [illegible] چھٹے ہیں
[illegible] سے چھٹے ہیں
[illegible]
[illegible] سے چھٹے ہیں

رباعی

[illegible] آئے
[illegible] آئے
[illegible]
[illegible] آئے

رباعی

[illegible] کی
[illegible] کی
[illegible]
[illegible] کی

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

دو ماہ صیام [illegible] آئے ہیں
[illegible] آئے ہیں
[illegible]
[illegible] آئے ہیں

رباعی

[illegible] کا ہے
[illegible] کا ہے
[illegible]
[illegible] کا ہے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

جب کہ علما [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible]
[illegible] ہیں

رباعی

[illegible] اولاد علی کہتے ہیں
[illegible] کہتے ہیں
[illegible]
[illegible] کہتے ہیں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی بے نقط

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی بے نقط

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

بہر دریاے دین و ضمیری ماست
ولے خموش کہ سبطِ رسول محوِ خواب ست

ڈوبی گیا نہ دریاے مجمع البحرین
بخون طپیدہ کربلا امام حسینؑ

تھا زبان حضرت روح القدس پر بار بار
لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

مژدہ اے دل کہ مسیحا نفسے می آید
کہ ز انفاس خوشش بوی کسے می آید

بے ادب پا منہ اینجا کہ عجب درگاہ است
سجدہ گاہ ملک و روضۂ شاہنشاہ است

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

تضمین [illegible]

ذرہ ام لیکن ز مہر بوتراب
آفتابم آفتابم آفتاب

ای فدائے مرقدِ پاک تو سر تا پاے من
یا علی مولاے من مولاے من مولاے من

اگر فردوس بر روے زمین است
ہمین است و ہمین است و ہمین است

مخمس

[illegible]

شد زمین شعر آخر جو ن زمین کربلا

مخمس

[illegible]

ذوالفقار حیدر کی تواضع پر ہے خم تلوار کا

[illegible]

ہر سیہ ہو شہپر ملک الموت تیر کا

مخمس

[illegible]

خیمۂ افلاک بے چوب و طناب استادہ ہے

مخمس

[illegible]

روح القدس ہے نام مرے ہمصفیر کا

[illegible]

ہوتا ہوں مرتکب جو گناہ کبیر کا

مخمس

[illegible]

ہو گیا بازو زبردست احمد مختار کا

مخمس

[illegible]

دست خدا ہے نام مرے دستگیر کا

[illegible]

ہے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا

[illegible]

ہر اک ماہ ماہِ محرم رہے

[illegible]

اُٹھائے کو داغ الم ہم رہے

[illegible]

یہ مظلوم آخر نہ ظالم رہے

[illegible]

دلا ہر گھڑی چشم پُر نم رہے

[illegible]

اُسی دم سے عباس برہم رہے

[illegible]

کہو تو یہیں چاہ زمزم رہے

[illegible]

بلا کی زمیں پر قدم جم رہے

[illegible]

سلامت مرے بھائی کا دم رہے

[illegible]

ہماری اطاعت میں محرم رہے

۱۰

[illegible]

کہ خُرسند تھے بہت ہم رہے

۱۳

[illegible]

اُسی پاس با چشم پرنم رہے

مخمس

[illegible]

بی سے بعد ہر دو شاہ اور آدم ول

۱۱

[illegible]

تو بندے کو کیونکر کوئی غم رہے

۱۴

[illegible]

تو لاشے بھی دریا میں باہم رہے

۲

[illegible]

طبیعت کس قدر بیچین ہو دل کیا ہی بیکل

۱۲

[illegible]

نہ مونس نہ یاور نہ ہمدم رہے

۱۵

[illegible]

یہ عزم زیارت مصمم رہے

۳

[illegible]

نہ میری بات میں بل ہو نہ میری تیغ میں

۴ [illegible]	۴ [illegible]	[illegible]
کلام اللہ میں جس طرح بسم اللہ اول ہے	اندھیری رات ہے دشمن ہیں سنسان جنگل ہے	محب ... ف مہمان پیاسا رہ گیا
۴ [illegible]	۴ [illegible]	۴ [illegible]
کرامات یاد ہے جسکو نقدہ تشنگی ہیکل ہے	سر سرور کے ہمرہ فاطمہ کی روح بیکل ہے	دو دو لاکھوں کو بس سایا رہ گیا
۴ [illegible]	۴ [illegible]	۴ [illegible]
خدا کی راہ میں نخلِ حجازی کا یہی پھل ہے	کہ جسکو دیتی آل شاہنشاہ مرسل ہے	صاحب لشکر اکیلا رہ گیا

[illegible]

ہاے خالی اوسکا جھولا رہگیا

[illegible]

خنجر قاتل بھی پیاسا رہگیا

[illegible]

ہم گنہگارون کا پردا رہگیا

[illegible]

جامۂ اصلی مین دھبا رہگیا

[illegible]

پھر جہان مین کسکا پردا رہگیا

[illegible]

چھد کے برچھی مین کلیجا رہگیا

[illegible]

قافلہ شبیر کا پیاسا رہگیا

[illegible]

خنجر قاتل بھی پیاسا رہگیا

[illegible]

دن بہت غفلت مین تھوڑا رہگیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۷
[illegible]

۲۳
[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۵
[illegible]

۲۳
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۵
[illegible]

[illegible]

۱۲
[illegible]

۱۲
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۴
[illegible]

۲۴
[illegible]

[illegible]

۱۰
[illegible]

۲۰
[illegible]

۲۱
[illegible]

۲۰
[illegible]

۱۵
[illegible]

۲۰
[illegible]

۱۸
[illegible]

۹ [illegible] بیکسی

۱۰ [illegible] بیکسی

۱۱ [illegible] بیکسی

۱۲ [illegible] بیکسی

۱۳ [illegible] بیکسی

۱۴ [illegible] بیکسی

۱۵ [illegible] بیکسی

۱۶ [illegible] بیکسی

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۲۲ [illegible]

۲۳ [illegible]

۲۴ [illegible]

۲۵ [illegible]

۲۶ [illegible]

۲۷ [illegible]

۲۸ [illegible]

۲۹ [illegible]

۳۰ [illegible]

۳۱ [illegible]

۳۲ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۵ زینب یہ کہتی تھی [illegible]
[illegible]

۳۶ [illegible]
آج اتنا [illegible]

۳۷ گلشن میں [illegible]
[illegible]

۳۸ [illegible]
[illegible]

۳۹ [illegible]
[illegible]

۴۰ [illegible]
[illegible]

۴۱ [illegible]
[illegible]

۴۲ [illegible]
[illegible]

۴۳ [illegible]
[illegible]

۴۴ [illegible]
[illegible]

۴۵ [illegible]
[illegible]

۴۶ [illegible]
[illegible]

۴۷ [illegible]
[illegible]

۴۸ [illegible]
[illegible]

۴۹ [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

۱۹ [illegible]

۲۰ [illegible]

۲۱ [illegible]

۱ [illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۰ [illegible] … تیغ حیدر [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۱ [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۲ [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۳ [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۴ [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۵ [illegible]
[illegible] … کرتے ہیں

۲۶ [illegible]
[illegible] … زینب

۱ [illegible]
[illegible] … زینب

۲ [illegible]
[illegible] … زینب

۳ [illegible]
[illegible] … زینب

۴ [illegible]
[illegible] … زینب

۵ [illegible]
[illegible] … جدا زینب

۶ جو پوچھے فاطمہ صغرا [illegible]
[illegible] … مبتلا زینب

۷ [illegible] … بولا حسین کا لاشہ
ہماری سمت سے کہنا اسے دعا زینب

۸ [illegible]
بیان کیجیو اس سے یہ ماجرا زینب

۹ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۰ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۱ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۲ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۳ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۴ [illegible]
[illegible] … رضا زینب

۱۵ [illegible]
[illegible] … زینب

۱۶ [illegible]
[illegible] … زینب

ن سلامی اپنے برادر سے تھیں جدا زینب
ہوئیں خوشی سے نہ تا زیست آشنا زینب

[illegible]

۱۸
چمن میں پیش اس کی عندلیب نعرہ زن تھی
بیاں سے [illegible] کی قضا سے بند ہو گئی

۱۹
سر [illegible] کو [illegible] تھا صیاد کا قفس
نشان دست [illegible] کی قضا سے بند ہو گئی

۲۰
پتنگ سے [illegible] دیکھا تو سوے فلک
[illegible] بلبل [illegible] درد [illegible] بند ہو گئی

۲۱
جو [illegible] تھا [illegible] سے [illegible]
[illegible] کہاں سے [illegible] الفت [illegible] ہو گئی

۲۲
کہاں [illegible] اور دل [illegible] خط
[illegible] کیا [illegible] بند ہو گئی

۲۳
[illegible] تو [illegible] کا [illegible]
[illegible] بند ہو گئی

۲۴
[illegible] بن [illegible]
زمیں آسمان سے [illegible] بند ہو گئی

۲۵
کہا [illegible] اشتیاق [illegible]
[illegible] ادا [illegible] ہو گئی

۲۶
[illegible] ملت [illegible] بلا [illegible] ہو گئی

۲۷
[illegible] سے [illegible] بند ہو گئی

۲۸
[illegible] [illegible] بند ہو گئی

۲۹
[illegible] [illegible] ہو گئی

۳۰
[illegible] [illegible] ہو گئی

۳۱
[illegible] عشق [illegible] ہو گئی
[illegible]

۱
[illegible] یاد ہے
[illegible]

۲
[illegible]

۳
[illegible]

۴
[illegible]

۵
[illegible]

۶
[illegible]

۷
[illegible]

۸
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۳۰
نہ جب کیا ہے جادو کہوں تو سوہا تحریر ہیں
کل کے لئے کر آج نہ خست شراب میں [illegible]

کیا ہے بیٹھ کر [illegible] کہوں ہوا ہیں
ہمکو ہیں کیا یاد کرتے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں

۳۱
ہم تو دو ہیں کیا کیا زور دکھاتے ہیں
بن کے کچھ نہ شب وصل ہوا کئے ہیں

۳۲
کیا گلہ کرے کہ شکایت کا [illegible] ہیں
ہیں نہ خلق بھی ابھی تک اک سوہا ہیں

۳۳
پھر دیکھئے نہ ستم کہ کمال ہیں
کیا ہے ان کا سودا نماز پڑھ ہیں

۳۴
بیٹھ جیتے ہیں کہ دوزخ کیا [illegible]
نہ ہمیں سکوت کا پاس بیٹھا [illegible] ہیں

۳۵
بلا کے کیوں ہیں کہ دیکھا [illegible] ہیں
دیکھ آئی کیا حسرت کہ بھیجا [illegible] ہیں

۳۶
یاں پہ [illegible] کیا کیا [illegible] ہیں
ساقی [illegible] سے [illegible] ہیں

۳۷
اے [illegible] کہ کسی [illegible] وہ زمین
کر بیٹھ کر [illegible] ہیں

۳۸
جو اہل کا ناسور ہیں [illegible] ہیں
جبان ہیں نقش گداز [illegible] ہیں

۳۹
[illegible] روضہ [illegible]
نہ [illegible] سے [illegible] ہیں

۴۰
گاہ سکتے ہیں کیا بات کرے
[illegible] والا [illegible] ہیں

۴۱
اضطراب [illegible] ہیں
بیٹا [illegible] والا وہ

۴۲
یہ [illegible] سوالات [illegible] ہیں
[illegible] الا کہ [illegible] ہیں

۴۳
کیونکر [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] نہ کہیں [illegible]

۴۴
[illegible] گریباں [illegible] ہیں
[illegible] ہوں

۴۵
[illegible] کا [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۴۶
[illegible] بیاں [illegible] ہیں
دو [illegible] ہیں

۴۷
[illegible] داد و [illegible]
جب [illegible] ہوں

۴۸
[illegible] کیا [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۴۹
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۵۰
[illegible] ہیں
کلام [illegible] ہیں

۵۱
انداز [illegible] ہیں
[illegible] ہیں

۳
جب چھین لیا دریا عباس علی ہو کے
لہروں کی وہاں ہر گرداب سے کہتے ہیں
اللہ رے تشنہ لبی میدان میں ہر اک سے
۳ انداز دواں کی ۔ جب میدان میں کہتے ہیں
دشمن بھی ہی بگلا اور تیغ کے لب سے کہتے ہیں
۴ دی تیغ نے جو فنان ۔ سر کٹ گئی عنان پر
بخشش کے سے سرہیں ۔ نقصان سے کہتے ہیں
تجنا بالا افسر
۵ وہ اک تیر سے گل پر ۔ سے غنچہ دہن
وصف لب اکبر ۔ خوش اسے خوار دہن کے
یا قوت کا ہونا ہے ۔ میدان میں ہو دریا
۶ بیکسی کا حضرت نے ۔ جب سے لب تشنہ کہتے ہیں
جو لکھے گو باب قضا ۔ باز ۔ حسرت کو
۷ اس نے کا لکھا گر لوک ۔ آفاق ۔ باب ۔ کہتی ہیں
آسمان عشق میں ہر بیان ۔ تقدیر کا زمین ہیں
۸ منزہ نشین ہیں ۔ قلم جو پر نشین ہیں
مہ و شمع نشین ہے ۔ بیٹھی ہے جو نشین ہیں

۱
بہ شوق شہادت بیٹھیں کہ اک غم کی تلوار تلے
جب نشین ہیں
نشانہ ہونا ہے ۔ جب شانہ تیر
۲ کس کا ہے کلاہ و دستار ۔ سب نشین ہیں
میں سے کس کی ۔ تو بیٹھی ہیں
۳ بیٹھی ہے عشق کے ہر خط کا تاج نشین ہیں
جب پیچھے کی ہیں گئی کان کا گوشہ
افسوس بیٹھے کہ ہلال اشک
۵ وقطعہ یہ نقل ہیں زینب کہ سدا ارض نشین ہیں
یکجا وہ شہ ہی ۔ نالہ بھی مہر کے سب رو ہم
۶ یہ بیٹی سوال ہو ان ۔ اور ایک جا ارض نشین ہیں
منہ ڈھانپ کے بیٹھے ہیں ۔ سر گود کا ہم
۷ دی آلِ نبی ۔ صدا تک ۔ کیا ہوا ارض نشین ہیں
سکھو بھی سر زمین ۔ سب غم
۸ نالہ شد دین ۔ سر شیخ ہیں شب
نالاں ہیں بیٹھیں ۔ ملک آ کر سب نشین ہیں

۹
زندان میں سب کی پیچھے ۔ کہ سر کٹی بیٹھی ہو
گودی کو زمین پر ۔ جس سے انور عرش نشین ہیں
۱۰ اعضائیں ہر اک ہر جگہ ۔ دیکھو عرض کا یاران
اقصیٰ نشین ہیں ۔ دل جو ارض نشین ہیں
۱۱ رات بیٹھی لوگ ۔ اور سب مانگ نشین ہیں
ویرانے میں تنہا ہوں ۔ چیخ لگا کے
شب بیٹھیں پکار ۔ تو اب اور بیکس
۱۲ عرش کے گاؤں ۔ نبی زادیاں سب نشین ہیں
ہر کس کی ہے نگہت ۔ اب تو بس ہر
۱۳ شاہ کی ۔ ساتھ بیابان جو سب خاک نشین ہیں
زینب کو سر ہر ۔ پیاس لب پہ ہم
۱۴ نشیں صحرا کے ۔ دو زانو ان کا پیش نشین ہیں
بیٹی ہے پیاسے اب ہر سب کو بانی
۱۵ ہر لاکھ جان و دل سب ۔ اب خاک نشین ہیں
سب کا باپ ان کا غم ۔ اب صف نشین ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۲۵
ہماری ہمت سے تو باہر ہو ثنا قاصر
ہو گر کوئی شکایت ہو بجا لا کر

۲۶
پدر کی ہے یہ مشکل کشائی کس کے سلب عنبر نے
ہے یہ جو کان سے شمر لعین نے کو اُتارا

۲۷
جہان میں ہو صاحب لطافت میں جو وہ لگا عشق
وہ دیکھ نہ یہ زمین تیغ سخن سے پیچ رہا

۲۸ دیگر
معصوم ہے جو عاشق شیدا ہے علی کا
اسکے ہی سوے جنت اعلا ہے علی کا

۲۹
ہر لاک لو سے سخن زیبا ہے علی کا
باغ میں چمن و حرم میں بیربا ہے علی کا

۳۰
ہے آج کی شب حیدر کی صبح قیامت
مہمان میں اب فاطمہ ہوتا ہے علی کا

۳۱
پیشانی حیدر پہ ہے تلوار سے زخمی
اللہ کی طاعت میں یہ نقشا ہے علی کا

۵
اولاد کسے کہتے ہیں ہوتے ہے ذبح میں فرشتہ
بازار میں شہزادوں کو دینا ہے علی کا

۶ قطعہ
ہمسایوں نے زینب و کلثوم سے پوچھا
شہزادیو یہ کون تو اچھا ہے علی کا

۷
محسن ہیں یہ سرتاج دو عالم کا وقت دعا ہے
مجھ زرد ہے بیٹا مرا چہرہ ہے علی کا

۸
قاتل کو پیدا شدہ کے بطلے میں نمازی
سجدہ کی جگہ خون پیکتا ہے علی کا

۹
اے بیٹیاں میں خاک اُڑاتے ہیں زن و مرد
جس سمت سے تابوت نکلتا ہے علی کا

۱۰
پوچھو جو غلامان حسین خاک بچھونا
دنیا میں لقب تارک دنیا ہے علی کا

۱۱
قرآن ہے آواز نکل پڑتے ہیں آنسو
ہر ایک یہ سودون کو یہ صدقہ ہے علی کا

۱
کمی میں پہلووں میں [illegible]
پیر اردو جز میں لرزتا ہے علی کا

۲
امت ہے علی تو ہوا شیعوں کا آقا
ہے فخر زینب تو فخر معلی ہے علی کا

۳
دنیا میں دیکھا ہے بھی میں دیکھا
اے عشق اگر ہو تو سہارا ہے علی کا

۴ دیگر
علی کمان [illegible] جلوہ گر ہے
قبر ہے [illegible]

۵
[illegible]
[illegible]

۶
تصویر میں [illegible] تھی باقی
کدھر ہے کدھر ہے کدھر ہے

۷
بہشت برین باغ نجیب علی کا
[illegible]

۵ [illegible]

اہل [illegible] بعض [illegible]

نصرت [illegible]

۲ [illegible] علی [illegible]

[illegible] شاہ [illegible]

۳ [illegible] محبت

محبوں کو [illegible]

۵ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیگر

اک اضطراب سا دل پیر و جوان میں ہے
[illegible] آسمان میں ہے

[illegible] ان میں ہے

[illegible]

[illegible] فلک [illegible]

[illegible]

۱
زلفیں جو منہ پہ آئیں تو باندھا کو دام ایک
نقاب اس کی سیاہی اوڑھ کے لیا لینا

[illegible]
ورا رخ سے کہا ہی جا بہ جا جا کو
اشرف نے ان کی بن کے بیتوں کو بنا لینا

۱۲
صدا دی کہ اے گیسو تو ایسا کیا تم
مشکل تو صدا دی بیٹے کا نام لینا

۱۳
سکینہ کہا نو رہا ہے صدا دی [illegible]
وہ بابا ترا ہے نشان کا الا امر

۱۴
بابا کی صدا کہ کل تنک نالا ہے بن الانیا
جان کا جب بیاں ہو کر جان سے کے بچی لینا

۱۵
سکینہ سے بھی کہا ان کی پیاس کو بھی پائیں
ہاتھ سے ابتدا بچی کو بھی کا رہا ہو

۱۶
کیا شمر نے اکبر کو بتایا دادا کی جا
ہمتن تو وہ اسی کا نام تو ہم ہے لکھی
[illegible]

۱۷
ستم جب ہوا نہ کیے بجی کہ بیاں تا لینا
سکی جو [illegible]

۱۸
مرتضیٰ کا نقیب تری سر بیتی ہی تھی
دونوں کو قید رہی کی بیمار ہیں بالینا
سب مار کے اب کیا سب اپنا کو [illegible]

۱۹
کیا وہ غم سے کیا اصغر کو بابا کا لینا
سنو کہ ان کی سواری پہ بانو بن لینا

۲۰
کیا زینب سے شہ کیا کہ ادن بہت ہی لینا
کیا انصار وہ بانو کا بن بہن کو دکھا لینا

۲۱
نصیبی کی گود تو جو جان کا ہم سر تا جا
نسبت اس کی خیام کا اب سب کا افغاں کا جلا لینا

۲۲
کہا کہ بن جو نہ تھی بابا کی اکبر بھی جلا لینا
بہن ہم بھی کہ جو باغ لباس سلام لی

۲۳
آنسو بھی بہیں سینہ سے ذرا تو اب جا لینا
شہ کا سلام کہ امام شفاعت کو لے

۲۴
کیا قائل سے شمر نے ہوا تو دل سے لیا بیا
ذرا جھی کی بنی اک دو سے [illegible]

۲۵
جلا دیا تن نے شکوہ ہم ابن سعد کے ہاتھ دیا
دراں جلو کہ نہ تن زینب کی والیا

۲۶
سکینہ روح سے مری کا ہے وہ ناہم اکبر جلا لینا
جاں بخش ہو ہم میں ہی ہم ابھی ڈوب

۲۷
زمانہ عشق کی لو ان وہ عشق ہی کو لیا
زینب کو غم ہے سر کی طرف سے دیکھ

۲۸
اور وقت یہ ان کا وہ مصیبت سے بھی سر
نظر سینہ ہی جو دل کی سر کی طرف دیکھا

۲۹
سلامی بیٹی نے لباس اس کی طرف دیکھا
ہو رہا وہ بس بانو کی طرف دیکھا

۳۰
سلامی ہی بھی بیٹے کی طرف دیکھا
ہوا اماں ہیں سمجھو نہ کس کی طرف دیکھا

۳۱
سنو کہ اشکوں سے ہم کی طرف دیکھا
عجب کیا شعر سے [illegible]

٥ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible] کی طرف دیکھا

٦ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٧ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٨ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٩ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٠ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١١ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٢ [illegible]
[illegible]

١٣ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٤ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٥ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٦ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٧ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٨ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

١٩ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢٠ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢١ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢٢ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢٣ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢٤ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

٢٥ [illegible] کی طرف دیکھا
[illegible]

[illegible]

۴۲
شمع ساں جلتے ہیں [illegible]
[illegible] زینب [illegible] آ گیا

۴۳
ہوش و دل گویا عشق [illegible]
[illegible] جب دیکھا [illegible]

۴۴
[illegible] گل [illegible]
باغ جہاں کا [illegible]

۴۵
[illegible] عمر [illegible]
[illegible] دریائے [illegible] گیا

۴۶
[illegible] فلک [illegible]
[illegible] حسین

۴۷
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] سبھی [illegible]

۴۸
سر کٹا کے [illegible] ان سے زیادہ مرتبہ
[illegible] عجب [illegible] ہو گیا

۴۹
زینب جو ملی [illegible] سر سے [illegible]
بھائی کا [illegible] حسین

۵۰
[illegible] آ گیا [illegible]
جب [illegible] دیکھا [illegible]

۵۱
دنیا [illegible] شاہ کو جب [illegible]

۵۲
شوق [illegible]
[illegible] بیت [illegible] گیا

۵۳
[illegible] شاہ [illegible]
[illegible] ان کا [illegible]

۵۴
خیمہ [illegible]
دامن [illegible]

۵۵
[illegible]
[illegible]

۵۶
[illegible] فرقہ [illegible]
[illegible]

۵۷
[illegible]
[illegible]

۵۸
[illegible]
[illegible]

۵۹
[illegible]
[illegible]

۶۰
[illegible]
[illegible]

۶۱
[illegible] عشق [illegible]
[illegible]

۶۲
[illegible] بلبل [illegible]
سلامی [illegible] بلبل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۶
قصور اپنے کسی سمجھ شاہ آبرو کے سب بجا
ہزار اپنے کو تو [illegible] عدن بنائے ہیں

۷
بہار گنج شہیداں [illegible] کی [illegible]
کھلے ہیں [illegible] گلوں کا چمن بنائے ہیں

۸
خزاں [illegible] اپنے کو الا شہدا [illegible]
گرے ہیں [illegible] تخت و دل [illegible] کفن بنائے ہیں

۹
جو ابرو ان کے [illegible] مرصع [illegible]
کئے ہیں [illegible] کفن بنائے ہیں

۱۰
ادھر کے وہ بلا [illegible] کا سایہ [illegible]
ملا [illegible] تقیعون [illegible] جسن

۱۱
لعل ز [illegible] ہیں [illegible]
جگر دہاں [illegible] حسن و حسن بنائے ہیں

۱۲
یہ کاو [illegible] شاہ کا اقدم
[illegible] ہیں [illegible] بنائے ہیں

۱۳
وہ [illegible] عظمہ [illegible]
بلند [illegible] کو [illegible] بنائے ہیں

۱۴
صبا [illegible] عباس [illegible]
جو شاخ [illegible] حسن بنائے ہیں

۳
کہ زینب [illegible] جمال [illegible] زینب
[illegible] ہیں [illegible] بنائے ہیں

۴
[illegible] کوہستان [illegible] تصویر [illegible]
[illegible] ستارون [illegible] بنائے ہیں

فلک ستارون [illegible] بہ بالی

۵
سلام [illegible] سر [illegible] بنائے ہیں
[illegible] بیان [illegible]

۶
فیل [illegible] زینب [illegible] بنائے ہیں
[illegible] شیعون [illegible] بنائے ہیں

۷
بیان [illegible] سینہ [illegible] بنائے ہیں
وا [illegible] من [illegible] بنائے ہیں

۸
[illegible] عاشق [illegible] بنائے ہیں
[illegible] سب [illegible] بنائے ہیں

۹
[illegible] ہیں [illegible] لعل [illegible] بنائے ہیں
[illegible] آنکھوں [illegible] بنائے ہیں

۱۳
[illegible] دوران [illegible] بنائے ہیں
[illegible] شاہ [illegible] زمین بنائے ہیں

۱۴
[illegible] سرو [illegible] بنائے ہیں

۱۵
[illegible] زبان [illegible] بنائے ہیں
[illegible] بنائے ہیں

۱۶
[illegible] سب [illegible] بنائے ہیں
[illegible] جنون [illegible] کا سر و دوبارہ

۱۷
[illegible] عشق [illegible] بنائے ہیں
[illegible] بنائے ہیں

۱۸
[illegible] سب [illegible] بنائے ہیں
سلامی [illegible] بنائے ہیں

۱۹
[illegible] بنائے ہیں
[illegible] سینے [illegible]

مجرائی

[illegible]

چراغ زندگی [illegible]

[illegible]

امیر المومنین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۱
وطن میں پوچھنے والا کوئی نہیں تھا نصیب
سر فرودوں کا ہمیں ... آوارہ کہتے ہیں

۱۲
وہ خاکسار ہمیں ہیں جو تجلّیٔ اکبر
ابو تراب کے در کا غبار کہتے ہیں

۱۳
نصیب ہو مرے سر کو حسین کا زانو
اسی کو قدرت پروردگار کہتے ہیں

۱۴
[illegible]
[illegible] آئینہ دار کہتے ہیں

۱۵
ہنوز بلبل ... عشق پایندہ
اسی کو قدرت پروردگار کہتے ہیں

نوحہ

[illegible]

[illegible] ہمیشہ [illegible]
[illegible] عباس علمدار [illegible]

[illegible] عباس علمدار
[illegible] عباس علمدار
[illegible] عباس علمدار

[illegible] عباس علمدار
[illegible] عباس علمدار

[illegible] عباس علمدار
[illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible] عباس علمدار

قصیدہ

[illegible] محبت
[illegible] محبت

[illegible] زینت محبت
عطائے خدا [illegible] محبت

خدا کو ہوا شوق [illegible]
[illegible] محبت

نبی کو علی [illegible] محبوب [illegible]
سوائے محبت

[illegible] زبان حسن [illegible]
ثنائے محبت

[illegible] حسین [illegible]
[illegible] محبت

گلستان فردوس [illegible]
ولائے محبت

نشست علی [illegible]
بجائے محبت

کہ عشق آئے تری خدا بخشنا
ہے محمد سے محمد
ابو طالب ہے محمد ابن ابیطالب
رسول اللہ سے نسبت علی ابن ابیطالب

کتاب اللہ کے ناطق علی ابن ابیطالب
غالب علی ابن ابیطالب

خدا کے نور سے ناصب علی ابن ابیطالب
لوائے فتح و اعجاز

گمان کیونکر ہو جانب علی ابن ابیطالب
وہ ابن مرتضیٰ و لیلۃ القدر

وہ جو سجود اور لکن کیا علی ابن ابیطالب
نہ ہے یہ رب ہے مصطفیٰ

جبین مطلوب طالب علی ابن ابیطالب
خدا سے طالب تو ہے کا اسلام

بہشت ان کی نذر ہی کی سلامت علی ابن ابیطالب
جوانان جنت علی ابن ابیطالب

نصیب نا نصیرو نور اللہ و اللہ کا جو عدل
جو ابن ابیطالب علی ابن ابیطالب

محمد و محمد امام اعظم
فلک کے کمال بدر و نجم علی ابن ابیطالب

دوسری کو کب ذات علی ابن ابیطالب
رحیم و شفیق و عادل کریم و ہادی عالم

وحید و حافظ و داعی علی ابن ابیطالب
ہو الظاہر ہو الباطن

ہو الاول ہو الآخر علی ابن ابیطالب
ہو الحاضر ہو الغائب ہو الملک

نگاہ و دل کا مسجد ہے حیدر جان ابیطالب
علی ابن ابیطالب علی ابن ابیطالب

علی ابن ابیطالب و ثنا حسین
زندہ ہیں و ثنا حسین

انوار بلا ہے کہ نہ ثنا حسین
رسول خدا ہیں و ثنا حسین

سبط رسول خدا ہیں و ثنا حسین
نام اہل عبا ہیں و ثنا حسین

عیسیٰ گردون ان کا شمس الضحیٰ
زینب و ثنا حسین

مہر ہیں ماہ و لقا ہیں و حسن
آنکہ ہیں ثانی قائمہ حسین

والشمس کا ثنا ہیں و ثنا حسین
ہے سر و الا حسب

سرمایہ ثنا ہیں و ثنا حسین
آنکہ ثنا ہیں و ثنا حسین

ازاں تسبیح جفا ہیں و ثنا حسین
و ربیع

مرد و ربیع ابتلا ہیں و دل
حسن و دل و محبت ہیں و ثنا حسین

قائل ہیں قرآن ثنا حسین
رسول شمع ذات بتول

فاطمہ ہیں ثنا ہیں و ثنا حسین
باعث خلقت ہیں و ثنا حسین

مصحف عرش ہیں ثنا
اب زمین و زمان ہیں و ثنا حسین

ماحب [illegible] خاطر غلام [illegible]
والی اہل [illegible] امتحان

[illegible] سنان [illegible]
کاملِ [illegible] عشق [illegible]

[illegible] دنیا و دین [illegible]
[illegible] شان

[illegible] الله [illegible] الکبیر [illegible] المنان
[illegible]

[illegible] سوا
[illegible] ایمان

[illegible] جعفر [illegible]
[illegible] قرآن

[illegible] رسول
[illegible] الغفران

۵
[illegible] و معاون [illegible]
[illegible] ایمان

[illegible] اشفاق
[illegible] القرآن

[illegible] رب
[illegible] ایمان

[illegible] برہان

[illegible] الرحمن

[illegible] البرهان
[illegible] زمان

[illegible] الرحمان

[illegible] حسین [illegible] ممدوح
[illegible] انسان

[illegible] اسرار
[illegible] الشان

[illegible] کفالت [illegible]
[illegible] السلطان

[illegible] عشق
[illegible] الرحمن

[illegible] الخلیفة [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۲۹۲ [illegible] ۱۸۷۵

[illegible]

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

[illegible]

کیا لفظ عبدہٗ و رسولہٗ پسند ہے
رتبہ خدا کے بعد سبھو نسے بلند ہے

[illegible]

جب وقت کرب نام رسول خدا لیا
حفظ خدا نے دستِ اجل سے چھڑا لیا

[illegible]

ظاہر ہوا تو رونق بازار ہو گیا
خود جوہری صنع خریدار ہو گیا

[illegible]

لولاک شان دوست میں ارشاد ہو گیا
یہ باغ انکی وجہ سے ایجاد ہو گیا

[illegible]

خود چھپ کے اپنے نور کو ختم رسل کیا
احمدؐ کو اپنی سمت سے مختار کل کیا

[illegible]

ہے نور آفتاب درخشاں چراغ میں
چاند ایک پھول چاندنی کا انکے باغ میں

[illegible]

جب دل میں آگئی لولارنج دھو گیا
آئینہ میں جو عکس پڑا صاف ہو گیا

[illegible]

فرمائیں ناتوان کو سر افراز در میں
طاؤس مارے ڈر کے چھپے بال و پر میں

[illegible]

بالائے عرش پاک ہے نار الصیب کا
ورد زبان ہے وصف خدا کے حبیب کا

[illegible]

فلک گلِ تشیر و تدبیر آشکار ہیں
اشری لعبدہ کے چمن کی بہار ہیں

[illegible]

تاثیر ہے یہ وصف رسول انام کی
ہوگی بیان نہ چھاؤن کسی کے کلام کی

[illegible]

مہر بلال سے شرفِ آفتاب ہوں
میں فدوی غلام رسالت مآب ہوں

[illegible]

گو صاحبان عزم میں سارے رسول ہیں
اور دیکھے وہ نبی یہ ہمارے رسول ہیں

[illegible]

ممدوح پر ہوا ہے نبوت کا خاتمہ
مجھ پر ہے فضل حق سے فصاحت کا خاتمہ

[illegible]

چلاؤ لگا یہ دیکھ کے منہ آفتاب کا
دامن کہاں ہے آج رسالت مآب کا

[illegible]

ستھ کھینگے خوب ثنا کا صلا دیا
لو عشق کو حبیب خدا نے بچا دیا

[illegible]

خلقت میں شکل نور خدا مشتہر ہین
آدم ابو البشر ہین تو خیر البشر ہین

[illegible]

ہر شی پہ اختیار رسول غیور ہین
پہلے خدا ہی بعد خدا کے حضور ہین

[illegible]

ممدوح فخر عرش بریں ہی یہ تحفہ ہی
ای منصفو غرور نہیں ہی یہ تحفہ ہی

[illegible]

پنہان ہیں عیب سیکڑوں حسن کلام میں
شمشیر کند جیسے مرصع نیام میں

[illegible]

اعجاز ریزہ دل سے ہو کیونکر ثنا چاند
اس چاند کو نبی نے لگائے ہزار چاند

[illegible]

بندش حسین ہی خوب تو یہ بے عدیل ہی
ہی جو حسین سبیل بیان سلسبیل ہی

[illegible]

فضل خدا سے برکت ماہ صیام ہی
ہر صبح عید فطر شب قدر شام ہی

[illegible]

تھی معجزہ کی سیف عجب آب و تاب پر
تلوار پڑ گئی سپر ماہتاب پر

۳۹
[illegible]

ہے رشک شمع طور حبیب خدا کے ہاتھ
خود معجزہ نے چوم لیے مصطفا کے ہاتھ

۴۰
[illegible]

افلاک پر بتانہ تسمہ کا تھین ملا
پھر تھوڑی دیر بعد جہان تھا وہین ملا

۴۱
[illegible]

پابوس کو سپہر جھکا اشتیاق مین
رکھا قدم نبی نے رکاب براق مین

۴۲
[illegible]

روئے سفید بدر کی رنگت بدل گئی
آئینہ کے جگر سے کدورت نکل گئی

۴۳
[illegible]

از رو نیاز عشق میں مرغوب ہو گئے
معشوق بے نیاز کے محبوب ہو گئے

۴۴
[illegible]

احمد روانہ قدرت باری کی ضو مین ہے
روح القدس حبیب خدا کے جلو مین ہے

۴۵
[illegible]

کیونکر نہو کلنت سے قمر آب و تاب پر
اعجاز کی ہے مہر دل ماہتاب پر

۴۶
[illegible]

خدمت کو لشکر ملک و انس و جان بنا
یوسف کو چاہنے کے لیے کاروان بنا

۴۷
[illegible]

خوش ہو عماخدر نے تمھاری قبول کی
ہشیار ہو کہ آئی سواری رسول کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فیض لباس احمد مختار ہو گیا
دامن کا عکس ابر گہر بار ہو گیا

عہدہ مجمری کا عطارد کے ہاتھ تھا
مریخ تیغ کھینچے ہوے ساتھ ساتھ تھا

گردون کو تھا ادب سے ادب سے خم کیے ہوے
تھا آگے مشعل مہ تابان لیے ہوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاروں سے مشعل جادہ خط کہکشان بنا
احمد کی رہگذر کا مرصع نشان بنا

طوبیٰ کی آرہی تھی یہ آواز بار بار
صدقے قد حبیب خدا پر ہزار بار

مردود ہو بیان جسے کچھ بھی غرور ہو
ہم سجدہ کر رہے ہیں جسے یہ وہ نور ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عیسیٰ تھے فکر نذر رسالت مآب مین
سونا بھرے ہوے طبق آفتاب مین

تاثیر وقت قرب خدا اور رسول ہو
کیسی نماز شب کو فضیلت حصول ہو

ابتک خجل ہو روے رسول انام سے
چھپتا ہو آفتاب جہان تاب شام سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سدرہ کے پاس خوف سے مجبور رہ گئے
اللہ رے قرب روح امین دور رہ گئے

تھے جس طرح یہ خالق ارض و سما کے پاس
پہونچا نہ اس طرح کوئی بندہ خدا کے پاس

بار نہال صدق و یقین آج کل ملے
اعجاز نخل دیکھ کے ایمان کا پھل ملے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرسی نشین عرش کی خدمت پسند ہے
نعلین ہیرے پاس ہے پایہ بلند ہے

سارے گناہگار بڑے غم سے بچ گئے
وہ رہنما ملا کہ جہنم سے بچ گئے

کلیاں خوشی سے دین کے پھولوں کی کھل گئیں
شاخیں رسول پاک کے شانوں سے مل گئیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا اس جگہ بشر کو بھلا امتیاز ہے
دربار اسکا ہے جو بڑا بے نیاز ہے

ہر سل لوٹتا ہے مضمون کے پھول کا
چھینو کہ ہے یہ باغ عطیہ رسول کا

شانوں کی ضو سے برگ بھی آئینہ تاب ہیں
سب تیرے پھول چاند ثمر آفتاب ہیں

[illegible]

قطرے جو انگلیوں سے ادھر اور اُدھر گرے
پہنچے سے آفتاب کے انجم سحر گرے

[illegible]

شاخیں بھیں سبز سبز جو بیٹے تھا ملند
گویا تھے ہاتھ خضر کے بہر دعا بلند

[illegible]

داماد آج احمد مرسل کے پاس ہے
آباد ہر بہشت مدینہ اداس ہے

[illegible]

اچھا ہوا مریض جنون سے ڈرا ہوا
سائے مین ناتوان بھی جب آیا ہرا ہوا

[illegible]

کوکب نہیں فلک نے لیے ہین سی کے پھول
بستر پر اپنے ڈالدیے ہین آسی کے پھول

[illegible]

خون جگر سے پھولون کے ملبوس بھر گئے
تلوار کھا کے حیدر کرار مر گئے

[illegible]

سب کی وہان نماز خدا نے قبول کی
تاثیر تھی یہ آب وضوے رسول کی

[illegible]

دنیا سے دین کے چمن آرا گذر گئے
فریاد ہے کہ احمد مختار مر گئے

[illegible]

کوسون سے اشتیاق مین آیا کیے مریض
تھے شفا کے واسطے کھایا کیے مریض

٤٦١
[illegible]

بن نبلے صورت دل افگار گر پڑے
تیغے لہو میں ڈوب کے یکبار گر پڑے

٤٦٢
[illegible]

ہیں نالہ رتو ان ہوا کا بگاڑ ہے
روتی ہے عندلیب گلستاں اجاڑ ہے

٤٦٣
[illegible]

دیکھا نہ انکی سمت رسالت مآب نے
کیا رحم تھا کہ سر کو جھکایا جناب نے

٤٦٤
[illegible]

سدرہ عجب قلق میں ہے طوبیٰ محن میں ہے
مارے گئے حسینؑ خزاں ہر چمن میں ہے

٤٦٥
[illegible]

مارا انھیں [illegible] نے
سر کی قسم بجد جناب امیر نے

٤٦٦
[illegible]

اسوقت کربلا میں قیامت نہ آ گئی
بھائی کی لاش پہ جو بہن بے ردا گئی

٤٦٧
[illegible]

ٹکڑے جناب فاطمہؑ زہرا کا پھول ہے
یہ نخل نخل ماتم سبط رسول ہے

٤٦٨
[illegible]

سر کٹ گیا جو فاطمہؑ کے نور عین کا
لاشہ کیا نہ دفن کسی نے حسینؑ کا

٤٦٩
[illegible]

روکا ادھر کی فوج نے پھر کے ادھر گریں
اس لاش سے جدا ہوئیں اس لاش پر گریں

[illegible]

غل تھا جھلکتی دیکھ کے تیغیں سپاہ کی
فریاد ہے جناب رسالت پناہ کی

[illegible]

طائر بھی بیقرار تھے ہجر جناب مین
اتنک ہے مرغ قبلہ نما اضطراب مین

[illegible]

فرمائیے تو کچھ مجھے صدمہ کمال ہے
ہے درد سر مین فرق طبیعت بحال ہے

[illegible]

مقتل مین اہل بیت رسالت مآب ہین
بیگو ہین شہید حرم بے نقاب ہین

[illegible]

تپ کا یہ حال جسم رسول زمن مین ہے
خورشید کی طرح سے حرارت بدن مین ہے

[illegible]

زیب بدن لباس مرصع کیے ہوے
در پر کھڑے ہین ہاتھ مین نامہ لیے ہوے

[illegible]

لطف نزول وحی زمانے سے جا چکے
دنیا مین ہم پیام خدا لیکے آ چکے

[illegible]

زلف رسول حق جو پریشان رہا کی
منھ دیکھ کے بتول کو الجھن سوا ہوئی

[illegible]

جب تک خوشی سے آپ کے گھر مین بلائینگے
در پر کھڑے رہینگے میان تک نہ آئینگے

[illegible]

رہتی ہین گردشین کبھی لیل و نہار کی
دیتے ہین تمکو حفظ مین پروردگار کی

[illegible]

دنیا نہین مکان ہے یہ پا تراب کا
بیٹی سنو مقام نہین اضطراب کا

[illegible]

جلدی بلاؤ انکو مین کل ہین کہان
بیٹی کہو حسین کہان ہے حسن کہان

[illegible]

چھوٹا جب اس قلم سے علی پھر کدھر گیا
حضرت نے لی جہان سے خادم تو مر گیا

[illegible]

حامی کفیل اے شہ والا نہین کوئی
بچون کا میرے پوچھنے والا نہین کوئی

[illegible]

لینے کو جبرئیل بھی تشریف لائے ہین
رخصت کا وقت ہے ملک الموت آئے ہین

[illegible]

عرش اٹھا کے ساکنان فلک خاک پر گرے
روح القدس ادھر ملک الموت ادھر گرے

[illegible]

حاضر نہونگی صبح کو تسلیم کے لیے
اٹھے گا کون پیارے تعظیم کے لیے

[illegible]

آتے ہی گر پڑے شہ والا کے پانون پر
سر کھدیے نواسون نے نانا کے پانون پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سینہ پہ آج کون بھلا لیٹے سوئیگا
ناقے سے دیکھ کے ہمیں اب کون روئیگا

جاؤ ہمارے پاس پیارو کہ ہم چلے
باہر تم اب کدم کو سدھارو کہ ہم چلے

ہلا گئنا وہ کانہ دم حشر بتانا ہم
جب کیے لہ مگے [illegible] بخشنا ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں ہیں نگاہیں آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے
ہچکی بندھی تھی بازو و نیر منھ دھرے ہوئے

مجکو بھی تاب ضبط نہ تھی کیا بتاؤں میں
تسکین ہو جناب کو مژدہ سناؤں میں

دست ملک ادھر طرف روح شہ گیا
کانپی ادھر زمین فلک جھک کے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا اضطراب قلب میں شہ [illegible] کے
بوسے لیے نبی نے گلوے حسین کے

زائل جراحتیں ہوں بعید و قریب کی
آتی ہے روح پاک ہمارے حبیب کی

نکلی یوں شہید و [illegible] کی روح
کی اسطح سے قبضہ میں نے کسی کی [illegible]

[illegible]

بس تن سے روح سیّد کو خوشتر جدا ہوئی
عکس آئینہ سے پھول سے خوشبو جدا ہوئی

[illegible]

یوں دیکھنے کو آپ کا لاشا میں رہ گئی
ماتم کی صف بچھانے کو بابا میں رہ گئی

[illegible]

پیغمبر آن آخر و اول کا واسطہ
اے ذوالجلال محمدؐ مرسل کا واسطہ

[illegible]

یہ کہکے روئے شیر خدا دم الٹ گیا
بیٹیوں سروں کو دفتر عالم الٹ گیا

[illegible]

ہونگے لحد میں صاحب معراج رات کو
گھر آئینگے حسینؑ و حسنؑ آج رات کو

[illegible]

دنیا سے سیر جاننے والے گذر گئے
میں کیوں نہ مر گئی شہ کونین مر گئے

[illegible]

بیٹیوں سروں کو وقت یہ ہے اضطراب کا
تابوت دیکھتے ہو رسالت مآب کا

۴۲
[illegible]

از چشم پاک پردہ مژگان کو ڈالدے
مردم علد اپنے مکان سے نکالدے

۴۳
[illegible]

بہبود ار روشنی بدر جاسے
اچھا ہو معنون زلف شب قدر رہتا ہے

۴۴
[illegible]

ہم آشنا خطاے طبیعت سلیم کی
صائب ہوئی نہ عقل اسی جا کلیم کی

۴۵
[illegible]

نقشا کھنچا ہے سامنے رنج وملال کا
کیا مرثیہ ہے فاطمہ زہراؑ کے حال کا

۴۶
[illegible]

بین السطور پر ہوئے غل ردنگار میں
نہر تبین ہے سنبل زلف نگار میں

۴۷
[illegible]

رتبہ بڑا ہے بنت رسول انام کا
جب نام آئے غل ہو علیہا السلام کا

۴۸
[illegible]

اچھا کیا ہے وصف ہماری حضور کا
چلاسے آفتاب کہ پڑھنا ہے نور کا

۴۹
[illegible]

ارشاد نظم دیکھ کے حیرت میں آ گئے
شاگرد بو تراب مضامین تہ لگے

۵۰
[illegible]

بس شامیانہ عفت وعصمت کا ابر ہے
مخفی جناب فاطمہ زہرا کی قبر ہے

۱۰

[illegible]

مریم جو ساتھ کوئی شرافت میں دیگر
کچھ عذر وہ بھی طرہ عصمت سے گئیں

۱۱

[illegible]

ہر چند لاش گور کو محتاج ہو گئی
معراج دوش صاحب معراج ہو گئی

۱۲

[illegible]

مخلوق خاص باغ شہ ذوالجلال ہیں ہم
گلزار ریاض قدرت باری کے گل ہیں ہم

۱۳

[illegible]

لیکن خدا کو خاک نشینی پسند ہے
رتبہ اسکے خاکسار کا رتبہ بلند ہے

۱۴

[illegible]

بیساختہ یہ کہا تو کہا اور سرک گئے
لیکن دفعتاً ملائکہ سجدہ کو جھک گئے

۱۵

[illegible]

لیے کہ اور دیکھیے نقشہ بہشت کا
چلیے دکھاؤں درجہ اعلیٰ بہشت کا

۱۶

[illegible]

عیسیٰ کا نام کشتہ جور و جفا نہیں
انکے پسر کو اوج شہادت ملا نہیں

۱۷

[illegible]

تا یابس صد حیف ہیں ہوئی جہاں نہیں
ہونا کچھ بھی یہ جو نہ ہوتے جہاں نہیں

۱۸

[illegible]

مانع ہوا ادب مگر آگے بڑھے گئے
صل علیٰ سر ایک قدم پر پڑھے گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کانوں میں گوشوارۂ انور چمک گئے خورشید صبح نور کے اختر چمک گئے	رتبہ میں کم ہیں سارے نبی نکلے بات سے تھیں یہ کبھی ہزار برس پہلے آپ سے	لیکن ہمیشہ ہوش نہ کچھ ... سن تو بتول ایک دیکھیگا ایک کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محبوبہ ہے جناب حبیب الہ کی بیٹی ہے بادشاہ رسالت پناہ کی	بہتر ہے عورتوں میں یہی فرد فرد کو دیکھیں نہ مرد انکو یہ دیکھیں نہ مرد کو	ستار ہے کریم ہے پروردگار ہے خیر النسا فاطمہ کا بھی پردہ دار ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... کہا اسی نے یہ دو نور عین ہیں سبط رسول ہیں یہ حسین وہ حسن ہیں	بیٹی کے لیے اہل کنہ کی دعائیں ہیں سب ہونگے ضرور سایۂ عرش خدا میں سب	نسبت نبی سے خالق لکھا ہے سر کی اللہ نے بھی فاطمہ زہرا سے شرم کی

[illegible]

محرے رستے میں جب ہم بلائینگے
چلے بہشت کو تجھے زہرا اٹھائینگے

[illegible]

بلوایئے قریب بنت رسول کو
مل ملکے بیٹھیے خوب جناب بتول کو

[illegible]

سائل کو دے جواب سخی پر یہ بار ہے
ہو آؤ جا ہو ورنہ تمھین اختیار ہے

[illegible]

جیسے نئے طرح کے ہوے شہر مدین مین
بالکل زمین دی اسے مالک نے مہر مین

[illegible]

ہر وقت جی حسین و حسن کا نڈھال ہے
فاقے سے ہین ہمیشہ یہ بچون کا حال ہے

[illegible]

عیش و نشاط مین کبھی مائل نہین بتول
ان صحبتون مین جانے کے قابل نہین بتول

[illegible]

تمسے جو برخلاف کوئی زشت کام ہے
ساری زمین پہ لات چلانا حرام ہے

[illegible]

غل ہو عجیب عزت و توقیر پائی ہے
بیٹی رسول پاک کی مہمان آئی ہے

[illegible]

محجوب ہوگی رنج اٹھائیگی فاطمہ
کہدو کہ خیر صاحبو آئیگی فاطمہ

۱۴۷

[illegible]

۱۴۸

[illegible]

۱۴۹

[illegible]

ہو نگی میں ذلیل خدا کو عزیز ہوں
ہے شرم اسلئے ہاتھ اسی کی کنیز ہوں

ہے چرخ بیقرار میں قدسی اداس ہیں
سب جاملان عرش خدا بھی اداس ہیں

پہونچی وہاں تو نور سے ڈیوڑھی کو بھر دیا
طاق سقر کو خلد کی آغوش کر دیا

۱۵۰

[illegible]

۱۵۱

[illegible]

۱۵۲

[illegible]

عطر رضا سے دل تو لبا ہوئے چلیں
منہ کو بیٹی ردا میں چھپائے ہوئے چلیں

حد سے ہمیں زیادہ ہے خاطر بتول کی
مہمان چلی ہے بیٹی ہمارے رسول کی

تعظیم سکی فرض ہوئی خاص و عام کو
اٹھو جھکو کمال ادب سے سلام کو

۱۵۳

[illegible]

۱۵۴

[illegible]

۱۵۵

[illegible]

یا بر دکھان کسی بندے نے پائی ہے
پہنو خدا نے بھیجی ہے پوشاک آئی ہے

محتاج کی خوشی کا بھلا طور کون تھا
اس فاقہ کش کا تیرے سوا اور کون تھا

خم گردنوں کو فرط ادب سے کیے ہوئے
ہاتھوں میں سب لباس کے گوشے لیے ہوئے

[illegible]

مثل سفال رنگ حسینوں کا ماند ہے
ذروں میں آفتاب شراروں میں چاند ہے

[illegible]

جب مرتضیٰ کو دیکھے شیعوں کا ذکر ہے
کیوں کچھ تمھیں بھی امت عاصی کی فکر ہے

[illegible]

سم ہے نصیب میں حسن خوش خصال کے
رکھدونگی جلد لخت جگر اپنے لال کے

[illegible]

دیکھی نہیں وہ شکل تھی اسدم حضور کی
تھیں آپ نور اور جو شے تھی وہ نور کی

[illegible]

مجرم گنہ سے ہونگے سبکبار کسطرح
دوزخ سے بھی بچینگے گنہگار کسطرح

[illegible]

یوں بھی کھٹے گنہ جو نہ اہل قصور کے
رکھدیگی فاطمہ دُرِ دندان حضور کے

[illegible]

اللہ غضب میں ہے بیٹی بتول کی
یہ لوگ یہ جگہ یہ نواسی رسول کی

[illegible]

ہونگی میان حشر نہایت ہجوم سے
جنت میں لیکے جائینگی شیعوں کو دھوم سے

[illegible]

شیعوں کو فضل حق سے بچا لیگی فاطمہ
محسن کی لاش ڈر کے رکھدیگی فاطمہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آغوش بہشت رسول خدا نے لا اس کے نخل خیمہ خیر النسا نے	سامان عجیب یاس کا لیل و نہار تھا پر ایک اس جگہ شجر سایہ دار تھا	منبر کو دیکھ کے غم و اندوہ چھا گئے آنسو بہے رسول خدا یاد آ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تاج حمایت نبوی سر سے گر گیا سارا جہان رسول کی بیٹی سے پھر گیا	جب بے قرار دھوپ سے ہوتی تھیں فاطمہ زیر درخت بیٹھ کے روتی تھیں فاطمہ	صدمے سے اشک فاطمہ زہرا کے ڈھل پڑے زہرا کے ساتھ اسکے بھی آنسو نکل پڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھی ان کو برق نالہ جانکاہ فاطمہ تھی شب کو کہکشان سے بلند آہ فاطمہ	غم تھا پسند راحت جان رسول کو تھا ناگوار سلئے میں رونا بتول کو	مہمان ہوں فراق پدر مجکو شاق ہے تیری ذات کا آج بڑا اشتیاق ہے

[illegible]

مجکو محمد عربی داغ دے گئے
لطف اذان رسولؐ خدا ساتھ لیگئے

[illegible]

حد سے سوا حزین و مشوش ہوئین بتول
اتنا کہا کہ ہاے بغش ہوئین بتول

[illegible]

اعدا کے شر سے خانۂ راحت اُجڑ گئے
بے جرم آفتاب کے ذرے بگڑ گئے

[illegible]

تھرّاے عضو عضو ہوئین نوحہ گر بتولؑ
دل کو پکڑ کے بیٹھ گئین خاک پر بتولؑ

[illegible]

غش مین پڑی ہے صاحب جلال دیکھیے
آج اپنی فاطمہؑ کا ذرا حال دیکھیے

[illegible]

بولے کہ رنج دینگے نبیؐ کو کفن مین ہم
باندھینگے آج گردن حیدرؑ رسن مین ہم

[illegible]

جنبش ہین لائی قلب کو شدت ملال کی
لکنت مین تھی زبان قلق سے بلال کی

[illegible]

غل تھا محبّ حیدر کرار آہ آہ
سوے لحد مین احمدؐ مختار آہ آہ

[illegible]

بیٹھے ہین محو مجھسے اُٹھایا نجائیگا
مصحف کو چھوڑ کے کبھی آیا نجائیگا

۲۶۵
[illegible]
جس حال سے ہوں تھا دل و منصف علیم کا
لوگو رسولؐ مر گئے زہراؑ یتیم کا

۲۶۶
[illegible]
دشمن تمہارے حیدرِ صفدر کو لیجا
مجھ بیکس و یتیم کے شوہر کو لیجا

۲۶۷
[illegible]
تا دیر حال صاحبِ آزار ہو گئیں
آخر جناب فاطمہ بیمار ہو گئیں

۲۶۸
[illegible]
صدمے سے بابِ علم نبی خاک پر گرا
قبر رسولؐ ہل گئی افسوس در گرا

۲۶۹
[illegible]
گرتی تھیں کانپ کانپ کے ہر بار فاطمہ
بولے علیؑ کہ گھر سے خبردار فاطمہ

۲۷۰
[illegible]
طاعت چھٹی نہ عاشقِ ربِ ودود سے
اکثر غش آئے ہر رکوع و سجود سے

۲۷۱
[illegible]
در سے بارگاہ کشیر و ندبیر میں
باندھی رسن گلے سے جناب امیرؑ میں

۲۷۲
[illegible]
حیدرؑ کی ذوالفقار میں تھی دست قضا کی ہے
پر آج مصلحت یہی سب خدا کی ہے

۲۷۳
[illegible]
ہونا نہ بیقرار جو یاد آئیگی بتولؑ
بیمار ہے حکیم کے گھر جائیگی بتولؑ

۸۴

[illegible]

تھے یوں ہی ہم غریب کسلمند روز کے
مہمان ہیں جہان میں اب چند روز کے

۸۵

[illegible]

صدمے اٹھا کے جانب ملک عدم چلے
یا مرتضی خطا ملین بحل ہون کہ ہم چلے

۸۶

[illegible]

ایسا بڑھا مرض کہ اجل سر پہ آ گئی
زردی سی ایک روز جبین پر جو چھا گئی

۸۷

[illegible]

دیکھو نہ بھول جائیو آنا مزار پر
ہر صبح میرے پھولوں کو لانا مزار پر

۸۸

[illegible]

جز جا حضور شاہ رسالت نہ کیجیو
زہرا ہی سے میری شکایت نہ کیجیو

۸۹

[illegible]

صدمے بڑے اٹھائے ہیں دنیا نے زشت میں
بابا کے پاس جاؤنگی اب میں بہشت میں

۹۰

[illegible]

مرجھا رہے ہیں گل چمن التفات کے
شاید بہت قریب ہے دن فراق کے

۹۱

[illegible]

کس منہ سے ہو بیان مجال بیان نہیں
جو ظلم کربلا میں ہوا وہ نہان نہیں

۹۲

[illegible]

ظلمت کا رنج ہے نہ مزہ روشنی کا ہے
معبود وقت فاطمہ کی جانکنی کا ہے

[illegible]

بلبانہ تو حسا دل افگار و خستہ ہوں
فالک نہو فشار کہ پہلو شکستہ ہوں

[illegible]

غل تھا کہ گرہ بہشت کو نسبت ہی لگ گئی
حجرے میں بیٹھی ہوئی فضہ چلی گئی

[illegible]

ایسی کبھی نیند ہوئی ہو بیدار ہو جئے
گھر ہو اداس بیٹھے ہشیار ہو جئے

[illegible]

مشکل ہو سہل جلد پریشان ہوں کی
دیتی ہو یہ قسم تجھے زلف رسول کی

[illegible]

جلا ئی سر کو پیٹ کے بی بی گذر گئی
لو یادگار احمد مختار مر گئی

[illegible]

جو قہر ہو گیا وہ نہیں اس زبان تک
بابا چلو کہ اٹھ گئیں اماں جہان سے

[illegible]

پھر گھر میں آئی فاطمہ دلگیر کی صدا
یکبار آگے رکھی تکبیر کی صدا

[illegible]

کیا جانے روح جسم سے کیونکر نکل گئی
اماں تمہارے چہرے کی صورت بدل گئی

[illegible]

رو رو کے یہ پکارے لالہ عذار دو گلے ملو
لو آؤ ماں کی لاش سے پیارو گلے ملو

۱۰۰

[illegible]

مان سے آخر ملنے مین دو لعین جو ہاتھ تھے
گل سے گلون مین فاطمہ زہرا کے ہاتھ تھے

۱۰۱

[illegible]

گرتا ہے بیٹے کے چرخ برین کو سنبھال دو
انکے گلون سے تیغ مردے کی باہین نکال دو

۱۰۲

[illegible]

انصاف ہو جو حشر کو نسبت رسولؐ
مالک ہو میرے ہاتھ مین دامن بتولؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ولا کے ساتھ خضوع و خشوع پڑھتے ہیں
ہم اس اب کوئی سکے نماز پڑھتے ہیں

زمانہ بر سر جنگ ست یا علی مدد دے
کک بغیر تو تنگ ست یا علی مدد دے

علی نے حق کی حقیقت کا انکشاف کیا
علی نے مطلع دین نبی کو صاف کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اثر میں غیرت اکسیر بنگئی تربت
طلوع شمس کی تصویر بنگئی تربت

بڑے بڑے مضمون کو بگاڑنے والے
اکھڑے اکھڑے در خیبر اکھاڑنے والے

بتائے یہ جو ملک اس جلیل سے پوچھے
علی کا حکم کوئی جبرئیل سے پوچھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکا جہان م پرستش تباہ دیا مجھکو
زہے خدائے نصیری جلا دیا مجھکو

علی کو دوش پہ سوار مصطفی نے کیا
علی کو صف شکن بت شکن خدا نے کیا

اوطاق کعبہ میں اللہ کے ولی آئے
مگر جہان میں نجح کے لیے علی آئے

[illegible]

نہ آسمان ہے ایسا نہ ہے قمر ایسا
چراغ ہے کوئی ایسا نہ کوئی گھر ایسا

[illegible]

نہین ہے تیرے سوا کوئی آسرا مجکو
تری کنیز ہون لے اپنے گھر مین جا مجکو

[illegible]

کہین تو امر سے ہین دم ولادت بھی
علی نے آپ اذان بھی کہی اقامت بھی

[illegible]

زبان حال سے تقریر سنگ سود ہے
ہم اسکے پاؤن کو چومینگے جسکی آمد ہے

[illegible]

حرم مین جلوۂ عرش خدا ہوے پیدا
کہا نمازیون نے پیشوا ہوے پیدا

[illegible]

برے سجدہ ادھر خاص و عام جھکتے ہین
علی کے سامنے ہر صبح و شام جھکتے ہین

[illegible]

بمانند نام خدا ہے جو نام علی
یہان مقام خدا ہے وہین مقام علی

[illegible]

بھلا نصیب رتبہ کسی کو کب ہوگا
یہان ہوا ہے نہ پیدا کوئی نہ اب ہوگا

[illegible]

خجل ہے چاند رخ بوتراب چمکا ہے
نبی ہے چاندنی دھوپ آفتاب چمکا ہے

[illegible]

ہماری بگڑی ہوئی بات یہ بنائیگا
سوائے جو کبھی گندم علیؑ نہ کھائیگا

کہیں زبان خدا سب وہ کام کرتے ہیں
علیؑ حجاب میں گویا کلام کرتے ہیں

وقار شل سلیمان حقیر کو دینگے
نماز میں یہ انگوٹھی فقیر کو دینگے

[illegible]

زمیں پہ آب جو تا گنبد گہن جلسہ کرے
علیؑ کے تسبیعون کی کشتی ہلال بنجائے

یقین ہے کہ تفسیری خدا ہیں انکو
وہ جان لینگے انھیں جان دینگے یہ جنکو

بگاڑیں لفرلی شکلیں یہ انکے جوہر ہیں
بنائیں دین کے آئینہ وہ سکندر ہیں

[illegible]

خدا کے حکم سے منھ کو کبھی نہ موڑیگا
یہ وہ خلیل ہے جو بت بیان کے توڑیگا

جو اس خضر کے ہیں پیر سہتے ٹھکانا پینگے
اسی لیے سے جنت کی راہ پائینگے

یہ شلوبان ہیں مرافیل کو ولادت کی
جو پھونکیں صبح رتو آواز آئی نوبت کی

۴۰ [illegible]	۴۱ [illegible]	۴۲ [illegible]
بندھے بھی اور کھلے چند بار بندھ نہ سکے کسی سے دست شہ ذوالفقار بندھ نہ سکے	کہا جو راز علی نے نہ وہ کسی سے کہا نبی نے لحمک لحمی مگر اسی سے کہا	ولادت شہ ارض و سما کی عید ہوئی رجب کی تیرھوین کو انتہا کی عید ہوئی
۴۳ [illegible]	۴۴ [illegible]	۴۵ [illegible]
یہ ہاتھ عقدۂ ارباب جور کھولینگے جنون ہے ہاتھون کو باندھینگے در کھولینگے	ابو تراب بنائیگا لعل ہنجر کو کریگا خاک سے یہ پاک اہل جوہر کو	علاج گرسنگی کا بتا ای مجکو خدا کی راہ مین کھانا کھلائی مجکو
۴۶ [illegible]	۴۷ [illegible]	۴۸ [illegible]
کہ رونق اب ہوئی صبح دھلوگھ کچھ ملا ہے نام خدا خوب چاند سورج کو	ہماری حمد سے محمود ہے مقام اسکا ہمارا اسم ہے اعلی علی ہے نام اسکا	کہا کہ دھینہ ہو جاؤ ساتھ لو اسکو طعام سب مع ظرف طعام دو اسکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پکارے خادم فیاض اوج نعمت ہیں
بجا دے اونٹ پر ام معدن سخا ہیں

فقیر آئے میں نکلے امیر جاتے ہیں
خدا کے ہاتھ سے جو مانگتے ہیں پاتے ہیں

علیؑ امام من ست و منم غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ تملش ہو سوا بار بار اونٹوں کی
کہا کہ دی اسے ساری قطار اونٹوں کی

کیا ہو منع خدا نے یہ ڈر کسی میں نہیں
نمک بھی نان جویں میں ہے وہ کسی میں نہیں

علیؑ امام من ست و منم غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کبھی فقیر کو اپنا غلام [illegible] لیں
کہیں مجھے کبھی نہ میرے امام [illegible]

علیؑ امام من ست و منم غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

علیؑ امام من ست و منم غلام علیؑ
ہزار جان گرامی فدائے نام علیؑ

[illegible]

نظر حضرت یعقوب بے تکلف ہین
لگے جو راہ خدا مین علیؑ وہ یوسف ہین

[illegible]

ادب سے بھر تناول جو ضیف جا بیٹھے
امام سامنے بہر نظارہ آ بیٹھے

[illegible]

کسی کی یاد غذا کا مزا مٹاتی ہے
یہ نعمتین جو مین کھاتا ہون شرم آتی ہے

[illegible]

ہر ایک سنگی سے کمال ہے مجکو
تلاش نعمت خوان نوال ہے مجکو

[illegible]

طعام کوئی ذرا سا جو کھا لیا اسنے
علیحدہ اسی مقدار رکھدیا اسنے

[illegible]

عجب سخی و کریم و جلیل کو دیکھا
سیان باغ جناب خلیل کو دیکھا

[illegible]

کہان ہے خالق کون و مکان نے بھیجوایا
یہ ان غریب کو روزی رسان نے بھیجوایا

[illegible]

سنا جو یہ تو دفور حجاب سے رو دیا
جھکا کے سر کو زیادہ سحاب سے رو دیا

[illegible]

وحید اسکو تجلی مین نور مین پایا
سبب اُس بزرگ کا جلوہ حضور مین پایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقابل اور تو کوئی نہیں حقیقت میں مشابہ آپ میں صورت میں اور شبیہ میں	اسی کے واسطے اس وقت لیکے جاؤنگا یہ جسکی وجہ سے پایا ہے کھلاؤنگا	خود انکے ہاتھ دھلانے کو مرتضیٰ اٹھے حسنؑ بھی ہمرہ سلطان ال آتا آٹھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قلق سے میرے دل شگمین کے ٹکڑے تھے عبائے پاک میں نان جوین کے ٹکڑے تھے	طعام لیکے اندھیرے میں سب کو جاتے ہیں فقیر سے بھی اوٹھے وہ بار اٹھاتے ہیں	خیال خدمت مہمان مدام ہے ہمکو پسند سب سے زیادہ یہ کام ہے ہمکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ لوٹتے ہیں نہ یہ حلق سے اترتے ہیں مگر ہمیشہ یہی آپ نوش کرتے ہیں	ہمیشہ نذر سے کی کوئی غذا انکو کھلا دیں راہ خدا میں یہ ہو فزا انکو	تھی دعوت مہمان کو تیر چلتے تھے قریب قرب کے ید اللہ ہاتھ ملتے تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہین نجات گلا کاٹ کے جو مر جاؤن زمین سخت ہی دور آسمان کدھر جاؤن	نہ فلک کبھو کچھ کم زیادہ قیمت مین مگر وحید ہو صورت مین اور ہر شے مین	پہونچ گیا تو الگ مرتضی کو ٹھہرا کے خوشا نصیب ملک سے طرف کی جا کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سعید یون تو خدا کا ہر ایک بندہ ہی جو کام آئے کسی کے وہ نیک بندہ ہی	نقاب دولت کے رخ پہ تو آب کو دیکھا فروغ غروے زمین آفتاب کو دیکھا	کلیم عصر مگر ساتھ ساتھ آیا ہی تلاش نقش نار مین یہ نور ساتھ آیا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

علیحدہ نہ کہین بادشاہ دین بیٹھے بہ ما نشست غلامون کی تھی وہین بیٹھے	خدا کے واسطے جو جا ہے سچ لے حق ہی سنا صحیفہ ناطق تو وقف مطلق ہی	کہے ہین آپ جسند اپنے انھین کیا محبت خدا کی راہ کا سودا ہی انھین کیا محبت

[illegible]

زمین فلک تھی قدم کے نشان بڑھتے تھے
علی کی کفش سے ہم ستارے جھڑتے تھے

کہا کہ تین نعد کام میں مگر مشکل
کہ ایک ایک سے ہی کچھ زیادہ مشکل

صد البتہ تھی وقت وصل لکھوں سے
ہر ایک آئینہ انھیں شق ہوئی یکبیں سے

[illegible]

وہ ہر عصا نے حاکم کے کھو دیے اٹھا
جھکا سلام کو تعظیم کے لیے اٹھا

شجر بھی سنگ بھی لوہوں سے کھینچ کر لائے
آتش وہ ہے کہ دہن میں نہ سماتے ہیں

اس غنغل ہوا اسکو ساتھ آقا کے
نکالے آنکھوں سے حاکم نے ہاتھ آقا کے

[illegible]

کسی سے ہوں جو کوئی غلام لیتا ہے
تو کچھ ذرا غور حال اس سے کام لیتا ہے

ہر ایک سال نیا مجکو داغ ہوتا ہے
اک نصف شہر بہت بے چراغ ہوتا ہے

جو ہر یہ ہمتا تو کبھی کہ سکا نہ فوجوں سے
جہاز تم سے لرزتا ہے اسکی موجوں سے

۴۴

[illegible]

یہاں محیط فلک آکے پانی بھرتے ہیں
حباب اسکے ستارون سے باتیں کرتے ہیں

۴۵

[illegible]

حباب خشک ہوا ڈر سے گھٹ گیا پانی
سمجھ کے حد ادب پیچھے ہٹ گیا پانی

۴۶

[illegible]

فدائے معجزہ بازشہ کی چڑھا دریا
مگر نشان سے آگے نہ پھر بڑھا دریا

۴۷

[illegible]

نگاہ میں ہی تلاطم ہوا یہ کیا مجکو
تڑپ رہی ہی ماہی بے آب سے سوا مجکو

۴۸

[illegible]

پکارے خضر کہ عالم ہی ساغر دل پر
جناب ساقی کوثر کھڑے ہیں ساحل پر

۴۹

[illegible]

لیے ہوئے در شہوار نذر دینے کو
لمیز بجبہ مرجان بلائیں لینے کو

۵۰

[illegible]

چلا ہی جانب دریا دلیر کو دیکھو
ضرور چاہیے اعجاز شیر کو دیکھو

۵۱

[illegible]

ہر ایک مرغ ہوا ڈوب کے بھڑکتا تھا
علی کے خوف سے دریا کا دل دھڑکتا تھا

۵۲

[illegible]

نہ اژدہے ہے نہ دریا سے بیم باقی ہی
فقط ایہ اسم اعظم باقی ہی

۹۱

[illegible]

علی ہے نام خدا و نبی کا پیارا ہے
اوسی نے چند بزرگون کو بیر سے مارا ہے

۹۲

[illegible]

سرور ہونہ ہے کوئی فکر ہے مجکو
ملے جو سرور گیتی ستان کا سر مجکو

۹۳

[illegible]

لیے پھر نکلے ہو ونیو جہان سے سر کو
شرف یہ نام ملیگا حسین کے سر کو

۹۴

[illegible]

وصی خویش رسول شیر و ندبر کہتے ہین
اوسی کو لوگ جناب امیر کہتے ہین

۹۵

[illegible]

ملازمون کے ہون لشاد ساتھ سے تیرے
یہ کام پاے سرانجام ہاتھ سے تیرے

۹۶

[illegible]

یہ عہد صورت قنبر غلام ہے آقا
زبان حق ہو تمہارا یہ کام ہے آقا

۹۷

[illegible]

اسی کی دی ہوئی زعفر کو بادشاہی ہے
جنون نے بیر علم مین پناہ چاہی ہے

۹۸

[illegible]

وصی رسول کا اللہ کا ولی مین ہون
جھکا ہون لکا [illegible] سے علی مین ہون

۹۹

[illegible]

جو کہنے پرہ خالق مین جان [illegible] بند
وہ پھول بو [illegible] کو [illegible] مین

[illegible]

نماز میں ہوے اللہ کے ولی زخمی
ہوا ہی آج سر مرتضی علی زخمی

[illegible]

کب یسے زیر فلک سانحے عظیم ہوے
قیامت آئی حسین و حسن یتیم ہوے

[illegible]

ضیا چراغون کی سیلے کفن سے ملتی تھی
غضب اوس تھین گلیان زمین ملتی تھی

[illegible]

سیاہ پوش صغیر و کبیر ہوتے مین
وداع سب سے جناب امیر ہوتے مین

[illegible]

ہر ایک پاس سے مولا کے منھ کو تکتا تھا
جھکے ہوے تھے جبین سے لہو ٹپکتا تھا

[illegible]

بلا کی راہ مین نظر آ مین چاند سورج کو
فلک نے ٹھوکرین کھلوائین چاند سورج کو

[illegible]

دم نماز جماعت ہر ایک روتا ہی
یقین بزم عزا سے امام ہوتا ہی

[illegible]

نہ شاد کھانے سے اپنے کبھی بشیر ہوا
کھلا دیا کسی بھوکے کو آپ سیر ہوا

[illegible]

صدا مین گریہ و زاری کی دور جاتی تھین
گھر انا سے عورتین گھبرا کے نکلی آتی تھین

۴۰۹

[illegible]

دکھاتے ہیں نئی صورت سے شاہ مرداں کو
نمازی آئے لیے ہاتھوں ہاتھ قرآں کو

۴۱۰

[illegible]

بنی ہوئی ہے وصی رسول کے دم پر
لگائی تیغ سر سرپرست عالم پر

۴۱۱

[illegible]

بہادرانِ عرب کے کلیجے کٹتے تھے
تڑپ کے باپ یداللہ سے لپٹتے تھے

۴۱۲

[illegible]

ذرا ٹھہر کے چلیں یہ سبھوں سے فرمایا
کھڑی ہوئی تو بہن زینب بڑھ کے سر کو

۴۱۳

[illegible]

برنگ خلعت سموم سبز جامہ تھا
لہو سے سرخ تحت الحنک عمامہ تھا

۴۱۴

[illegible]

سحر سے آج ہی زخمی ہے نیاز علی
نماز عید شہادت ہوئی نماز علی

۴۱۵

[illegible]

بھری ہے خون سے ہی یہ نور کی صورت
چھپا اور ہو گئی بیر سے حضور کی صورت

۴۱۶

[illegible]

جبیں سے قطرۂ خون دمبدم ٹپکتے تھے
سر اہل بیت پٹکتے تھے دل دھڑکتے تھے

۴۱۷

[illegible]

فروغ شرع کو نام خدا بڑھا نکلے
نماز اب حسن مجتبیٰ پڑھا نکلے

[illegible]

امام ایک کے بعد ایک تا قیامت ہے
تمام مہدیِ ذی جاہ پر امامت ہے

[illegible]

کچھ انہیں ہوتی ہیں رخصت کچھ آتے جاتے ہیں
سبھوں کو آپ گلے سے لگاتے جاتے ہیں

[illegible]

نہ دیکھے بھائی کا سر جسم سے جدا خواہر
نہ بیکفن ہو برادر نہ بے ردا خواہر

[illegible]

جہاں نظر سے چھپے کوئی بول سکتا ہے
اگر کھلی بھی ہیں آنکھیں تو خاک پردا ہے

[illegible]

غش آگیا ہے فدا آپ پر حزین بیٹی
علی نے کھول کے آنکھیں کہا سنیں بیٹی

[illegible]

سنتے جو نعرۂ تکبیر ڈھل پڑے آنسو
صدا ذانوں کی آئی نکل پڑے آنسو

[illegible]

حسن بلا میں گلے زہر ان کی یوں شہادت ہے
حسین انکی مصیبت بڑی مصیبت ہے

[illegible]

فلک سے جان شب و روز کھوئیگی بیٹیا
تمہیں اندھیرے اجالے میں رو ئیگی بیٹیا

[illegible]

نظر تھی انکی طرف جستجو جاتے تھے علی
نہیں تھا کسی کروٹ کراہتے تھے علی

[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدن سے جان چلی ذکر ذوالجلال کیا وصی محمد مرسل نے انتقال کیا	برہنہ سر پیچھے تھے ماہ زہرا کے غلام جیسے صبیت بن سلمہ آقا کے	ملیکی ہاک مین بیٹے چاند سی صورت ہماری آنکھیں کیا مین ایک مہمان بابا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
خبر دلون کو ہوئی خود گذر گئے حیدر تمام شہر مین غل تھا کہ مر گئے حیدر	تمام رات ہوئی صبح نے طلوع کیا یہ نوحہ زینب کلثوم نے شروع کیا	اکیلی قبر مین فرمایئے گا آپ آرام بھائی جا بتائی ماتم کی صف یہان بابا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
روانہ زینب کلثوم اور ہلانے و بہین لپٹ لپٹ کے گلے سے بلائین لیتی تھین	حسن حسین اٹھائینگے آپ کا تابوت یہان برہنہ جائینگی سر یہ بیٹیان بابا	

[illegible]

گلشن میں گران طبع کو بلبل کا جو غل ہو
خاروں کی طرح غرق لہو سر بسر گل ہو

[illegible]

رفعت سے جلا دے وہ اگر بال پرون کا
آتش ہو شفق بلبل سدرہ کے پرون کو

[illegible]

ہان نور ید اللہ کبھی نور جو دیکھے
اُوڑ جائے مگس شیشہ میں ہر کوہ کو لیکے

[illegible]

کرتا ہوا دریا اجل کا بھی سنبھل جائے
یا حیدر کرار اگر منہ سے نکل جائے

[illegible]

دم شربت دیدار سے پاتے ہیں مسیحا
بیماروں کو خود نبض دکھاتے ہیں مسیحا

[illegible]

صانع کہو ان کو یا صنع سبب کون و مکان کو
پیدا کیا خالق نے انھیں سے جہان کو

[illegible]

نجفی جو اوڑے بھوک میں دین پاسے تو کیا ہے
مرغابی کو کب کا شکار اسکو روا ہو

[illegible]

کیا وصف ید اللہ مجھے ہاتھ لگا ہے
اللہ کا بندہ ہے یہ بندوں کا خدا ہے

[illegible]

ہو نہی اگر ام کرے چرخ برین پر
ضرغام فلک صید کرے گا و زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

واصل کرے بقدر مہان ناموری کو
ہُدہُد بھی سلیمان سے کہے تابہ ری کو

ہمسر کوئی میرا ہو بھلا تاب کہان ہی
مداح ید اللہ کا مداح جہان ہی

ہی بغض تجھے شیر قدیر ازلی ہے
کمتر ہو میان اسوقت عجب کر علی ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آگاہ ہین جو الفت حیدر کے چلن سے
وہ ناد علی پڑھ کے نکل جائینگے سن سے

تاریکرہ حلد دم رنج و تعب ہی
بیمار ہو عیسی کا ثناخوان تو غضب ہی

الفت نہین سرکار سے تجھے مجکو یقین ہی
تو دشمن خالق ہی کبھی دوست نہین ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکبیر ہی غزالون کو جو عدل شہ دین ہی
منھ رکھے ہوسوئے مین شیرون کی جبین پہ

جاتا ہی دم عقدہ کشائی شہ ذیشان
اللہ بڑی ہی یہ لگائی شہ ذیشان

ہو جائیگی یہ برف ابھی کیا تجھے ڈر ہی
جا شوق سے اس آگ مین تو دوست اگر ہی

[illegible]

اس مرثیہ سوزاں نہیں محزوں نہیں ڈبا
بازار جہنم کا بھی قصد ور نہیں ہی

[illegible]

ہر گام پر اعجاز یداللہ عیاں تھا
تھا دور اسی وقت مگر زیب کاں تھا

[illegible]

تم آگ میں جانے سے نہ ٹھہرا ئیو بیٹا
باشیر خدا کہکے چلے جائیو بیٹا

[illegible]

اس فوج میں ہر ایک جری ماجبین ہی
کیا نہیں کوئی میرے سواد و ستہ نہیں ہی

[illegible]

جو مال ہی قربان شہنشاہ عرب ہی
دربار علی میں ترے بیٹے کی طلب ہی

[illegible]

شیدائے یداللہ کو کھا سکتی ہی بیٹا
وہ آگ کوئی تمکو جلا سکتی ہی بیٹا

[illegible]

ارشاد کیا ہنسکے شہ عقدہ کشا نے
کچھ مال کچھ اولاد تجھے دی ہی خدا نے

[illegible]

بولی کہ وہ گلزار ہوئی نار کہاں ہی
صد شکر یہ شیدائے خلیل دو جہاں ہی

[illegible]

کی عرض عجب قدرت معبود ہی آقا
یہ مال بھی فرزند بھی موجود ہی آقا

[illegible]

شمس و خورشید رواں ہو گئے دونوں
اوس کے شعلوں میں نہاں ہو گئے دونوں

[illegible]

کی عرض کیا جرم پشیماں ہوا میں
یا حیدر کرار مسلماں ہوا میں

[illegible]

بچے کو ید اللہ اگر حکم وغا دے
سو رستم و دستاں سے دلیروں کو بھگا دے

[illegible]

بجھ بجھ کے گم ہو گئے گھبرا گئے شعلے
سر دی سے یہ تب آئی کہ تھرا گئے شعلے

[illegible]

وہ دو علی کے نہ جلے آگ سے نہیں
کیوں سند سپیہ جلائی گئی رن میں

[illegible]

مداح کو دور کیا حد اہل ریا کا
شمع شہایاں کو نہیں خوف ہوا کا

[illegible]

کچھ مال کا نقصان کچھ جان کا ڈر ہے
کچھ جسم کو ایذا ہے کہ بہوں کو ضرر ہے

[illegible]

قوت میں بھی نایاب شہ عقدہ کشا تھا
لگ کے دیغیر لو سر و ست کیا تھا

[illegible]

اللہ کے محبوب نے حیدر کو بتایا
مقداد کو سلماں و اباذر کو بتایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مالک تقویم کی پیشانی کے لیے ہین
معنی و شاہد و گواہی کے لیے ہین

کم وزن مین ہوئے عمل ایسے جنھ کیا
پلّے پہ اگر یہ نہ تو میزان کا ڈر کیا

و لطف عجب تارک کا گردون کے مکان مین
تارون کے میّنہ میں بھلا شجر کا گلستان مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

المنۃ للہ یہی ہر بار زبان پر
کہ فاعتبروا یا اولی الابصار زبان پر

قمری کو توجہ نہ سوے سرو قد ا ہو
معشوق کی الفت لا عاشق سے جدا ہو

گر شستہ فصاد قمر باغ سے ہوئے
خورشید کی رگ کہلے شعاعی سے لہو سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرگز نہ کیا سامنا منھ موڑ کے بھاگے
جب آنکھ ملی تیغ و سپر چھوڑ کے بھاگے

لالے کے چمن مین گل نرگس جو ملا ہو
گردون کی شفق مین گل خورشید کھلا ہے

حیدر کی محبت مین یہ سوسن کی دعا ہو
لونڈی کی طرف عاطفت آقا کی سوا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا شور دو عالم کا مددگار یہی ہی
ہاتف نے کہا حیدر کرار یہی ہی

کیا نام ہی سفتوں جو زمانا ہی تمھارا
مسکن ہی کہاں کون گھرانا ہی تمھارا

شیعہ میں غزال در رم ایمان کے ختن میں
سبطین نبی پھول میں جسکے وہ چمن میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نزدیک علی کعبت بد ذات کھڑا تھا
یا پیش رسول عربی لات کھڑا تھا

ہم وہ ہیں کہ نگلیے جوادین محمدؐ
ہی نام علی خاصف نعلین محمدؐ

ڈر تے ہیں دلیران جہاں ہاتھ سے تیرے
کیا فایدہ جو قتل ہوے ہاتھ سے میرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار نکرتی تھی اثر تن میں کہیں بھی
تھا کوہ کہ چلنے سے لرزتی تھی زمین بھی

سینے پر کیا تو چمن تیغ زنی کو
بھیجا ہی خدا نے بھی ہمیں بت شکنی کو

گھیرے ہوے ہی مرگ تصور تجھے کیا ہی
جلدی کلمہ پڑھ نہیں سر تن سے جدا ہی

۵۵

[illegible]

یہ امر تو پابندِ حمیت نہیں کرتے
خاصانِ خدا جنگ میں سبقت نہیں کرتے

۵۶

[illegible]

کاٹھی سے نہ کھینچے ہوئے تلوار کو دیکھا
بالا کے ہوا برق شرربار کو دیکھا

۵۷

[illegible]

آمادہ جدِ مرگ کہ سیاح گھرے میں
پہلو میں ترستا لبِ ارواح گھرے میں

۵۸

[illegible]

اب تیغ شرربار کے چلنے کی گھڑی ہے
اور دشمنِ معبود سنبھلنے کی گھڑی ہے

۵۹

[illegible]

یہ اوج کیا تیغِ شرردم کی چمک نے
سیکھا چلن اس صاعقہ کا برقِ فلک نے

۶۰

[illegible]

دیکھا سپہوں نے تو تیغ دو سر آیا
تن سامنے تھا سر نہ کسی کو نظر آیا

۶۱

[illegible]

اسلام وہیں کفر کی حد سے نکل آیا
رستم بھی کفن پہنے لحد سے نکل آیا

۶۲

[illegible]

گر ہوش بجا ہوں تو ادھر بھاگ سنبھل کے
ہے طائرِ جاں دیکھ لے پنجے میں اجل کے

۶۳

[illegible]

یہ شانِ ضربت دیکھی نہ سنی ہے
آفاق میں یہ ضربِ شدید دیکھی نہ سنی ہے

[illegible]

جن و ملک و انس کی طاعت سے ہی بہتر
یہ ضرب وہ عالم کی عبادت سے ہی بہتر

[illegible]

ارشاد کیا کیا ہمیں مقدور نہیں ہی
دشمن بھی ہو بے پردہ یہ منظور نہیں ہی

[illegible]

ملبوس کہن شاہ نے زینب سے لیا تھا
سولا کئی جا سے اسے چاک کیا تھا

[illegible]

پر شمر نے شبیر کو جب ذبح کیا تھا
ملبوس حسین ابن علی لوٹ لیا تھا

[illegible]

دھیان آپکو دشمن کے بھی پردے کا بڑا تھا
کس دھوپ میں جاند سا پیکا نے گویڑا تھا

[illegible]

گھوڑوں کے بندھے نعل دل سب کے کھلے
پامالی شہ پر ستم ایجاد تلے سے

[illegible]

گو تا شہ بے سر کے گلے سے نہ اوتارا
کچھ میر سے پراہ کے گلے سے نہ اوتارا

[illegible]

سب عضو بدن فوج بداعمال نے کاٹے
ہاتھ ابن ید اللہ کے جمال نے کاٹے

[illegible]

بیتاب تھے گھبرائے ہوئے پھرتے تھے مولا
بیتاب تھے گھبرائے ہوئے پھرتے تھے مولا

[illegible]

گھبرائے ہوئے یون تو کبھی صفدر نہیں دیکھا
ایسا تو کبھی آپ کو مضطر نہیں دیکھا

[illegible]

تحفہ کوئی ملتا ہی تو لاتے ابھی پیارے
معلوم نہ ہوتا کہ ہم آئے ابھی پیارے

[illegible]

سجدے مین اجل آگئی مردار کے سر پر
تلوار چلی حیدر کرار کے سر پر

[illegible]

واللہ کہ یہ خوف کی تشویش کی جا ہی
مختار کے دربار مین مجبور چلا ہی

[illegible]

کافور سحر حق کی کریمی نے اوڑایا
رنگ رخ شبیر یتیمی نے اوڑایا

[illegible]

سر کھولے مین خاصان خدا ازلی نے
شمشیر قضا کھائی ہی سجدے مین علی نے

[illegible]

ہی خوف کہ دل سینہ مین گھبراتا ہی زینب
مالک کی ملاقات کا دن آتا ہی زینب

[illegible]

کرتے تھے سبھی منع پیمبر کے وصی کو
کیا روک سکے تھے در و دیوار علی کو

[illegible]

پستی و بلندی مین عجب حشر بپا ہی
ہین عرش مین علی زلزلے مین عرش خدا ہی

[illegible]

کس شخص نے بیجرم و خطا شاہ کو مارا
روزے سے جناب اسد اللہ کو مارا

[illegible]

ارشاد کیا اپنے ہی کام ہمارا
کہ آنے یہ جلدی کوئی پیغام ہمارا

[illegible]

اسکو نہ دم نزع بھی ہاتھ آئیگا پانی
افسوس کوئی منہ میں نہ ٹپکائیگا پانی

[illegible]

تھا حال ادھر غیر شہنشاہ عرب کا
اٹھا در مسجد سے ادھر شور غضب کا

[illegible]

اب وہ میں تم آئیں تو شرمائینگے بیٹی
بچنے کے نہیں ہم ابھی مر جائینگے بیٹی

[illegible]

کیا نالہ کئی تھی رنج سے شہزادوں کے دم پر
غش کھا کے گرے پڑتے تھے اک ایک قدم پر

[illegible]

سر کو جو تھی تھیں کلیجے کو تھامے ہوئی زینب
سر کھولے ہوئے باپ کے پاس آتی ہوئی زینب

[illegible]

اچھا ادب حیدر کرار کیا تھا
جھپٹی تھی ردا اونٹ پہ سوار کیا تھا

[illegible]

سر پیٹے ہوئے ساتھ جوانوں کے پسر تھے
شبیر تھے سر ہاتھ سر قلب جگر تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دشوار ہوئی الفت محمد کے وصی کو
آلودہ خوں دیکھ کے ہنستی تھی علی کو

سارا شفق خوں سے بدن لال ہی ہی
خورشید امامت کا عجب حال زبوں ہی

ہے خاک کسیر کوئی کوئی برہنہ پا ہی
مجروح محمد کا وصی غش مین پڑا ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرنے کا علی کے تو نہ صدمہ نہ الم ہی
رونا ہی زباں بند کے گذر جانیکا غم ہی

سجدہ تہ شمشیر ادا ہو گیا بابا
کیوں گھر سے گئے اور یہ کیا ہو گیا بابا

کرتے ہی نظر زخم جبین شہ دین پر
دل تھام کے دے مارا عمامے کو زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

او دشمن جمع ول کی صفائی گئی کیونکر
ہیہات یہ تلوار لگائی گئی کیونکر

کچھ منہ سے نہیں بولتے خاموش میں بابا
ڈوبے ہوے ہیں خون میں بیہوش میں بابا

اللہ کا ضیغم نہ بچیگا نہ بچیگا
آقا ے دو عالم نہ بچیگا نہ بچیگا

۸۷

یہ سنتے ہی بکا سے صفت بید بے شعور
شبیر کا منھ دیکھ کے رویا ہوئے غیور
بھر بھر کے افسوس سے شبیر آج برادر
بابا نہ ہو شدت رقت سے دونوں بر

شہزادے حضور اسد اللہ سے ہٹ کے	رو یا کیے بیساختہ آپس میں لپٹ کے

۸۸

نعمان کو زینب نے پس پردہ بلایا
رو کے حسین سے اور اسکو بتایا
پہنچا بجسم پدر دیکھ کے نور زینب کا
سب کو وجد و زاری سے سینے پہ بابا

اب گلشن ہستی سے گذر جائینگے بابا	نعمان اسی زخم سے مرجائینگے بابا

۸۹

جراح نے سر پیٹ کے ایسا کیا زینب سے
یہ سن کے چلا آہ وہ اندوہ کسی زخم
سینہ پہ بجسم اطہر آنہ ملائم
سب حال ہیں سب بیٹے دیکھ حسرت سے زینب

ای عشق خموش اب سوے کوثر گئے حیدر	قنبر کی طرح خاک اوڑا مر گئے حیدر

۴۱
زینت دہ محل افلاک سے بھی
[illegible]

اسم پدر رہا خلف لاجواب سے
آدم کی قبر کا ہے نشان بوتراب سے

۴۲
[illegible]

سب فیضیاب صورت برنا و پیر ہیں
جتنے ہیں بادشاہ سب اس در کے فقیر ہیں

۴۳
[illegible]

کیا آئنے میں تکتے ہیں جنھیں نہ بال ہیں
شیشہ صاف دیکھ لو یہ غالی کا حال ہے

۴۴
[illegible]

جی چاہتا ہے جانب جنت نہ جائیں ہم
بستر اسی بہشت کے در پر لگائیں ہم

۴۵
[illegible]

پہونچا جو صحن میں در مقصود مل گئے
غنچے چلے ہوا گل امید کھل گئے

۴۶
[illegible]

مدت سے آسمان کمر ہے جھکا ہوا
پر ہے فقط انھیں کے سبب سے رکا ہوا

۴۷
[illegible]

اس وجہ سے زیادہ یہاں احتشام ہیں
اگلا ہے یہ مقام جو پہلے امام ہیں

۴۸
[illegible]

دیوار و در کی چھاؤں نہیں کیا آفتاب ہے
یہ رات ہے دہائی شب ماہتاب ہے

۴۹
[illegible]

سہرا کماں یہ جلوہ فگن ہے ضریح پر
سورج مزار میں ہے کرن ہے ضریح پر

۲۱۰
[illegible]

ہر صبح سامنے جو نکلتا ہی آفتاب
سونا کلس کا دیکھ کے جلتا ہی آفتاب

۲۱۱
[illegible]

ہی اشتیاق روضۂ شاہ عرب ہمین
دیکھین خدا دکھائے وہ دربار کب ہمین

۲۱۲
[illegible]

اہل عزا ہین منبر زیبا کے سایہ مین
اہل بہشت بیٹھے ہین طوبا کے سایہ مین

۲۱۳
[illegible]

شیعون کو وہ مقام نہ کیونکر پسند ہو
جنت کے در کھلین جو وہان آنکھ بند ہو

۲۱۴
[illegible]

سب ان ہاتھ ملکِ شہید امول ہین
جو داغ ہین وہ گلشن جنت کے پھول ہین

۲۱۵
[illegible]

تسبیحون سے خلوص عیان خاص و عام سے
سو جان سے ہین عاشق و پیرو امام کے

۲۱۶
[illegible]

ہر شہ تجلی طور اسکا فرش ہی
حقا نصیر یون سے خدا کا وہ عرش ہی

۲۱۷
[illegible]

یا مرتضیٰ علی کرمت بے نہایت ست
ہنگام دستگیری وقت وعنایت ست

۲۱۸
[illegible]

یون اہل ظاہر آئے تو گویا خاک آ گئے
سب آ گئے جو پنجتن پاک آ گئے

[illegible]

میں حرف صورت گرہ دل کھلے ہوئے
گویا پڑے ہیں عقدۂ مشکل کھلے ہوئے

[illegible]

رنگ تمواروں کی تجلی سے ماند ہے
نام خدا بیاض مضمون میں جانفزا ہے

[illegible]

حاجت روا ہیں عقدہ کشا ہیں علی امام ہیں
حیدر ہیں مرتضیٰ ہیں ولی سب ہیں علی کے نام ہیں

[illegible]

وصف حسن میں ہیں گرہ نہ سکے دم الٹ گیا
مدلفس کی تیغ سے مضموں کٹ گیا

[illegible]

ظاہر میں تیرہ رنگ ہے باطن میں نور ہے
ماتم نشین و ملعون ہے سیہ پوش حور ہے

[illegible]

جنت کا دوستوں کے تو حصے جدا ہوا
ہے انکے دشمنوں کو جہنم جدا ہوا

[illegible]

غم چھا گیا نجف کی طرف جب نگاہ کی
اٹھے سحاب کوند گئی برق آہ کی

[illegible]

دن رات اس مہینے میں شکر خدا کرے
حمد خدا کے بعد علیؑ کی ثنا کرے

[illegible]

یوں لالہ خوف دل کو جو دیکھو تو شیر ہو
بس منہ سے یا علیؑ کے نکلنے کی دیر ہے

[illegible]

ظاہر لیل ز خم امام غیور ہی
تلوار دیکھنا رمضان مین ضرور ہی

[illegible]

کیا کیا کیے ہین کام فقط اسکی شان ہی
انسان کا نہ دل نہ فرشتون کی جان ہی

[illegible]

احمد مین وجہ خلق جہان آشکار ہی
مختار مین رسولؐ انھین اختیار ہی

[illegible]

سب رو دو دار خاک سرون پر اڑا ئینگے
مشکل کشا نماز مین تلوار کھا ئینگے

[illegible]

پاکیزہ گوہرون کی یہا نشان گرد ہی
جوہر خدا کے گھر کا جواہر مین فرد ہی

[illegible]

اعجاز تھا فدا شہ دلدل سوار پر
آئینہ لیے ہوے تھے علیؑ ذوالفقار پر

[illegible]

تو قیر مین غبار در پاک بھی نہین
اکسیر کا ہی نام اثر خاک بھی نہین

[illegible]

مسجد مین زخم سے جو روان جب لہو ہوا
بولے کہ خانہ زاد خدا سرخرو ہوا

[illegible]

تن مین قبائے خز تھی تکلف کا جامہ تھا
زرد اس جوان مہر لقا کا عمامہ تھا

[illegible]

جلدی بتاؤ عالم اسرار کون ہے
تم میں وصی احمد مختار کون ہے

[illegible]

سر ہو بغیر اسکے یہ عہسم کیا مجال ہے
بے آفتاب صبح کا ہونا محال ہے

[illegible]

چنانچہ میں بھی جلد فراہم زمانہ ہو
یہ لاش لے کے دشت نجف کو روانہ ہو

[illegible]

بھائی محمد عربی کا ہے کون سا
مردے کو جان دے وہ مسیحا ہے کون سا

[illegible]

سب جانتا ہوں قدرت پروردگار سے
کیا احتیاج ہے مجھے مجھ خاکسار سے

[illegible]

محتاج بھی غنی بھی برابر پہونچ گئے
دشت نجف میں حیدر صفدر پہونچ گئے

[illegible]

ہوگا خدا کے ہاتھ سے سیراوہ کام ہے
تم میں بتاؤ کسکا ید اللہ نام ہے

[illegible]

ہے وقت ابھی سحر زمان امتحان کا
لاشا جو میرے ساتھ کیا ہے جوان کا

[illegible]

مرقد کو بناؤ سب نے صدا دی پکار کے
تابوت لاؤ وقت ہے بچے اتار کے

[illegible]

آشفتہ و دانہ جو زلف سیاہ تھی
وہ طول عمر رفتہ کی گویا گواہ تھی

[illegible]

پوچھا ہوا جو قتل گنہ اسنے کیا کیا
کسنے سرا س جوان کے تن سے جدا کیا

[illegible]

پہونچا خدا کا حکم پھر آئی عدم سے روح
یعنی جناب بشیر خدا کے قدم سے روح

[illegible]

خمدار ابرووں کو اشارہ امام کو
پانشاہ ذوالفقار جلاد و غلام کو

[illegible]

اب عی ہوے ہین تلاطم عجیب ہی
البسمین کشت و خون کا زمانہ قریب ہی

[illegible]

کیا جانے کون سر کو بدن سے ملا گیا
اٹھا کہ جان ایک ہی ٹھوکر مین پا گیا

[illegible]

بیشک یہان ہر ایک ہی خاک اڑا ئیگا
تابوت مرتضی اسی وادی مین آئیگا

[illegible]

پر زندہ ہوسکے یہ جو یہان سے نہ جائیگا
اچھی طرح یقین کسی کو نہ آئیگا

[illegible]

بیساختہ ہر ایک نے کیا جانے کیا کہا
نور خدا کسی نے کسی نے خدا کہا

[illegible]

جو آپ میں خبر وہ صداقت مآل ہو
کافر ہی جسکو اور کوئی احتمال ہو

[illegible]

سب حال اُسنے شیر خدا پر عیاں کیا
قصاب نے جو رنج دیا تھا بیاں کیا

[illegible]

لا سے تھے اُسکو سرور سجاد کس طرح
اُٹھایا ہاتھ سوے یداللہ کس طرح

[illegible]

اب اس جناب ہی خادم کا ہاتھ ہے
جانباز عمر بھر انھیں مولا کے ساتھ ہے

[illegible]

پہچانا نہ تھا وہ شہ قلعہ گیر کو
بس اُٹھ کے بار بیٹھا جناب امیر کو

[illegible]

رنگت سفید ہو گئی صدمہ بڑا ہوا
مانند بید کانپ گیا اُٹھ کھڑا ہوا

[illegible]

آخر فدائے شاہ زمین و زمن ہوا
صفین میں شہید وہی صف شکن ہوا

[illegible]

قصاب سے یہ کہکے شہ نامور چلے
گردن جھکائے حیدر کرار گھر چلے

[illegible]

تھا بجو اس حال پریشان لیے ہوئے
دوڑا وہ کان سے دست بریدہ لیے ہوئے

[illegible]

مارا ہی سہو سے کہ مجھے جانتا نہ تھا
اس نمر سے خانہ زاد کو بھی جانتا نہ تھا

[illegible]

اولاد مرتضیٰ کا مرقع الٹ گیا
حلق حسین رو ے عباس کٹ گیا

[illegible]

بولا نہ جانیے کہ خیال شکست ہے
کچھ اندنوں میں طالع اسلام پست ہے

[illegible]

بولے علی کہ خیر کچھ ایسی خطا نہ تھی
حیدر کو بھائی تجھ سے شکایت ذرا نہ تھی

[illegible]

مدت ہوئی یہ سانحہ پیش نگاہ ہے
ترسا ہوا ہوں حسرت دیدار شاہ ہے

[illegible]

معلوم ہے نجوم فلک کا اثر تجھے
زیر قدم جو ہے نہیں اسکی خبر تجھے

[illegible]

اعجاز کی تلاش سے دل پست ہوگیا
جو سشعد اسے مل کے زبردست ہوگیا

[illegible]

یہ عالم ضیا سے رخ بوتراب تھا
ہر ذرہ دیر کا شرف آفتاب تھا

[illegible]

آگاہ سر غیب میں یہ ناز ہے ہیں
حاصل ازل سے دولت اعجاز ہے ہیں

[illegible]

بولے خدا نے بات ہماری بنائی ہے
ہمنے خبر یہ مخبر صادق سے پائی ہے

ہاتف کی تھی صدا یہ وغا یادگار ہے
یہ آخری جہاد شہ ذوالفقار ہے

سچ ہے جو بات تجھ سے ہماری نکل چکی
سر پر علی کے یہ تری تلوار چل چکی

[illegible]

آگاہ مرگ و زیست سے چھپتا نہیں
ہم جانتے ہیں وہ جو کوئی جانتا نہیں

شمشیر ابن ملجم غدار لے گیا
سیف خدا کی نذر کو ملیار لے گیا

اب شد وصی بشیر و نذیر ہے
یہ عہد شرع مہد جناب امیر ہے

[illegible]

آنکھوں میں روشنی ید بیضا کی چھا گئی
دست جہد سے دولت دین ہاتھ آ گئی

سجدے میں خون حیدر صفدر بہا گیا
یہ تیغ سید پر تیغ برے کام آ گئی

پہنے لباس سرخ جو در پردہ آئی تھی
خاصان کبریا کے لہو میں نہائی تھی

[illegible]

کہتی تھی تیرگی یہی خال سیاہ کی
نقطہ بنی ہمت کے سیاہی گناہ کی

[illegible]

سیم و طلا سے دامن امید بھر دیے
بندے انھوں نے سیکڑوں آزاد کر دیے

[illegible]

آلودہ آب زہر میں شمشیر ہو گئی
شیر خدا کے قتل کی تدبیر ہو گئی

[illegible]

آنکھیں چڑھی ہوئی تھیں گلگون پیے ہوئے
سامان قتل ساقی کوثر کیے ہوئے

[illegible]

کہدے نہیں ہے کوئی جگہ اضطراب کی
کھاتا ہوں میں قسم تاب بوتراب کی

[illegible]

تھی یاس دلمیں فاتح بدر و حنین کے
مہمان حسن تھے کبھی مہمان حسین کے

[illegible]

تجھسے جو ہو سکے تو میں لاؤں یہاں تلک
اسنے کہا عزیز نہیں تجھسے جان تلک

[illegible]

پوچھا شقی نے صاف بتا یہ طور کیا
اسنے کہا کہ قتل ید اللہ اور کیا

[illegible]

مسجد میں رو رہے تھے جو دن بکار سے
بھیجے نازیوں نے عمامے اتار سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسد دن سے روز رنگ بدلتا ہی آفتاب
ڈوبا ہوا لہو میں نکلتا ہی آفتاب

آیا نہ رحم بادشہ بے نشر زمین پر
تلواریں پڑ رہی تھیں ہزاروں حسین پر

لو یہ اٹھا لئے ظالمو جاہل کو بھیجدو
شربت کا جام باپ کے قاتل کو بھیجدو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولے حسین سے کہ نہ آہ و بکا کرو
تم بھی پڑھو نماز خدا سے دعا کرو

روزے سے تھے امام لہو میں نہا گئے
گھر میں خدا کے گھر سے علی زخم کھا گئے

پانی پلا ہی کا نواسا حسین ہی
ای شمر مومنوں کا پیاسا حسین ہی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر کھلے تو عضو بیمار اضطرار ہی
کل ایک ضرب کا تھیں پھر اختیار ہی

چہرہ ہی زرد چاند سا لقشا بدل گیا
ہی ہی لہو تمام بدن کا نکل گیا

اب وقت آ رہی تھی سطر چار سو مجھے
ہٹ جاؤ تم لٹا کے یہاں قبلہ رو مجھے

[illegible]

بس روح پاک جانب ملک بقا گئی
تنہا ہوئے جو شیر خدا نیند آ گئی

[illegible]

راتوں کو یاد آئیگی زاری حضور کی
ہے آج آخری یہ سواری حضور کی

[illegible]

آئی ہے کہاں ہم اور کہاں مرتضیٰ علی
سونپا خدا کو بھیجے تسلیم یا علی

[illegible]

دیکھا کسی نے نعش پا ہی جناب کو
پایا کفن بھی پہنے ہوئے بوتراب کو

[illegible]

اٹھا ہے سر سے ایک سایہ ہراس ہے
پایا سند ھاسے ہو کہا گھر اداس ہے

[illegible]

جو سمت نجف کی سمت جنازہ روانہ تھا
تابوت نور لطف خدا شامیانہ تھا

[illegible]

رونق جو تھی وہ ساتھ گئی بوتراب کے
خاک اڑ رہی ہے گھر میں رسالت مآب کے

[illegible]

اٹھا جو درد زخم جبین فگار میں
پایا کر ایسے گا اکیلے مزار میں

[illegible]

آئیگی بو جو ہر گھڑی اٹھا کے رو بلند
بستر پر آپکے یہ غلام آج سو بند

[illegible]

سر پر سوائے خالق یکتا نہیں کوئی
بابا ہمارا پوچھنے والا نہیں کوئی

مانوس میرے ساتھ ہی دنیاہ آپ سے
ہونگی یہ خدمتیں تو ہمان سے نہ باپ سے

الفت نہ مال و زر سے نہ کچھ حشم سے
کیا کام تجکو بھائی غریبوں کے نام سے

[illegible]

تقصیر کیا ہوئی جو وہ یوسف خفا ہوا
اللہ میرے چاہنے والے کو کیا ہوا

الفت مگر تجھے کسی معجز نما کی ہے
کیا شکل ہے غریب سے آشنا کی ہے

ہے وہ سبب فقر کی راحت کا چین کا
بولے حسین ہاں وہ پدر تھا حسین کا

[illegible]

اے کاش مری جان غضب ہے قضا نہیں
گر وہ نہیں تو جینے کا دم بھر مزا نہیں

ہر دم خدا کے شکر کا نعرہ بلند ہے
حمد و ثنائے رب دو عالم پسند ہے

اے شخص تیرا دوست جہان سے گذر گیا
مجروح تین دن سے تھا آج مر گیا

۱۱۱

دل تھام کے سب نے یہ کہا تھا وہ بانو تھا
نعرہ کیا زہرا نے کہ اب ہو گیا خدا
شہزادوں سے قدموں پہ لپٹ کے گری مرتضیٰ
کہتی تھی کہاں ہو قدم اور لیٹ کے صفدر

ہونگا نثار سید والا کی قبر پر
شہزادو لیچلو مجھے آقا کی قبر پر

۱۱۲

رو کے کہا حسین حسن صورت سحاب
زینب ہیں گھر میں بیکسی میں خستہ و خراب
بس گئی آبرو و بیتہ کا آفتاب
رتبہ میں بن گئے ہیں بیابان ان کا انتخاب

ای شاہزادو خلق کے رہبر کو کیا کیا
جلدی بتاؤ حیدر صفدر کو کیا کیا

۱۱۳

ای شیعو یہ وقت بکا ہے ہائے علی
پیٹو سروں کو نوحہ ہو اب ہائے علی
روئے زمین پہ دوڑو اب سو طرح ہائے علی
نوحہ کرو بین جن سے بیابان ہائے علی

رونیکا اور ہچکیاں لینے کا وقت ہی
پرسا حسن حسین کو دینے کا وقت ہی

۱۱۴

لبیک جلد اٹھائے اسد وہ جوان نجف
ہونگا چھپ کے مرتضیٰ کی لحد میں جان نثار
بولے جناب زینب و کلثوم ہی خبر
ہم بیکسوں کو بیٹھی ہیں سب ہی خبر

منھ پر ملا غبار جہان سے گذر گیا
لپٹا علی کی قبر سے اور لیش مر گیا

۱۱۵

شہزادو سب کے ساتھ حسین آوارہ وطن
چلا ہیں حضرت زینب بے کفن
بابا کے بعد رو کے یتیمی میں بیکسی
جنگل میں تم ہی ہو کہیں بابا کے بن

جی بھر کے رو لیے نہ وہ الا کی قبر پر
کیا لیچلو گے تم ہمیں بابا کی قبر پر

۱۱۶

ای شیعو سب کے مومنو الوداع
نعرہ کرو حیدر کا الوداع
ای فرزند و رسول خدا کی الوداع
دلدل سواری جناب امیر الوداع

ہی وقت رخصت شہ گردون سریر کا
ماتم کرو اب اٹھ کے جناب امیر کا

۴۱

[illegible]

برہان صنعِ حق کی قاطع دلیل ہے
زہرا کی ہے شریک علی کی کفیل ہے

۴۲

[illegible]

جیسا اسد ہو تیغ بھی ویسی ہی چاہیے
تلوار ایسے ہاتھ کو ایسی ہی چاہیے

۴۳

[illegible]

گویا تھی فضلِ حق سے زبانِ ذوالفقار کی
کھینچی لعین بن فاطمہ زہرا سے پیار کی

۴۴

[illegible]

جوہر عجب ہے تیغِ امام زمن میں ہیں
چھالے تمام مار اجل کے دہن میں ہیں

۴۵

[illegible]

حیران ہے عقل صنعِ خدائے جلیل میں
بجلی کو جڑ دیا ہے دلِ جبرئیل میں

۴۶

[illegible]

بے صاف آئے خلق میں ہوتی ہے ذوالفقار
منہ کو چھپائے میان میں روتی ہے ذوالفقار

۴۷

[illegible]

بجلی ہے یا میان میں ہے برقِ حسام کو
حاضر ہے دستِ سیدِ عالم اجل کے سلام کو

۴۸

[illegible]

یہ زین بس شکل ہلالِ برجِ فلک کا ہو
مریخ کا بدن ہو تو چہرہ سمک کا ہو

۴۹

[illegible]

فاقے کیے ہمیشہ نبی کے وزیر نے
جو کھائے ساتھ سیر جناب امیر نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بو ہی مشام خلق میں خلق امیر کی
مشہور ہے جہاں میں روایت فقیر کی

ظاہر ہوا کہ جانب کوثر گئے علی
گل رو دے بلبلوں نے کہا مر گئے علی

مختار کائنات میں مقبول رب میں ہم
واللہ ایک رب تو نہیں دو رب میں ہم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کانٹوں کے دل تو خشک ہیں گل کو ہے خوف سے
صیاد باغ چھوڑ دے بلبل کے خوف سے

مشغول تھے کریم سے راز و نیاز میں
افسوس ہے کہ مر گئے حیدر نماز میں

جو رتبہ علی ولی جانتا نہیں
کافر ہے وہ خدا کو بھی پہچانتا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوف خدا میں بھی نہ علی کا جواب تھا
مانوس فرش خاک تن بوتراب تھا

اس بحر سے عبور کسی نے کیا بھی ہے
وصف خدا جہاں میں کسی سے ہوا بھی ہے

گر روزگار چاشنی عدل چاٹ لے
روز جزا کے تشنہ لبوں کا ہاتھ کاٹ لے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طاؤس لسبت گلشن ہستی کو چھوڑ دے
حربا بھی آفتاب پرستی کو چھوڑ دے

ہر بار ان کے اٹھنے کی ایذا قبول کی
تعظیم کی شکم میں ہمیشہ رسول کی

خاتم نبی کی غنچہ دہن کلشا مین ہے
گر منھ مین شیر کے بھی سنحا مین ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حیدر کے دشمنوں کو خدا آب طوق ہون
موجین جو بڑہ بان ہون تو گرداب طوق ہون

بلبل صفت کلام ہے ہر گلعذار کا
گل ہے یہ باغ دہر علی کے بہار کا

آنرنج جو عرو ج شہ لاجواب کی
ہر بند ہے دعا شرف آفتاب کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ناخن سے عقدے غنچۂ انجم کے کھول لے
بلبل گل قمر کو زر گل سے تول لے

تھا وقت ایک سب کہین جانا ضرور تھا
ہر ایک جا وصی نبی کا ظہور تھا

دکھلا دو حق کے شیر کو مشکل کشا یہ ہے
اس سے کہو کہ دیکھ لے بندہ خدا یہ ہے

[illegible]

آگاہ جو نہیں ہیں جناب امیرؑ سے
کیا قبر میں کہینگا دہ منکر نکیر سے

[illegible]

زہرا کی شکل عاشق زہرا گذر گئی
پہلو کی ضرب سے وہ خوش اطوار مرگئی

[illegible]

زندہ خدا کے حکم سے وہ خستہ جاں ہوئی
پہنے لباس سبز لحد سے عیاں ہوئی

[illegible]

یہ نقل ہے وصی پیمبر کا معجزہ
سنئے جناب سبط پیمبر کا معجزہ

[illegible]

دیکھا انشگاف قبر سے حضار یک نے
اعجاز عیسوی اُسے جانا ہر ایک نے

[illegible]

بمثل اس نہال ادب کے ثمر ہوئے
دنیا میں اتنے دن وہ رہی دو پسر ہوئے

[illegible]

مشکل ہوا جواب عدوے الہٰ کو
بولا نکالو مار کے اس بیگناہ کو

[illegible]

برچھا ٹیکے ہر ایک طرف کو نگاہ کی
دیکھا کیا وہ صورت پرنور شاہ کی

[illegible]

پروانہ تھے چراغ جبین امام پر
صدقے ہوئے حسین علیہ السلام پر

[illegible]

زہرا کو رنج دیکے عدو انکو لے گئے
حاجت روائے خلق خوشی سے چلے گئے

[illegible]

حیثیت سناؤ بھی نبی سوچتے رہے
شہ ہاے سر جھکا کے علی سوچتے رہے

[illegible]

لائے ہیں تیرے پاس یا حسن نبی کے گل
لینا جو اپنا ہو تو یہ دنیا ہمارے گل

[illegible]

سینہ پہ ایک سخت مذمت کا سنگ تھا
دل اُس کا دم بدم کے تقاضے سے تنگ تھا

[illegible]

مالک ہے تو نے دی ہے ضیا مہر و ماہ میں
دیتا ہوں اپنے شمس و قمر تیری راہ میں

[illegible]

تحریر کی یہ دیکھیے صبر امام کو
ہم اپنے دونوں چاند نہ لا دیں گے شام کو

[illegible]

ہر اضطراب جبین کی صورت نہیں کوئی
حضرت ادا کے دین کی صورت نہیں کوئی

[illegible]

بازاروں کو اپنے ساتھ لیے وہ قمر چلا
انگلی کو پکڑے ایک ادھر ایک ادھر چلا

[illegible]

خادم قدیم طفل سخاوت علی کا ہے
روبلند نام جہان میں سخی کا ہے

[illegible]

گھبراؤ نہ وقت الم رہ نہ جائینگے
ہم شام تک ضرور تمھیں لینے آئینگے

[illegible]

ماں باپ سے جدا کوئی ایسی گھڑی تھی
شہزادوں پر کبھی یہ مصیبت پڑی تھی

[illegible]

محنت جو کی تھی خوب تو بحال ہو گئے
گلشن میں پھول فاطمہ زہرا کے سو گئے

[illegible]

بے اختیار غیر ہرا ہی جو سست ہو
خاشاک اٹھاؤ جلد گلستان درست ہو

[illegible]

بلبل پکارتی تھی یہ شان جلیل ہے
نرگس وہی ملال سے اب تک علیل ہے

[illegible]

یا ہم گلوں میں ہاتھ سے پھولوں کے ہار سے
کیا سو رہے تھے لپٹے ہوئے دونوں پیار سے

[illegible]

شبنم تھی آب شرم نہایا کیے چمن
چار دونوں پھول بنایا کیے چمن

[illegible]

جبریل شکل صورت سلمان جو آ گئے
لائے ہوئے بہشت کے میوے کھلا گئے

[illegible]

گلچیں کہیں گرے کہیں صیاد گر پڑے
سب قمریاں تڑپ گئیں شمشاد گر پڑے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں اس پہ بیٹھ منتوں سے آ اس کو کیا کریں
مارا ہمیں تو ہم بھی جو ماریں تو کیا کریں

ہے عادت غریب نوازی امام میں
مصروف ہو گئے وہ کسی اور کام میں

ہلتے ہیں نہ دور دور نبی کے وزیر کا
ہے آج اختیار شہ قلعہ گیر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شب کو اکیلے باغ میں بھائی ڈر گئے ہم
بابا اگر نہ آئے تو پھر کیا کریں گے ہم

رونق تھی جن کے دم سے وہ دشمن کے پاس تھے
سنسان تھا مکان علی بھی اداس تھے

کچھ ہو بغیر ان کے یہ حکم خدا نہیں
کوئی بھی پنجتن کے سوا آسرا نہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوڑا ہمیں کہاں نکل کے شیخ و شاب کو
کچھ ہو ہم اب پکارتے ہیں بوتراب کو

یہ حال ہے کسی کو کسی کی خبر نہیں
ہے گلشن پدر سے فنا سا [illegible] نہیں

جلدی گلے علی سے وہ دونوں [illegible]
دن بھر کے بعد خوب [illegible] سے ملے

۶۳

[illegible]

الفاظ خوب ہیں بندش لطیف ہی
اس سے نہیں غرض کہ روایت ضعیف ہی

۶۴

[illegible]

وہ نیک اودھر سے اور ادھر سے لعین چلا
اسلام سو کفر ستم سو دین چلا

۶۵

[illegible]

جو چاہو کوئی دخل نہیں اسمیں دیر کا
بھیجیں ملک کی فوج کو بابا شبیر کا

۶۶

[illegible]

مشکلکشا نہ تھے کسی کافر کو ڈر نہ تھا
خوش تھے کہ شہر علم کے ہمراہ در نہ تھا

۶۷

[illegible]

آیا زوال کفر پہ اسکے کمال سے
کاٹی قمر نے کوہ کی چوٹی ہلال سے

۶۸

[illegible]

جب کھینچ لین زمین کی رگین جبرئیل نے
پہونچا دیا علی کو خدائے جلیل نے

۶۹

[illegible]

گلزار حکم اسکے ستم سے اجاڑ تھا
دہ سنگدل سخیون کی نظر مین پہاڑ تھا

۷۰

[illegible]

دل سے کہا کہ چل جو تجھے کچھ شعور ہی
دیدار مصطفے دم آخر ضرور ہی

۷۱

[illegible]

ایک بس کا نپ کے صفت کوہ ہٹ گیا
مشکل زباق نیل سے دلدل لپٹ گیا

[illegible]

ہاں جو ہاتھ زور علی آشکار تھا
دو تھا وہ ایک اور سر فیل چار تھا

[illegible]

اُس دن سے اضطراب ابتک حل ہی
بجلی کو ایک لحظہ ٹھہرنا محال ہی

[illegible]

دو ٹکڑے کوئی تھا کوئی مر کے دہل گیا
ہاتف کے منھ سے نعرۂ تحسین نکل گیا

[illegible]

ہرچند جانشین پیمبرؐ سقر ہوے
یکتائی خدا کے نہ جاہل مقر ہوے

[illegible]

دشمن کی جاں خنجر فولاد میں چھپی
بلبل جو بھاگی دامن صیاد میں چھپی

[illegible]

ایسے قرین بلند جو تھے پست ہو گئے
پیش امامؑ کے زبر سارے زیر دست ہو گئے

[illegible]

دم بھر میں خانۂ ستم و کفر توڑنا
ہاں ہیرے شیر ایک کو جیتا نہ چھوڑنا

[illegible]

اونچا ہوا جو صاعقہ مرتضیٰ علی
چلانے آسمان سے عیسیٰ کہ یا علی

[illegible]

سکان نہ سپہر کی آنکھیں جھپک گئیں
دو بجلیاں یہ ایک جگہ پر چمک گئیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمکی خلق میں وہ اگر اپنی یہ جبین پر
یہ چرخ پر گئی تو گری وہ زمین پر

پر ایسے ذوالفقار علی سے فنا ہوئے
کہتے تھے ڈھونڈھ کے ملک الموت کیا ہوئے

بس تیغ ابن ملجم غدار چل گئی
مولا گرے تو کانپ کے مسجد سنبھل گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یکبار ڈر سے رعد بھی خاموش ہو گیا
نعرہ سنا علی کا تو بیہوش ہو گیا

تیغ ستم ہی اور سر مرتضیٰ علیؑ
سب فرزدار روتے ہیں کہہ کے یا علی

دردا خدا کا شیر جو تڑپا زمین پر
سر سے گرا عمامۂ مولا زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھے تیغ میں جو جوہر تڑپے ہوئے
یا تھے ہلال عید میں تارے چڑے ہوئے

شیر خدا کو جن و بشر آج روتے ہیں
شبیر کہکے ہائے پدر آج روتے ہیں

صدمہ ہوا یہ سب کے صغیر و کبیر کو
زخمی کیا ہی مومنوں کے دستگیر کو

[illegible] | [illegible] | [illegible]

دانائے سر غیب کیسا غضب ہوا
جبرئیل بولے قتل امیر عرب ہوا

معشوق بے نیاز کا عاشق ہے مرتضیٰ
رہنا گواہ صبح کہ صادق ہے مرتضیٰ

کی آہ دل کو تھام کے نزدیک جو گیا
رنگ جناب شیر خدا سبز ہو گیا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

رکن رکین رونق دین ہو اسے بیتاب ہ
سردار آسمان و زمین ہے بیتاب ہ

دامن سے دونوں خون جبین پونچھتے رہے
گرد انکے منہ کی خود پیشوں پونچھتے رہے

شہزادوں سے امام نے شاہ عرب کیا
حضرت نے سب کو پھر وصیت طلب کیا

[illegible] | [illegible] | [illegible]

آدم وہی تھے چاک گریبان کیے ہوئے
بیٹھے تھے گود میں سر زخمی لیے ہوئے

کہتے کلیم کہہ سے کچھ اور بلاؤں میں
ارشاد ہو تو اپنی ردا کو بچھاؤں میں

صدمے سے انس و جن و ملک جان کھو چلے
آقا ہمارے مر گئے یہ کہہ کے رو چلے

۲۰۱
[illegible]
دیدار آخری ہوئی کے وزیر کا
دیکھ آئیں چل کے حال جناب امیر کا

۲۰۳
[illegible]
منھ پر ملی تھی خاک پتا نہ جامہ تھا
بر میں قبا سیاہ تھی کالا عمامہ تھا

۲۰۲
[illegible]
عارض میں زرد عاشق رب قدیر کے
بین سر دہا تھا بانوں جناب امیر کے

۲۰۴
[illegible]
تھا حال غیر امام فلک احتشام کا
چو مانگا حسین علیہ السلام کا

۲۰۶
[illegible]
آئیں نہ تو قصور وفا کے جو کام میں
ہشیار تم حسین سے اب ہم تمام ہیں

۲۰۵
[illegible]
اپنا جہاں میں کوئی ٹھکانا نہیں رہا
بابا تمنے کی فضا وہ زمانا نہیں رہا

۲۰۷
[illegible]
درد ابہ حال دختر مشکل کشا ہوا
رسی سے بند تھی ہاتھ میں سر تھا کھلا ہوا

۲۰۹
[illegible]
دونوں جہان کے مالک مختار مر گئے
آئی ندا کہ حیدر کرار مر گئے

۲۰۸
[illegible]
آئیں قلیسی سے بھائی کے منھ پر نگاہ کی
بیتاب حضرت حسین نے چلا کے آہ کی

[illegible]

گھر میں مردوں کو پیٹ کے گودوں سے پھر پڑے
ہائے خدا کے شیر کہا اور گر پڑے

[illegible]

معبود کا مصلیٰ نایاب اٹھ گیا
دنیا سے زیب منبر و محراب اٹھ گیا

[illegible]

ہوگا نہ بعد ذات کے خدمت سے کام سے
ہشیار یا حسین اب بے غلام سے

[illegible]

بیٹے جو لے کے نام نبی کے وزیر کا
پرسا دیا سبھوں نے جناب امیر کا

[illegible]

کہتے تھے ذوالجلال کے پیارے کی خیر ہو
ہم سب کی زندگی کے سہارے کی خیر ہو

[illegible]

لو ہیں آپ لو یہ باعث ہے چین کا
عباس تو ہے قوت بازو حسین کا

[illegible]

تھے بے قرار مہر امامت کے واسطے
آئے گھروں سے لوگ عیادت کے واسطے

[illegible]

میں ڈھونڈتی ہوں فاطمہ کے نور عین کو
لوگو کدھر ہیں جلد بتا دو حسین کو

[illegible]

آئی ادھر ادھر کبھی بنت علی گئی
سر کھولے ایک سمت کو زینب چلی گئی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رونے ہو کب گریہ وزاری کا وقت ہے سر کو ہو بدر کی سواری کا وقت ہے	کچھ دن سے خود بخود قلق ایسا کیا ہے آج فدوی خبر کے واسطے حاضر ہوا ہے آج	پھیلا قلق میں جسم سے زیور اتار کے زینب کی یہ عرض دلھن نے پکار کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہنو زرہ کو زیب کمر ذوالفقار ہو دلدل کھڑا ہے حضرت دلدل سوار ہو	لے لے کے نام شاہ زمن پیٹتی ہوئی ڈیوڑھی سے آئی ایک دلھن چیختی ہوئی	زینب نے پوچھ کے حسن بے نظیر سے چادر اٹھائی روئے جناب امیر سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصطفیٰ میں سب جنھیں ہے توسل حضور کا بے آب و دانہ کل سے ہے دلدل حضور کا	بی بی سحر قریب تھی جو آپ مر گئے بھائی بہن یتیم ہوئے باپ مر گئے	کون اب پاس آ کے کریگا کنیز کا اب کون ہے جو بیاہ کریگا کنیز کا

۱۲۱۲

خوار ہے غم زن و بیش بیش ہوئی اعضا صبح

لعبہ نے سے سعدیہ سے کہا آہ آہ سے وہی صدا

سبکا غمش ہوا ہے علی کی دل ہو گیا عجب سبا

نغمہ بجا ہی ہی جب از ضعف ضعف کی وفا

ببرے حضور باغ جہان سے گذر گئے		قہر غضب ہوا اسد اللہ مر گئے

۱۲۱۲

ای عشق سب جوش بیش کہ ہوں ول کو اضطراب

ہیہات اب وہ عاشق ہیر مجرد وہ جوان

رخ نہ سے ہی بخت بیٹھ ہالک وہ حباب

جو مضمون کال ہو زار وہ نور مہتاب

ای بے نیاز ہونہ اذیت فشار مین		آئین مدد کو حیدر صفدر مزار مین

[illegible]

غل تھا کہ سبط صاحب معراج اٹھ گئے
گویا جہاں سے شیر خدا آج اٹھ گئے

[illegible]

دوان اب بزرگ ہر جو سمجھا حسین نے
اللہ اسکے غم میں بچائے حسین کو

[illegible]

برن قمر وار ہر یا منبر کا
مغرب ہو آفتاب جناب امیر کا

[illegible]

زہرا نہ مرتضیٰ نہ رسول انام ہین
باقی فقط حسین علیہ السلام ہین

[illegible]

جو پوچھا ہو کہتے ہین شبر لٹ گئے
افسوس ہم جناب برادر سے چھٹ گئے

[illegible]

مشتاق تھے ہی خلف بوتراب کے
وہ ہاتھ تھے جناب رسالتمآب کے

[illegible]

ہر جا بہا اشک شہ نو شوق وصال سے
موتی لٹائے فاطمہ زہرا کے لال نے

[illegible]

ور قد پر اپنے لاشہ رشک قمر گیا
جاکے وہیں جنازہ شبر ٹھہر گیا

[illegible]

آغوش خیر میں چمن دین کا پھول ہے
فانوس سر وشمع مزار بتول ہے

۲۱۰

[illegible]

آنسو بہائے فاطمہ کے نور عین نے
پھر کالحد پر آنکھوں سے پائی حسین نے

۲۱۱

[illegible]

ناموس میں پر آ خدا جائیے حضور
بچوں کو پیار کیجیے سمجھائیے حضور

۲۱۲

[illegible]

ہمکو چھپائے کون ہوا گر بری سے چلے
پوچھے کوئی اب جو گلے پر چھری چلے

۲۱۳

[illegible]

بے آپ کے نہ آئیگا تا صبح چین آج
تنہا نماز شب کو پڑھیگا حسین آج

۲۱۴

[illegible]

افسوس کون جلنے والا جدا ہوا
کسکو چھپا کے خاک میں جاتے ہیں کیا ہوا

۲۱۵

[illegible]

رفتار ہے محال وہ صدمے گذر گئے
ہو ہو نصیب انھیں کے بڑے بھائی مر گئے

۲۱۶

[illegible]

پہونچا کے رخصت انکو چھوٹے بڑے ہوا
ڈیوڑھی میں وہ رہے ہیں اکیلے کمر سے ہوا

۲۱۷

[illegible]

بیچ ہے تمہاری زیست بھی سب لطف جا چکے
بھائی کہو مزار برادر بنا چکے

۲۱۸

[illegible]

رونق نہیں وہ کثرت نور و ضیا نہیں
سب گھر میں ہیں فقط حسن مجتبیٰ نہیں

۱۹
[illegible]

بھائی ہوئے شہید بڑا قہر ہو گیا
جینا ہمیں خدا کی قسم زہر ہو گیا

۲۰
[illegible]

آنسو رواں تھے سید والا کی یاد میں
گردن جھکائے بیٹھے تھے بابا کی یاد میں

۲۱
[illegible]

کہنا امام راہنما ہیں تو آپ ہیں
اب باپ ہیں تو آپ چچا ہیں تو آپ ہیں

۲۲
[illegible]

حال انکے دشمنوں کا اگر غیر ہو گیا
یہ جان لو کہ خاتمہ بالخیر ہو گیا

۲۳
[illegible]

سونگھی کمال پیار سے وس لقا کی بو
مٹی بھرے لباس میں تھی مجتبا کی بو

۲۴
[illegible]

عمر خضر جناب کو مالک عطا کرے
حضرت ہماری لاش اٹھائیں خدا کرے

۲۵
[illegible]

اچھا ہے چین اب جو نہ آئے حسین کو
اللہ نے جلد بلائے حسین کو

۲۶
[illegible]

جلائیں آؤ صاحبو آہ و بکا کرو
جی بھر کے ماتم حسن مجتبا کرو

۲۷
[illegible]

زہرا و مصطفے و علی کو تعب ہوا
تابوت پر بھی تیر چلے کیا غضب ہوا

۴۸

ہیہات گرد دون کا بہ لبن بصد ہزار حیف
نکلی جگر کے منہ سے اگلن بصد ہزار حیف
دو جان کا بدن سے نکلنا بصد ہزار حیف
وہ درد دل شریک کا سنبھلنا بصد ہزار حیف

دل خون ہو کے گھر کی اداسی سے بہ گیا
تھے دو چراغ ایک بجھا ایک رہ گیا

۴۹

اب دفعتاً شکر جا بجا ہیں کہاں مر گئے حسن
اطفال کرتے ہیں فغان مر گئے حسن
بی بی ہوئی ہے سینہ زنان مر گئے حسن
خاک اڑا ہوا ہے مکان مر گئے حسن

برباد ہائے محنت شبیر خستہ ہوئی
گھر ہو گیا تباہ قیامت بپا ہوئی

۵۰

خاموش اب کر دے بس ناصر دعا عشق
کیا صاف کیا صحیح ہی زبس اکلام عشق
شعر ہی کلام بلاغت نظام عشق
کیا انتظام نظم سب اہتمام عشق

لیل و نہار مشتغل تو و صفت امام باد
زہر حسد نصیب حریفان مدام باد

۴۱

[illegible]

یوں قتل اِک صاحبِ سُرخ ہوے ہیں
خود فرقِ شہادت کے لیے تاج ہوے ہیں

۴۲

[illegible]

سردار کو یوں کج سے چھپتے نہیں دیکھا
یوں باغ کسی پھول کا لٹتے نہیں دیکھا

۴۳

[illegible]

بالاے سناں کس کا سرِ پاک چڑھا ہے
مر کے بھی کسی شاہ نے قرآں پڑھا ہے

۴۴

[illegible]

ماتم کو گریبان تو دل پھاڑ رہے ہیں
سب سرو چمن سبز علم گاڑ رہے ہیں

۴۵

[illegible]

یہ گنبدِ فیروز دمیں سیاہ کہاں ہیں
الافلاک اشک فرشتوں کے رواں ہیں

۴۶

[illegible]

قرباں ہے عشق شہِ دیں کا کشتوں پر
گلشن میں ٹپکتی ہے صبا سر و شوں پر

۴۷

[illegible]

ٹوٹا نہیں پیاسا کوئی سر ابن علی ہیں
بیمار کے تھی فاطمہ کی روح امویں

۴۸

[illegible]

کیا سخت مصیبت ہے سلیماں کے دعا کی
انگلی کٹی خاتم کے لیے عقدہ کشا کی

۴۹

[illegible]

تشنہ سا کہوں مظلوم کسی کو تو لکھا ہے
لکھ اب مولا کو جو سہے ہیچ باہے

۲۱۰

مسلم سا نہ گلگوں دنیا پہ نیاز ہی
... سلطان عرب ہی
... نمازی
... زیبا ہی
[illegible]

کیا مجمع علم و عمل و راز ہین مسلمؑ
شبیرؑ کے انجام کا آغاز ہین مسلمؑ

۲۱۱

[illegible]

کوفے کو اُنھیں آج تو بھجوائے ہین شبیرؑ
کل دیکھنا یہ بھی کہ چلے جاتے ہین شبیرؑ

۲۱۲

[illegible]

ای مہر و شو وقت سحر دور نہین ہے
ہشیار کہ ہنگام سفر دور نہین ہے

۲۱۳

[illegible]

احباب کو پیغام سفر دیتے ہین مسلمؑ
قتل شہ والا کی خبر دیتے ہین مسلمؑ

۲۱۴

[illegible]

مردان خدا زاہد و غازی ہوئے بیدار
آواز اذان آئی نمازی ہوئے بیدار

۲۱۵

[illegible]

سیاحون کو مرغوب بیابان کی ہوا ہے
جو طالب غربت ہین انھین گھر بھی سرا ہے

۲۱۶

[illegible]

نیچ بیم مہر و مہ و ماہی کے دن آئے
لو تیرہ دلون کی تباہی کے دن آئے

۲۱۷

[illegible]

یارون کو پئے ذکر جو یارون نے اٹھایا
سجادۂ مہتاب ستارون نے اٹھایا

۲۱۸

[illegible]

اس وقت عجب کوچ کا سامان بندھا ہے
آواز اذان بھی ہمین آوازۂ درا ہے

۱۹

[illegible]

بیٹے کے دعا باپ کو دیتے ہوئے اوٹھے
بس پہلوؤں سے بچے لپٹے ہوئے اوٹھے

۲۰

[illegible]

جب نور سحر اڑا طائر زریں کے پروں سے
ملنے کے لیے آئے بہت لوگ گھروں سے

۲۱

[illegible]

آرام کے دن عیش کی راتیں ہوئیں آخر
وہ صحبتیں وہ لطف کی باتیں ہوئیں آخر

۲۲

[illegible]

احباب چلے آتے تھے تشویش بڑی تھی
چلنے کے لیے ساتھ اجل پیچھے کھڑی تھی

۲۳

[illegible]

ہے دور بہت دیکھیے کب آتے ہیں مسلم
واللہ بڑا رنج ہوا جاتے ہیں مسلم

۲۴

[illegible]

تھا سب کو الم قاصد سلطان زمن کا
مجمع تھا جلو خانے میں یاران وطن کا

۲۵

[illegible]

خورشید کرن سے جو کمر باندھ کے نکلا
تھا جو سفری زاد سفر باندھ کے نکلا

۲۶

[illegible]

گردن کو جھکائے ہوئے ہر مرد جواں تھا
بیٹھا ہوا گوشے میں کوئی اشک فشاں تھا

۲۷

[illegible]

جب نائب شہ کوچ کے سامان سے نکلے
فرزند بھی مسلم کے عجب شان سے نکلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسلم کے غضب میں جو وہ ضیغم نظر آئے
دو چاند بھی نیر اعظم نظر آ گئے

شیرین سخن و مہر لقا ماہ جبین تھے
پر حضرت مسلم کی جدائی سے حزین تھے

بابا بھی سدھارے حسن سبز قبا بھی
اب وہ بھی چلے خز شہ دین کوئی رہا بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا کی مصیبت سے اگر خانہ نشین تھے
حاضر جو ہوئے پھر نہ پریشان حزین تھے

موجود نہ تھے جو انھیں ایک نے پوچھا
ہنس ہنس کے طرح ایک سے پھر ایک نے پوچھا

اشکوں سے بھرے دیدۂ پرنم نظر آئے
نرگس میں در قطرۂ شبنم نظر آئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقدیر کی مجبوریوں سے ہو ہیں آخر
افسوس وہ چرچے وہ نشستیں ہوئیں آخر

معلوم یہ ہوتا ہے دل اس وقت حزین ہے
کچھ دشمنوں کی طبع تو ناساز نہیں ہے

کہہ دو دم فرقت ہے دم نوحہ گری ہے
پھر سو بھی مل آؤ کہ یا اسفری ہے

[illegible]

اسوقت جو درکار ہو سے لے کے چلے ہم
جو دل میں ہو ارمان وہ کہدے کہ چلے ہم

[illegible]

آرام کا سامان مہیا کیے رہنا
یہ دھوپ میں کھیلینگے تو سایا کیے رہنا

[illegible]

الطاف زیادہ شہ ابرار کرینگے
واللہ وہ مجھسے بھی سوا پیار کرینگے

[illegible]

سینے سے لگا بار سے مسلمؑ نے بلا کے
منہ چوم لیا پیار سے پہلو میں بٹھا کے

[illegible]

الجھین جو قدم روکیو شادی فرح سے
بازو سے لپٹ جائیو مچھلی کی طرح سے

[illegible]

ظالم نے گلا رشک سمن ہاتھ کے کھینچا
کیلئے نخے سے بازو میں سن بانہ کے کھینچا

[illegible]

انکو نہ کسی وقت خفا کیجیو بیٹا
ساتھ انکے شب و روز رہا کیجیو بیٹا

[illegible]

بہلائیو غم انکو جو کھلے ہوے سننا
غصہ جو کریں سر کو جھکائے ہوے سننا

[illegible]

بولے نہیں بچنے کے پریشاں چلے ہم
لو صاحبو اللہ نگہباں چلے ہم

[illegible]

ہر چند ہر مشتاق آپکی فرقت ہے مجھے آقا
ہو وقت سفر کیجیے رخصت ہے مجھے آقا

[illegible]

اچھا کسی خدمت سے نہ ممتاز ہوں خادم
پر خط سے بہت جلد سر افراز ہوں خادم

[illegible]

سب موت کا سامان تشنہ مظلوم ہوا
کیوں دوستو یہ سوم بھی بڑی دھوم سے ہوا

[illegible]

لو بارش تیغ و تیر و سنگ ہو بھائی
صابر ہو وہی جو نہ کبھی تنگ ہو بھائی

[illegible]

ہم فخر سے مشتاق طلب بیٹھے رہینگے
ہتیار لگائے ہوے سب بیٹھے رہینگے

[illegible]

اس وقت بھی آجائے اجل کاش ہماری
کون آہ اٹھائیگا وہاں لاش ہماری

[illegible]

لے چلیے ہمیں ساتھ ضرر اپنکا لیا ہے
مراد رکاب آپکے رہنے میں مزا ہے

[illegible]

شاہان فلک قدر کے سامان سے تھا
مسلم کا جنازہ بھی عجب شان سے اٹھا

[illegible]

رخصت ہوے احباب سے مسلم کے برابر بھی
دریا بھی ہوا آہ رواں اور نہ گھر بھی

۴۵۵

[illegible]

پھر ہمسے ملیں ایسی کوئی بات نہیں ہے
اب تو ہمیں امید ملاقات نہیں ہے

۴۵۶

[illegible]

غل خاک میں تھا صاحب شمشیر نہ جاؤ
کہتی تھی ہوا نائب شبیرؑ نہ جاؤ

۴۵۷

[illegible]

لکھا تھا وہ ہر نخل کے ہر برگ کی صورت
ہیہات پھری پیش نگہ مرگ کی صورت

۴۵۸

[illegible]

اچھی کوئی فال سفر آتی نہیں آقا
بہبود کی صورت نظر آتی نہیں آقا

۴۵۹

[illegible]

سارے سفری نیک شگون تھے ہیں حضرت
جو پاے مجھے دیکھ کے رو دیتے ہیں حضرت

۴۶۰

[illegible]

تم خادم پیچ تھے آ شبیرؑ وہیں تھا
ای بطالی پھ ایسا تو پس و پیش نہیں تھا

۴۶۱

[illegible]

ہو ساعت مسعود تو جاتے ہیں مسافر
کچھ بات بری ہو تو پھر آتے ہیں مسافر

۴۶۲

[illegible]

پھر جاے جو کوئی یہ خادم نہ پھریگا
سو بار جیے مر کے تو مسلمؑ نہ پھریگا

۴۶۳

[illegible]

بندے کو نہ تھا علم کہ تدبیر یہی ہے
مولا نے کہا خواہش تقدیر یہی ہے

۴۶۸

[illegible]

مشکل ہے بہت کوہ مصیبت اُٹھیگا
بے اپنے کبھی بار شفاعت نہ اُٹھیگا

۴۶۹

[illegible]

ناچار ہو تیغ و سپر باندھ کے نکلے
مرنے کے لیے چست کمر باندھ کے نکلے

۴۷۰

[illegible]

افسوس ہے وہ خوش پریشان ہو…
کیا قتل کے کیا موت کے سامان ہو…

۴۷۱

[illegible]

ایذائیں بہت راہ میں پا ہوے پہونچے
کوفے میں غرض رنج اٹھانے ہوے پہونچے

۴۷۲

[illegible]

کھوئے گئے تھے ہوش عروسان چمن کے
دم بند تھے خوشبو سے غزالان ختن کے

۴۷۳

[illegible]

غل تھا کہ نہ مجروح کرو کشتہ غم…
اسباب و غاکہ رہے تھے پھینک…

۴۷۴

[illegible]

سب طالب زر دشمن دا اور ہوے دشمن
جو دوست تھے وہ ستمگر ہوے دشمن

۴۷۵

[illegible]

تھا عکس کہاں انکے ہلال کا شاکی ضیا میں
تھی شال غزا گردن محبوب خدا میں

۴۷۶

[illegible]

رہواروں کا تھا قصد جگہ سے…
تیروں نے کہا گوشہ نشین پر نہ…

گو ہاتھ گزرا وہم خاک مین ملجائین
سب برچھیان کہتی تھین کہ ہم خاک مین ملجائین

پیاسا ہون مین فرزند رسول عربی کا
کچھ پاس نہین تمکو حسین ابن علی کا

پیشانیون پر موت کے سہرے نظر آئے
آنٹ کٹ گئے عجب شکل سے چہرے نظر آئے

یہ جرم و خطا قتل کی تدبیر ہوئی ہے
مین بھی تو سنون کون سی تقصیر ہوئی ہے

نیزہ جو ہلا لشکر گمراہ مین کاٹا
آیا جو ادھر تیر کوئی راہ مین کاٹا

منھ دیکھنے کا اسمین انھین شوق بڑا ہے
تلوار مین دانتون کا مگر عکس پڑا ہے

زندہ ہون مگر چھوڑ دو بیجان سمجھ کے
تم باز رہو قتل سے مہمان سمجھ کے

تلوار کے قبضے سے یقین سب کو ہوا ہے
شاخ مہ نو مین گل خورشید کی جا ہے

تھا عکس یہ شمشیر دلاور کی چمک مین
شمع مہ نو بجھ گئی فانوس فلک مین

ع ۶۴

[illegible]

یہ قاصد جان ہی نہیں دعویٰ غلط اسکا
ہر ایک سیہ کار کے سر پر ہی خط اسکا

ع ۶۵

[illegible]

مہر فلک مہر و تلطف کو گرایا
تھا شور کہ لو چاہ میں یوسف کو گرایا

ع ۶۶

[illegible]

کہدے کہ غلام آپکا مہمان کوئی دم
اس حال میں ہے آپکا قاصد ستم

ع ۶۷

[illegible]

رکتی ہی بھلا ضرب کہیں ایسے ولی کی
حضرت کو قسم جان حسینؑ ابن علیؑ کی

ع ۶۸

[illegible]

فریاد جراحت بھی مگر اشک فشاں تھے
فوارے لہو کے تن مسلمؑ سے رواں تھے

ع ۶۹

[illegible]

اب ایک جہاں تابع حضرت سے بھرا ہے
تینوں میں غلام آپکا اسوقت گھرا ہے

ع ۷۰

[illegible]

اعدا نے کیا مکر کا اظہار اُسی جا
دیندار کو دھکے رہے مکار اُسی جا

ع ۷۱

[illegible]

کہتے تھے کہ بچ جاؤں جو پاؤں تہ دیں کو
کیونکر یہ ستم آج دکھاؤں شہ دیں کو

ع ۷۲

[illegible]

کہتے ہیں جفاکار یہ ہو قتل تو زر لو
بابل سے ہو ارشاد کہ بیٹے کی خبر لو

۹۱
[illegible]

مرجاؤں تو رونے کو کوئی پاس نہیں ہی
سر کٹنے کا ہی وقت کوئی پاس نہیں ہی

۹۲
[illegible]

بچتے نہیں اب کیا کہیں دو دن کی جگہ رہی
ای باد صبا دیکھ لے ہم تو سفری ہیں

۹۳
[illegible]

جو مرضی حق وصل حضور اب ہمیں نہیں ہی
آ جاتا ہے مسلم کا قصور اب ہمیں نہیں ہی

۹۴
[illegible]

یہ خون میں ڈوبے ہوے دل خستہ کھڑے ہیں
مانند ید اللہ رسن بستہ کھڑے ہیں

۹۵
[illegible]

بس لیجیے گا آپ کے خادم سے دعا کو
حضرت کو نہ دیکھا اسی حسرت میں قضا کی

۹۶
[illegible]

دشمن ہیں تم میں بھی ہوں مہمان تمہارا
یہ بات جو مانو تو ہی احسان تمہارا

۹۷
[illegible]

حامی تھا خدا اور تو سب غیر کھڑے تھے
ہر ایک طرف لوگ پئے سیر کھڑے تھے

۹۸
[illegible]

ظاہر ہیں بلائے ہیں شادی و فرح سے
پھر جائینگے حضرت بھی مسلم کی طرح سے

۹۹
[illegible]

مل لینے دو دونوں کو پھر تشنہ دہن ہیں
جب لوں نفس آغوش میں کاٹ لیجیے

۴۰۰

[illegible]

تڑپا جو سر مسلمؑ ذیجاہ زمین پر
تھرا کے تن پاک گرا آہ زمین پر

۴۰۱

[illegible]

قسمت نے مجھے برگشتہ نظر آتی ہے لوگو
کیا دیکھیے بابا کی خبر آتی ہے لوگو

۴۰۲

[illegible]

کچھ حشر سا بالائے درِ خلد بریں ہے
بابا کے بدن پر سر پُر نور نہیں ہے

۴۰۳

[illegible]

یا شہ دیں میں سو کوثر گئے مسلمؑ
اعدا نے بہم ہنسکے کہا مر گئے مسلمؑ

۴۰۴

[illegible]

آنکھوں سے رواں اشک ہیں چپ ہی رقیہ
کیا جانیے کیوں جی میں اب روتی ہے رقیہ

۴۰۵

[illegible]

رہ رہ کے گلے ملتی ہیں چلاتی ہیں ہمشیرا
روتی ہوئی بابا کو لیے جاتی ہیں ہمشیرا

۴۰۶

[illegible]

یوں نذر کے اعدا نے رسن خوں میں کھینچا
خورشید کا تن دھوپ میں تا چھاؤں میں کھینچا

۴۰۷

[illegible]

پالی جو ہوا غنچۂ دل رنج سے پھٹ کے
ہچکی بندھی یہ روئی شہ دیں سے لپٹ کے

۴۰۸

[illegible]

تھی فکر کہ اہل ستم و جور بُرے ہیں
شبیرؑ خدا خیر کرے طور بُرے ہیں

۱۰۹

[illegible]

خوش خبری دے کہ جب تک دل کو قلق ہو
بلائی کا جگر غم و اندوہ سے شق ہی

۱۱۰

[illegible]

فائض ہوئی اب خدمت عالی کے شرف سے
مولا ابھی ہوتی ہے ملی آئی ہوں نجف سے

۱۱۱

[illegible]

سب ظلم کہوں کیا ادبی سامنے تیرے ہی
محتاج کفن لاش سر راہ پڑی ہے

۱۱۲

[illegible]

گھر میں جو گئے سب کو پکارے شہ مضطر
کس درد سے زینب کو پکارا شہ مضطر

۱۱۳

[illegible]

ماتم ہمیں لازم ہے فدائی کا ہے ماتم
ہو خاک بسر بھائی کہ بھائی کا ہے ماتم

۱۱۴

[illegible]

آئی ہے یتیمی کی بلا مر گئے بابا
کچھ صاف تو فرمایئے کیا مر گئے بابا

۱۱۵

[illegible]

ہے قصد سفر غنچہ امید کھلیگا
شبیر بہت جلد برادر سے ملیگا

۱۱۶

[illegible]

بیماری و صیان سے مسیحا ہو بچا لو
مسلم کا تصدق مجھے اپنے بلا لو

۲۱
[illegible]

آواز سول اٹی ہی اٹھتا ہی مدینہ
افسوس کہ شبیر سے چھٹتا ہی مدینہ

۲۲
[illegible]

آرام نہ چرخ ستمگر نے ملنے چاہا
کہنا کہ کہیں جاؤنگا جو اللہ نے چاہا

۲۳
[illegible]

کھولوں سخن بغض و عداوت نہ کرونگا
بیعت کو کہیگا تو میں بیعت نہ کرونگا

۲۴
[illegible]

چھائی تھی اداسی رخ شاہ دوسرا پر
بیٹھے ہوئے تھے مرقد محبوب خدا پر

۲۵
[illegible]

زینب نے کہا لشکر یاس آگے ہیں بھائی
کیوں خیر تو ہی آپ اداس آئے ہیں بھائی

۲۶
[illegible]

کچھ رنگ برا ہی شجر ظلم پھلنے
مادر کی ملاقات کو ہم آج چلینگے

۲۷
[illegible]

تعظیم امام دو جہاں فرض کرونگا
کچھ امر ضروری ہیں انھیں عرض کرونگا

۲۸
[illegible]

منظور ملاقات ہی یا در پے کین ہی
مولا نے کہا کچھ ابھی معلوم نہیں ہی

۲۹
[illegible]

جاؤ سپر جعفر طیار بھی لاؤ
اللہ کی بھیجی ہوئی تلوار بھی لاؤ

۱۰

[illegible]

ماں باپ تو اے حق کے فدائی نہیں رکھتی
بن خیر حسین اب کوئی بھائی نہیں رکھتی

۱۱

[illegible]

حق پر ہوں تو مرجانے کو لیا چاہیے حضرت
کچھ بات نہیں فضل خدا چاہیے حضرت

۱۲

[illegible]

تلوار چلی شہ سے تو کٹ جائیگی دنیا
بگڑے جو حسین آج الٹ جائیگی دنیا

۱۳

[illegible]

آقا کے تو پہلو میں نہیں ہوگا یہ خادم
نعلین جہاں ہوگی وہیں ہوگا یہ خادم

۱۴

[illegible]

بس ایک اشارے میں ولی ابن ولی کے
عالم کا ہی سر ہاتھ میں عباس علی کے

۱۵

[illegible]

ان ہی سے جو داغ جگر سب کو ملینگے
پھل بھی ہیں نئے آج نئے پھول کھلینگے

۱۶

[illegible]

افواج یزید ستم آرا کے سر آئیں
تا شام ہو سب خاک سیہ جب تو پھر آئیں

۱۷

[illegible]

دیکھو یہ بھلا دیجو کہنا علی اکبر
تم باپ کے پہلو ہی میں رہنا علی اکبر

۱۸

[illegible]

گو دے لے آزار جناب شہ دیں ہے
ہم جیتے ہیں ہاں ابھی ایسا تو نہیں ہے

۱۹

[illegible]

اُفلاک قرین ظلم شعار آنے نہ پائین
نزدیک گلِ فاطمہ اعدا آنے نہ پائین

۲۰

[illegible]

ہان ابھی تو مشتاق ہے رن کے آئین
حاکم کا گلا آج ہمین کاٹ کے آئین

۲۱

[illegible]

اک شور کہ سلطان انام آگے ہین دیکھو
بچے تو نمازی ہین امام آگے ہین دیکھو

۲۲

[illegible]

شہ تیغ شہ عقدہ کشا لیکے چلے ہین
موسے سوئے فرعون عصا لیکے چلے ہین

۲۳

[illegible]

یہ کہکے دعا دوش پہ اجلال نے دم کی
ہر خوب جگہ فوج شہ دین نے علم کی

۲۴

[illegible]

ہمرہ جعفر یہ وفادار ہوے ہین
یاقوت کے پر خلد مین طیار ہوے ہین

۲۵

[illegible]

گیسو مین بلا ہاتھ ہین لطف نگہ مین
روشن ہے شب قدر کے یہ چار پہر مین

۲۶

[illegible]

آگے علی اکبر کے نظر آتے ہین شبیر
دولھا کو لیے ساتھ کمان جاتے ہین شبیر

۲۷

[illegible]

ہتیار لگائے ہین عجب بیٹھے ہین دولھا
کیا یون ہی شجاعان عرب بیٹھے ہین دولھا

۲۸

[illegible]

اب شمع قمر محفل شادی میں جلیگی
پہونچی نہ قدم تک تو حنا ہاتھ ملیگی

۲۹

[illegible]

باہر انھیں جانے نہ دیا کیجیے آقا
ہتیار لگانے نہ دیا کیجیے آقا

۳۰

[illegible]

سہروں میں عجب حسن کی باتیں نظر آئیں
جتنے تھے وہ چاند اتنی ہی راتیں نظر آئیں

۳۱

[illegible]

ضو صاحبزادوں کی جو ادھر اور ادھر آئے
ہر ایک گلی آئنہ خانہ نظر آئے

۳۲

[illegible]

اڑتی ہیں سیہ کاکلیں رہ رہ کے بدن میں
لہرا رہی ہیں ناگنیں سنبل کے چمن میں

۳۳

[illegible]

شہ کہتے تھے ہیں یہ دل شبیر علی اکبر
رکھو انھیں تم اپنے برابر علی اکبر

۳۴

[illegible]

کرنے کی صفا رخ کی ضیا مانند ہیں شمعیں
فانوسیں نور آئینہ کی ہیں چاند ہیں شمعیں

۳۵

[illegible]

کمروں میں جو لیں روکے نظر آتی ہیں تیغیں
ہر مرتبہ آپس میں لڑی جاتی ہیں تیغیں

۳۶

[illegible]

وہ تابش بستر ہے کہ ملک جانتے جن انکو
خورشید فلک ڈھونڈھتا ہے تیس دن انکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ شاہ کے حاکم کی نہ تنہا سے چلیگی
دم برق کا بھر لیگا وہ تلوار چلیگی

تھی تیغ و سپر حاکم گمراہ کے آگے
رکھی ہوئی تھی سیف علی شاہ کے آگے

زنہار نہو پاس امام ازلی کا
سرکاٹ لیجیے بجواد حسین ابن علی کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرچند ہی کینہ اسے زہرا کے خلف سے
پر خیر نہیں چاہیے شر اپنی طرف سے

تو ام صفت شادی و غم ہوتے ہیں پیدا
اسد ایک گل و خار بہم ہوتے ہیں پیدا

تکلیف ہوئی بادشہ دین نہ خفا ہوں
حضرت در دولت کی طرف جلوہ نما ہوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسند سے ولید اپنی بتسلیم کو اٹھا
یثرب کے شہنشاہ کی تعظیم کو اٹھا

بولا ہی نیا سانحہ مجکو بھی قلق ہی
دیتا ہوں گواہی کہ حضور آپ کا حق ہی

حاکم نے جو لکھا ہی وہی ظلم و ستم ہو
سر سبط نبی کا مع انصار قلم ہو

[illegible]

گرنا شہ خورشید لقب پہنے ہوے تھے
اسد ان شہ دیں دو قبا پہنے ہوے تھے

[illegible]

چہروں کی چمک شیغوں پہ پرتو تھا
کیا تیس قمر تیس مہ نو نظر آئے

[illegible]

شہزادیاں تشویش و تردد میں تھیں
ڈیوڑھی کے قریں زینب ناشاد کھڑی تھیں

[illegible]

جنبش کی بلا میں در و دیوار رہے تھے
جھنجھلائے ہوے حضرت شبیر کھڑے تھے

[illegible]

رکتے نہ مگر غازیوں کو شاہ نے روکا
شیروں کو جناب اسد اللہ نے روکا

[illegible]

شہ خانۂ حاکم سے جو آئے ہوے بیٹھے
گرد اہل حرم سر کو جھکائے ہوے بیٹھے

[illegible]

شہباز کو بے پر کوئی کیا صید کریگا
ایسا بھی کوئی ہے کہ ہمیں قید کریگا

[illegible]

بے قتل ستمگر کبھی آرام نہ لیتے
بازو جو حسین ابن علی تھام نہ لیتے

[illegible]

کونین میں ہمسا کوئی بیکس نہیں جواہر
چھٹتا ہے وطن دیکھیے کچھ بس نہیں جواہر

۵۵

[illegible]

قربان ہوئے گرد کئی مرتبہ پھر کے
آنکھوں سے لگا باپ کے تعویذ کو گر کے

۵۶

[illegible]

کہتے ہیں چلے آپ مدینے سے ہمارے
اے چاند لپٹ جائیے سینے سے ہمارے

۵۷

[illegible]

ہم آئینگے لینے کو تو تیغ جو ہوگے
تم خواب میں ڈوبے ہوئے نالے ملو گے

۵۸

[illegible]

بولے کہ مٹا آج سے حسن آپ کا نانا
جاتا ہے مدینہ سے حسین آپ کا نانا

۵۹

[illegible]

کیوں زیست کا اس مرتبہ گھبرائے ہو شبیر
اب مجھ سے بہت جلد ملے جاتے ہو شبیر

۶۰

[illegible]

کی جا کے فغاں مریم کبریٰ کی لحد پر
غش ہوگئے شہ فاطمہ زہرا کی لحد پر

۶۱

[illegible]

[illegible] سے تھے اٹھ کے جو بیعت گئے شبیر
[illegible] لحد آخر شب سو گئے شبیر

۶۲

[illegible]

فرمایا کہ باقی بہت آلام ہیں بیٹا
تمکو ابھی دنیا میں بڑے کام ہیں بیٹا

۶۳

[illegible]

بیہوش ہیں سلطان حجازی کی خبر ہے
اماں انھیں کچھ اپنے نمازی کی خبر ہے

۲۶۴

[illegible]

حیران و سراسیمہ و دلگیر چلے ہیں
میں کیا کہوں کس حال سے شبیر چلے ہیں

۲۶۵

[illegible]

اب قبر میں کیونکر مجھے چین آئیگا بھائی
کیوں پھر بھی یہاں میرا حسین آئیگا بھائی

۲۶۶

[illegible]

خلاق جہان زینب دلگیر کا نگہبان
تیرا ترے بھائی کا بھی اللہ نگہبان

۲۶۷

[illegible]

جان و جگر فاطمہ روتے ہوئے آئے
گھر میں پسر فاطمہ روتے ہوئے آئے

۲۶۸

[illegible]

الفت سے نظر کی جو ولی ابن ولی نے
کھینچا نفس سرد حسین ابن علی نے

۲۶۹

[illegible]

اب ہے یہ مناسب کہ وطن میں نہ رہیں ہم
تشویش کے عالم میں ہیں بیٹھو تو کہیں ہم

۲۷۰

[illegible]

صحرا کا نظارہ مجھے مرغوب ہے بھائی
جو مرضی خالق ہے بہت خوب ہے بھائی

۲۷۱

[illegible]

سید ابنائی و الفت نہیں غربت کی …
معصوموں کو ایذا نہ ہو جنگل کی ہوا …

۲۷۲

[illegible]

زرہیں بھی نئی دو ابھی جا بجا …
تلواریں بھی سپریں بھی عمامے بھی …

[illegible]

غربت میں عزیزوں کا تمھیں کام کر گئے
پردے کا سرا اُون میں سر انجام کر گئے

[illegible]

دیکھینگے بیابان بلا ساتھ چلینگے
سب فاطمۂ صغرا کے سوا ساتھ چلینگے

[illegible]

نیچی ہوئی ہر اک زمین شہ کی دعا سے
اونچی ہوئی مقتل کی زمین حلم خدا سے

[illegible]

ہوں ظاہر و پاکیزہ عزیزوں کی دلہن
سر پر رہے میں تلک ہوں کنیزوں کی [illegible]

[illegible]

دھیان اب سحر و شام سے مضطر تن رہیگا
میں ہوں کسی ویرانہ میں آل محمد رہیگا

[illegible]

سب معرکۂ دشت بلا پیش نگہ ہے
وہ گنج شہیدان ہے وہ خیمہ کی جگہ ہے

[illegible]

بھائی کوئی سجادہ عبادت کے لیے ہو
پڑھتے ہیں جو قرآن یہ تلاوت کے لیے ہو

[illegible]

سر سب کے کٹینگے کوئی صفدر نہ بچیگا
زندہ کوئی جز عابد مضطر نہ بچیگا

[illegible]

بے ذبح کیے تیغ نہ سینے سے ہٹیگا
ہے وہ جو شبیہ اُسمیں یہ سر تن سے کٹیگا

۶۴
[illegible]

تربت کی جگہ یہ سر و ساماں کیے لیے ہیں
محقق جگہ گور غریباں کے لیے ہیں

۶۵
[illegible]

غازی ہوئے سب جمع جلوخانے میں آکے
اصطبل سے تمام ہوئے گھوڑے رفقا کے

۶۶
[illegible]

بستی میں نہ مچلونگی نہ جنگل میں ڈرونگی
رستے میں کنیزوں کی طرح کام کرونگی

۶۷
[illegible]

رکھتے ہیں بہت دوست عدو بے ادبی کو
کیوں ساتھ لیے جاتے ہو ناموس نبی کو

۶۸
[illegible]

رکھے گئے اسباب جو تھا اسب میں بچھونا
فضہ نے کیا محمل زینب میں بچھونا

۶۹
[illegible]

لادے مجھے کپڑے کسی لونڈی کو بلاؤ
پہلے ہی سے مجھکو کسی محمل میں بٹھاؤ

[illegible]

اس شکل سے ہوں فاطمہ کی بیبیاں رن میں
پر تو نہ ہو چادریں بازو میں ہوں سن میں

[illegible]

خاموش تھی پر ضعف سے ڈرتے ہو صغرا
بیٹھی ہوئی تھی دل کو سنبھالے ہوئے صغرا

[illegible]

کیا چھوڑ کے صغرا کو چلے جاؤ گے بابا
سچ ہی ہے یہ تم ساتھ نہ لیجاؤ گے بابا

۹۹۱

[illegible]

ہم جائینگے چھوڑ کے جو گھر میں ہمیں بابا
لیکے نہ جاؤگے سفر میں ہمیں بابا

۹۹۲

[illegible]

جسدن نہ سر شام سر آپائینگے صغرا
ہم سایۂ اشجار میں لیجائینگے صغرا

۹۹۳

[illegible]

کچھ موت کا سامان نہ مظلوم نہ ہوگا
کب مرگئی میں آپ کو معلوم نہ ہوگا

۹۹۴

[illegible]

گو سب سے زیادہ کوئی پیارا نہیں ہمکو
پر قید میں بیٹی یہ گوارا نہیں ہمکو

۹۹۵

[illegible]

اچھی ہوں ابھی لے کے تو چلو مجھکو بیاسے
بیمار کو ہوتی ہے شفا نقل مکان سے

۹۹۶

[illegible]

صغرا نے کہا دل ہے کوئی دم میں ہم
اب پاس ہمیں ہوگئی بابا سے چھٹے ہم

۹۹۷

[illegible]

ہر صبح کھڑا تھا م کے تسلیم کو اٹھیں
ہر روز تپ اس شب میں بھی تعظیم کو اٹھیں

۹۹۸

[illegible]

انسان پہ آتی ہے بلا ہجر میں بربند
صدقہ ہے کچھ ساتھ مسافر کے [illegible]

۹۹۹

[illegible]

تھا بازوے صغرا شہ والا کے گلے میں
بیمار کی باہیں تھیں مسیحا کے گلے میں

بند ۱۰۰

[illegible] کبھی صغرا کبھی ضعف سے والا
[illegible] ابھی تھی لیے بیمار کو شہ والا
[illegible] نگاہ سنبھالا
[illegible]

تھا شور ابھی جی سے گذر جائیگی صغرا
حضرت کو غش آجائیگا مر جائیگی صغرا

بند ۱۰۱

[illegible] قنات کی طرف بیاں ہیں
[illegible] نشانہ پیکاں ہیں
[illegible] کی بیماری
[illegible] زاری

دل فوج غم و رنج سے پامال ہے بیٹی
انکا بھی تمہارا بھی عجب حال ہے بیٹی

بند ۱۰۲

[illegible] علی صغرا کو تعصب
[illegible] جوان دل میں [illegible]
[illegible] آنسو [illegible]
[illegible]

صابر ہو نہ یوں رو کے بکا چاہیے بھائی
صدمہ ہے مگر صبر کیا چاہیے بھائی

بند ۱۰۳

[illegible] زبان پر
[illegible]
[illegible] بیاں [illegible]
[illegible]

کیا ہاتھ نکالیں شہ والا کے گلے سے
لوگو نہ چھڑاؤ ہمیں بابا کے گلے سے

بند ۱۰۴

[illegible] ہاتھ دل
[illegible] سینہ سے اب دل
[illegible] بابا تو اب دل
[illegible] حاصل

آغوش سے تربت میں اتاریں شہ والا
بنواکے یہاں قبر سدھاریں شہ والا

بند ۱۰۵

[illegible] سلطان امم کیا کہیں صغرا
[illegible] کیا کہیں صغرا
[illegible]
[illegible]

بولی کہ خدا حافظ و ناصر نہ خفا ہو
اچھا میں فدا اے مسافر نہ خفا ہو

بند ۱۰۶

[illegible] بیمار
[illegible] والا
[illegible]
[illegible]

گویا ہوئے جب ہی کہ بکا کرتی ہے صغرا
کیوں اے علی اکبر یہ کیا کرتی ہے صغرا

بند ۱۰۷

[illegible] حضرت
[illegible] علی [illegible]
[illegible] رخصت
[illegible]

بچے بھی جو روتے ہوئے صغرا سے چھٹے تھے
دم محملوں میں کثرت رقت سے گھٹے تھے

بند ۱۰۸

[illegible] محملوں میں جب
[illegible]
[illegible] صفت
[illegible] روان

سمجھاتے تھے جب لوگ تو ہٹ جاتی تھی صغرا
پھر پانوں سے ناقوں کے لپٹ جاتی تھی صغرا

۱۰۹

[illegible]

کیبار نقیبوں نے یہ چلا کے ندا دی
جاتی ہے سواری پسر شیر خدا کی

۱۱۰

[illegible]

کھینچے ہوئے تیغوں کو سبھی پیر و جوان تھے
تلواروں کے سایہ میں شہ کون و مکاں تھے

۱۱۱

[illegible]

پھر لائے سلامت تجھے اللہ سفر سے
خالی نہ پھرے ہم کبھی شاہا ترے در سے

۱۱۲

[illegible]

تھے ذکر کہ اس شہر پہ آفت ہی بلا ہے
شیعوں کا شہنشاہ مدینہ سے چلا ہے

۱۱۳

[illegible]

ہم پر جو بلا آئیگی رد کون کریگا
مشکل میں مصیبت میں مدد کون کریگا

۱۱۴

[illegible]

حامی وہی مالک وہی مختار وہی ہے
پیرا بھی تمہارا بھی مددگار وہی ہے

۱۱۵

[illegible]

شادی سے کسی وقت جو دل شاد کروگے
سچ ہے مجھے تم لوگ بہت یاد کروگے

۱۱۶

[illegible]

رکھوگے نشست اپنی اگر قبر نبی پر
احسان ہے تم سب کا حسین ابن علی پر

۱۱۷

[illegible]

ہیں تم امنگ کے بدعت سے عدو ساتھ ہمارے
لکھینگے اگر کٹ نہ گئے ہاتھ ہمارے

۱۱۸

[illegible]

روئیں مجھے سب جا کے پیمبر کی لحد پر
چھٹنے تو ہے صحبت غم تربت جد پر

۱۱۹

[illegible]

ہرگز نہ بچے جان ولی ابن ولی کی
رہ جائے مگر بات حسین ابن علی کی

۱۲۰

[illegible]

کھیلے ہیں اسی جا اسی بستی میں پلے ہیں
مانوس تھے اس شہر سے ناچار چلے ہیں

۱۲۱

[illegible]

گھر میں نہیں جانیں عرق آیا ہی جبین پر
گر اُٹھتی ہیں گر بیٹھ کے روتی ہیں زمین پر

۱۲۲

[illegible]

بیمار چلی آئی ہی جاؤ علی اکبر
سینے سے لگائے ہوئے لاؤ علی اکبر

۱۲۳

[illegible]

شفقت سے یہاں میری دل افگار کو لاؤ
آہستہ سنبھالے ہوئے بیمار کو لاؤ

۱۲۴

[illegible]

شفقت سے بلایا ہی ترس کھائینگے بابا
اللہ نے چاہا ہی تو لے جائینگے بابا

۱۲۵

[illegible]

جلتا ہی بدن آئی ہو کیوں فکر سفر میں
کچھ اوڑھ کے تم لیٹ رہو جیسے کے گھر میں

۱۲۶

[illegible]

ہوگا نہ کوئی پاس تو مر جاؤنگی ڈر سے
تپ چڑھتی ہی بابا مجھے اب نام سے گھر کے

۱۲۷
[illegible]

عباس بھی اکبر بھی چلے آئینگے بیٹی
یہ دونوں یہاں سے تمھیں لیجائینگے بیٹی

۱۲۸
[illegible]

سب گرد ہیں اندوہ سے دل تھامے ہوئے زن
ہاتھوں سے کلیجوں کو سنبھالے ہوئے زن

۱۲۹
[illegible]

رونے سے ارے بی بی نہ گھبرائیگا اصغر
بس صبر کرو سہم کے مرجائیگا اصغر

۱۳۰
[illegible]

جلدی کی نہ تعجیل نہ فرمائیے بابا
پھر دیکھ لیں ہم سب کو ٹھہر جائیے بابا

۱۳۱
[illegible]

سینہ سے لپٹ کے نہ جدا ہوتی تھی صغرا
اک ایک سے مل ملکے گلے روتی تھی صغرا

۱۳۲
[illegible]

بہنوں کے بہم گردنوں میں ہاتھ پڑے تھے
تھے اشک رواں [illegible] کھڑے تھے

۱۳۳
[illegible]

بھائی کی بلائیں میں لیں [illegible]
بھائی کے گلے سے علی اصغر کو لگا لوں

۱۳۴
[illegible]

فرماتی تھی صغرا کہ مجھے چین کہاں ہیں
بیمار کے تم سب نے بہت کام کئے ہیں

۱۳۵
[illegible]

وہ بولے کہ ہم دل سے ہیں شیدا سکینہ
اللہ [illegible] ہمیں [illegible] سکینہ

[illegible]

پھر خیر سے دیکھیں رخ گلفام تمہارا
بھائی صدوہی سال ہے نام تمہارا

[illegible]

چلائیں صعوبات سفر کے یہ سہیگا
لو صاجو جاو کہ یہیں اب یہ رہیگا

[illegible]

ملنے سے بس اب ہاتھ اٹھاو علی صغرا
کچھ بس نہیں مجبور ہیں جاو علی صغرا

[illegible]

پرمرگئے تو سب لٹے سامان ہمارے
سب خاک میں ملجائینگے ارمان ہمارے

[illegible]

بھجوائینگے ہم گھٹنوں جو وقت چلیگا
چھٹ جائیگا ماں تو یہ بچہ نہ ملیگا

[illegible]

آ گلینگے لہو دودھ کی جا خشک ہیں ہاں
تا حشر نہ اب ہوگی ملاقات یہاں سے

[illegible]

صغرا نے جو دیکھا آ گئے سر کے جلکے
معصوم ہنسا ننھے سے ہاتھوں کو بڑھا کے

[illegible]

بڑے گی تلووں کے کبھی منھ دھوئیگی لوگو
سینہ پر انھیں لیکے یہن سوئیگی لوگو

[illegible]

بیچین ہو صرف بکا ہو گئے اصغر
روتے ہوئے صغرا سے جدا ہو گئے اصغر

۱۷۵

[illegible]
تھا فاطمہ صغرا کی مصیبت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۷۶

[illegible] نہیں
[illegible] نہیں
صدمے سے [illegible] عجیب کیفیت قلب [illegible] نہیں
[illegible] نہیں
[illegible] مصیبت [illegible] نہیں
[illegible]

۱۷۷

[illegible] کی پیاری
[illegible] نظروں سے نشان [illegible] کی سواری
[illegible] عجب درد سے [illegible] بیکاری
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

٩١
[illegible]

اندھیر ہوتا رستے کے لیے ماہ کا چھپنا
پوچھے دل صغرا سے کوئی شاہ کا چھٹنا

٩٢
[illegible]

آرام گہ مضطر و ناشاد جواب ہے
زانو سے دبا لیگا اُسے غم غضب ہے

٩٣
[illegible]

جب کثرت غم ہوتی ہے عشرت نہیں ہوتی
کہتے ہیں کہ بیمار کو صحت نہیں ہوتی

٩٤
[illegible]

تم بچگیں مسرور سب آفاق ہوا ہے
کیا فضل علیم علی الاطلاق ہوا ہے

٩٥
[illegible]

اب آپکے دامن میں شفا پائیگی صغرا
یعنی خبر باپ سے چھٹ جائیگی صغرا

٩٦
[illegible]

تشبیہ ہے آئینہ سے اس خستہ جگر کو
عکس رخ شہ جانتی ہے قرص قمر کو

٩٧
[illegible]

ٹہلو کہ ذرا آئے تن زار میں طاقت
پھرنے سے بہت ہوتی ہے بیمار میں طاقت

٩٨
[illegible]

فریاد عجب چرخ کی بیدادگری ہے
بیمار ہے بلبل گل زہرا سفری ہے

٩٩
[illegible]

وہ کونسی ہے قوم جواب جمع نہیں ہے
پروانے تو مشتاق ہیں پر شمع نہیں ہے

۱۰
[illegible]

بیمار تو مہمان ہی خود شام و سحر کی
جو ہو گئی تدبیر مسیحا کے سفر کی

۱۱
[illegible]

چلاتی کہ برباد یہ گھر کرتے ہیں بابا
مجکو نہیں معلوم سفر کرتے ہیں بابا

۱۲
[illegible]

ہاں چھوڑ نہ جائیں شہ دیجا مجھے بھی
لیجائیں کسی طور سے ہمراہ مجھے بھی

۱۳
[illegible]

اب آپکی آغوش میں آنا نہیں اچھا
دم بھر کے لیے پیار بڑھانا نہیں اچھا

۱۴
[illegible]

مدت سے کبھی تحت کی جاتی نہیں صغرا
ہمکو کسی صورت سے بن آتی نہیں صغرا

۱۵
[illegible]

کوفے میں کچھ آرام اگر پائینگے صغرا
اِس سر کی قسم ہم تمھیں بلوائینگے صغرا

۱۶
[illegible]

دل پر جو گذر جائیگی ناچار سہینگے
جو خواہش تقدیر الٰہی ہے رہینگے

۱۷
[illegible]

آنکھوں کو بچھائینگے جہاں پاؤں دھرو گے
رومال ہلائینگے جب آرام کروگے

۱۸
[illegible]

دن ہجر میں کٹ جائیگا [illegible]
راتوں کو لٹا کے علی اصغر کو سینے

۱۹

[illegible]

سب میں جو کریں زور سے آہیں تو قسم لو
بابا کہیں رستے میں کراہیں تو قسم لو

۲۰

[illegible]

جس گھر میں بٹھا دو گے نکلنے کے نہیں ہم
جو دو گے وہی لینگے مچلنے کے نہیں ہم

۲۱

[illegible]

کس روز تھیں آہ و غش آتے نہیں بیٹی
دھوپ ایسے مریضوں کو دکھلاتے نہیں بیٹی

۲۲

[illegible]

اسباب بہت کم ہے شہ صفدر ہی ہمارا
دو چار یہ تکیے ہیں یہ بستر ہے ہمارا

۲۳

[illegible]

سر کو دو نہ دیوار سے ٹکرا کے مرینگے
تھامیگا ہمیں کون جو گھبرا کے مرینگے

۲۴

[illegible]

مغموم ید اللہ کا گھر جو نظر آیا
رومال دُرِ اشک سے مملو نظر آیا

۲۵

[illegible]

اعدا انہیں لوٹینگے خدا سے نہ ڈرینگے
عباس کہاں ہونگے جو سوار کرینگے

۲۶

[illegible]

صغرا نے کہا آہ ملیں جا کے گلے ہم
تم گھر سے چلے صاحبو دنیا سے چلے ہم

۲۷

[illegible]

جل جل کے مریں صورت پروانہ تصدق
روئیگی جو ہمیں شمع صفت کوئی نہیں غم

۳۶ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۳۷ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۳۸ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
ملنے کا رہیگا جو یہی جوش لحد میں ہم سوئینگے کھولے ہوئے آغوش لحد میں	شبیر عجب غم میں گرفتار ہیں بیبی کیا فتح نہیں ہے انھیں ناچار ہیں بیبی	ہے خوف نقاب رخ تابان الٹ جائے سایا بھی جو ہو سامنے دو قدم کٹ جائے
۳۹ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۰ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۱ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
پرسا نہیں دینگے یہاں لوگ ہمارا پردیس میں رکھوگی بہن سوگ ہمارا	کس وقت میں گھر سے شہ جمجاہ چلے ہیں ہم گویہ کنارے ہیں پہ ردور چلے ہیں	روئے ملکس وہ ہور بھی اس سمت سے گذرے طائر جو شجر پر کوئی بیٹھا ہو تو اڑ جائے
۴۲ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۳ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]	۴۴ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
بھولوگی ہمیں خدمت اولاد کروگی اماں ہمیں تم بھی نہ وہاں یاد کروگی	یہ شور اٹھا خانۂ سلطان زمن سے آئی ہے خزاں بلبلیں جاتی ہیں چمن سے	ہوتی ہے سوار احمد مختار کی پیاری کعبہ کو چلی حیدر کرار کی پیاری

۲۸
[illegible] نکالیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خونخوار ہی تو تیغ فلک پیر نہ دیکھے
تلوار کوئی دیدۂ جوہر سے نہ دیکھے

۲۹
[illegible] مکان ادب کا
[illegible]
بجلی [illegible]
[illegible]
رعب و ادب حضرت زینب سے نمایاں ہے
اس رفعت سے عنقا میں معلوم نشان ہے

۳۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حضرت نے جو دیکھا کہ بہن چڑھ نہیں سکتیں
محمل کی بلندی ہے بہت چڑھ نہیں سکتیں

۳۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رک جائینگے سب حکم شہنشاہ زمن سے
آگے جو بڑھے پھینکدو سر کاٹ کے تن سے

۳۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچی در شہ پر جو قدم جلد اٹھا کے
ڈیوڑھی میں پس پردہ کھڑی ہو رہی آ کے

۳۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاتھ اکبر و سجاد کا زانو سے ملا تھا
زانو قدم زینب خوشخو سے ملا تھا

۳۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوشیدہ ہوئے طائر دل تن کے گھروں میں
جبریل امیں منہ کو چھپائے تھے پروں میں

۳۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محمل کی بلندی سے وہ دیکھا رہی تھی
شکل مہ نو گردن پر نور جھکی تھی

۳۶
[illegible] محمل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نکلا یہ بہت خوب سخن منہ سے کسی کے
بیٹھی ہوئی ہیں فاطمہ حجرے میں نبی کے

[illegible]

۱۴۶

[illegible]

گردن کو بشر جانتے ہیں حور کی گردن
صندل کی جو ہیں پاؤں تو بلور کی گردن

۱۴۷

[illegible]

پاؤں ہی پری بلکہ پری سے بھی حسین ہے
بس حور کی کاکل ہے بہار اسکی نہیں ہے

۱۴۸

[illegible]

ان جاہ و حشم سے تمھیں جانا ہو مبارک
گھر میں پھر اسی شان سے آنا ہو مبارک

۱۴۹

[illegible]

محتاج ہے دا بھائی ہم آوارہ وطن ہیں
آتی تھی صدا ہم بھی ہیں بے گور و کفن ہیں

۱۵۰

[illegible]

بولے شہ والا تمھیں داور کی قسم ہے
رونا نہ بہت اکبرؑ و اصغر کی قسم ہے

۱۵۱

[illegible]

کھانا نہ غذا اگر ہوا بھرنے دو دن بھی
صحت ہو ذرا منہ کا مزا پھرنے دو دن بھی

۱۵۲

[illegible]

چلنے کی تمنا میں جو سب چھوٹے بڑے تھے
تھامے ہوئے ہوازن کی پاؤں کو کھڑے تھے

۱۵۳

[illegible]

در وا کئے زین بہار عصا لیکے کھڑی تھی
آباد جو گلیاں تھیں وہ سنسان پڑی تھیں

۱۵۴

[illegible]

یہ قافلہ دو چار مہینے میں پھر آئے
یارب یہ شہنشاہ مدینے میں پھر آئے

[illegible]

اُترے جو شہ پہ ہوئے رہوار سے حضرت
چوما کیے بیمار کا منہ پیار سے حضرت

[illegible]

ہر سو سے عجب غم کے سحاب آتے ہیں نانا
ہم ہیں سفری یا بر کاب آتے ہیں نانا

[illegible]

آرام سے تربت میں نہ اب سوئیے اماں
ہم جلتے ہیں مرنے کو ہمیں روئیے اماں

[illegible]

بس ہے یہ الہام مجھے دے جائیے اماں
بھائی علی اصغر کو نہ لیجائیے اماں

[illegible]

ہر سامنا تلوار سے پیاسے کے گلے کا
لے لیجیے بوسہ تو نواسے کے گلے کا

[illegible]

صاف آئی یہ آواز کہ امی جان چلے تم
اس شان سے جلنے کے ہیں قربان چلے تم

[illegible]

صغرا کو لگائے ہوئے سینہ سے کھڑی تھی
ماں دیکھتی تھی قیامت کی گھڑی تھی

[illegible]

رو لئے نادیر لگو کھڑے تربت جد پر
رخصت کو گئے فاطمہ زہرا کی لحد پر

[illegible]

اب کوئی یہ فاتحہ لانے کو نہیں ہے
اے گل کوئی دو پھول چڑھانے کو نہیں ہے

۴۶۴

[illegible]

سجدوں کے نشانوں میں ستاروں کی چمک تھی
کیا فیض قدم تھا کہ زمیں رشک فلک تھی

۴۶۵

[illegible]

پستی و بلندی میں جو عکس اُنکا پڑا ہی
بو پھولوں میں ہی اِن دنوں تاروں میں ضیا ہی

۴۶۶

[illegible]

غل تھا شہِ دلگیر کو پہونچا کے پھر آئے
لو حضرت شبیرؑ کو پہونچا کے پھر آئے

۴۶۷

[illegible]

ماتم کے لیے خاک سے چہرہ کو بھرا ہی
زانو کے قریں ایک کمر بند دھرا ہی

۴۶۸

[illegible]

افسوس چلی باد خزاں باغ نبیؐ پر
آئی ہی بلا آج حسینؑ ابن علیؑ پر

۴۶۹

[illegible]

پابند قضا آج یہ مظلوم ہوا ہی
ای جن تجھے کس طور سے معلوم ہوا ہی

۴۷۰

[illegible]

پھٹتا ہی جگر آج وہی طور ہوا ہی
کچھ رنگ کمر بند علیؑ اور ہوا ہی

۴۷۱

[illegible]

تو رو نہ ابھی شوق ہی اسدن مجھے رونا
اُٹھ جاؤنگا دنیا سے تو ای جن مجھے رونا

۴۷۲

[illegible]

تھا غازیوں پر ابر دغا کا سایا
کو سون نہ ملا دھوپ میں اشجار کا سایا

۲۰۲

[illegible]

ارشاد کیا لائی ہی تقدیر کہانسے
تا حشر یہ مظلوم نہ اُٹھیگا یہانسے

۲۰۳

[illegible]

جبتک دم آخر ہی تمنا نہیں آیا
افسوس ابھی قاصدِ صغرا نہیں آیا

۲۰۴

[illegible]

فرمایا الم تیرے نہ تنے کے بُرسے ہیں
ہم دیر سے قاصد کے مشتاق کھڑے ہیں

۲۰۵

[illegible]

پہچانتے ہیں شاہ جو مقتل کی ہوا کو
کس مرتبہ فرحت ہی امام دوسرا کو

۲۰۶

[illegible]

لختِ جگرِ حیدرِ کرار کہاں ہی
کیوں بھائیو اس فوج کا سالار کہاں ہی

۲۰۷

[illegible]

بے شیر کو یا شاہ بہت پیار کیا ہی
ہمشکل محمدؐ کو یہ گلدستہ دیا ہی

۲۰۸

[illegible]

سب تیر لگاتے تھے مجاہد کے گلے پر
غل تھا کہ چھری پھیر دو سید کے گلے پر

۲۰۹

[illegible]

رخسار پر آنسو غم اکبرؑ میں بہے ہیں
حسرت سے کھڑے ہر طرف دیکھ رہے ہیں

۲۱۰

[illegible]

افسوس کہ مر غنچۂ دہن ہم سے چھٹا ہی
سید کا مسافر کا چمن آج لٹا ہی

۲۸۴

[illegible]

اکبر ہیں کہاں تحفہ صغرا کسے دیگا
اصغر ہیں کہاں گود میں قاصد کسے لیگا

۲۸۵

[illegible]

لکھا ہے بہت کچھ تمہیں بیمار بہن نے
لیتے نہیں بھیجا ہے یہ گلدستہ بہن نے

۲۸۶

[illegible]

سوتی نہیں راتوں کو میں آرام سے بابا
رہتا ہے قیامت کا قلق شام سے بابا

۲۸۷

[illegible]

تحت جگر ابن علی دیکھ لے قاصد
آلاشۂ ہمشکل نبی دیکھ لے قاصد

۲۸۸

[illegible]

ہم شوق میں دن گنتے ہیں دیجاہ برادر
وعدہ کوئی ایسا تو کرے واہ برادر

۲۸۹

[illegible]

در پر کبھی دیوار پکڑے رہتے ہیں ہر دن
گھر میں کبھی بیہوش پڑے رہتے ہیں ہر دن

۲۸۸

[illegible]

التے سے کہا سر تو اٹھاؤ علی اکبر
کیا دوان میں جواب اسکو بتاؤ علی اکبر

۲۸۹

[illegible]

ناموس نبی پاس کھڑے ہوگئے آ کے
خط شہ نے پڑھا بیچ میں گردن کو جھکا کے

۲۹۰

[illegible]

ہوتا جو کبھی زیب مکان بیٹھکے رونا
جس جا میں پہنچتی آئے وہاں بیٹھکے رونا

۹۱

[illegible]

کس سے کہیں جی پر جو بنی رہتی ہے امان
ہر دم ہیں اعضا شکنی رہتی ہے امان

۹۲

[illegible]

دیکھا نہ گیا آہ محل سے نکل آئے
خط بند کیا شاہ محل سے نکل آئے

۹۳

[illegible]

بولے کہ ہوس ہم کی شہید اکو نہ دیکھا
دنیا سے چلے فاطمہ صغرا کو نہ دیکھا

۹۴

[illegible]

بڑھتا ہے قلق نالۂ مرغان ہوا سے
کچھ خون کی بو آتی ہے دامان ہوا سے

۹۵

[illegible]

در پیش سفر ہے ہمیں آفت کی گھڑی ہے
گھیرے ہیں جفا کیش اجل پاس کھڑی ہے

۹۶

[illegible]

افسوس کہ دنیا کو اُلٹتے ہوئے دیکھا
بابا کا گلا ظلم سے کٹتے ہوئے دیکھا

۹۷

[illegible]

لکھتے نہیں خط کیوں شہ دلگیر خفا ہو
بیمار سے یا حضرت شبیرؑ خفا ہو

۹۸

[illegible]

مہمان صفت نور چراغ سحری ہیں
جا جلد کہ ہم دار فنا سے سفری ہیں

۹۹

[illegible]

رہ رہ کے تڑپتا تھا تن پاک زمین پر
غش کھا کے گرا قاصد غمناک زمین پر

۳۱۰

جا کے بیاں کرو حسرت و درد اشتیاق نکلے ہے
نیزہ رنج ہوئے ای شہ تنہا نہ نکلے ہے
ملنے کو تیرے ہی صغرا سے نہ نکلے ہے
ویران ہوئے یثرب و بطحا سے نہ نکلے ہے

پہونچا تو کہونگا کہ بڑے رنج سے تھے ‏ ‏ شبیر نہ تیغ تمھیں ڈھونڈھ رہے تھے

۳۱۱

ہے عشق کی نیرنگ زبان قاف سے تا قاف
تنہا ہشت بہشت جلد کہا اور بہشت صاف
مضمون بھی ہیں بر در دین بین جبین بھی نشان
اس عہد بین غفار کی صورت انصاف

تو ذاکر شبیر ہی کیا کام کسی سے ‏ ‏ ای عشق رہے عشق حسینؑ ابن علی سے

[illegible]

نور سبط سید لولاک ہو گئی
بولی زمین خاک سے میں پاک ہو گئی

[illegible]

ایذا ہی اسکو چین یہاں جو مقیم ہی
لٹنے کا ڈر نہیں کہ نگہبان کریم ہی

[illegible]

ارض بلا و منزل صبر و رضا یہ ہی
معشوق بے نیاز سے ملنے کی جا یہی

[illegible]

ہر عاشق حسینؑ کا دل شاد ہو گیا
بیشہ علیؑ کے شیروں سے آباد ہو گیا

[illegible]

زیر قدم بہشت کے پھولوں کا فرش ہی
معراج ہو گی ہمکو جہاں یہ وہ عرش ہی

[illegible]

پائیگا اوج وہ جسے ایذا ذرا ہوئی
شق ہو کے جیسے چاندنی دفن ہوا

[illegible]

جنت بنی ہوئی ہی دو لعل جسے حسین ہی
سونے کا لطف ہی کہ طلائی زمین ہی

[illegible]

خاک اس زمین کی نیت صحت سے کھائینگے
ہاں لوگ دور دور سے مرنے کو آئینگے

[illegible]

غازی کا شاہ سے اکبر لپٹ گئے
خورشید کے ہلال سے اختر لپٹ گئے

سب خلق تحتِ حکم امام حجاز ہو
عمر خدیو یثرب و بطحا دراز ہو

بعد فنا بھی پاؤن سے آنکھیں ملا کرے
حضرت کے پائینتی ہو یہ خادم خدا کرے

ہر سمت شاد شاد وہ بیدار دل گئے
پر خار دشت میں گل فردوس کھل گئے

دیکھا جو نور سبط رسول کریم کو
غش آگیا محمد میں دوبارہ کلیم کو

ہو یاس کی بہار عیان بیکسی ہے
پھولون سے کربلائے معلی بسی ہے

اشکال زندگی کے بگڑنے کا لطف ہے
اس جا خدا کی راہ میں لڑنے کا لطف ہے

ہے ماہ برج حسن قریب آفتاب کے
یوسف کھڑے ہیں پاس رسالتمآب کے

اللہ سے ملوگے یہان جا عید ہے
اُسکا غبار سرمۂ چشم شہید ہے

مر جائین ہم ہٹا کے ہزارون کو رن پڑے
آقا کے سامنے ہو لڑائی تو بن پڑے

[illegible]

دیکھو ہوا چلے تو شرر ریز ہو کہین
بارھین سرد ہیون کی ہوا تیز ہو کہین

[illegible]

تجویز بارگاہ معلےٰ ہی کس جگہ
شہ نے کہا کہ بھائی مناسب ہو جس جگہ

[illegible]

جس سے گناہگار بچین وہ سفینہ ہون
مین دولت نبیؐ و علیؑ کا خزینہ ہون

[illegible]

جب ہا عان شہید تو ہین قبر بین عطا کرے
اسجا سے حشر کو بھی نہ اوٹھین خدا کرے

[illegible]

یہ جا ہی خیمہ شہ صفدر کے واسطے
آئینہ ہو زمین سکندر کے واسطے

[illegible]

جا کے ادب سے دلبر زہرا قریب ہین
بولے نہ کوئی سید والاقریب ہین

[illegible]

چرچے ہون کیا ٹھکانہ ہی شہ مشرقین کا
افسانہ رہ گیا رفقاے حسینؑ کا

[illegible]

خیمہ بپا ہوا ہی شہ خوشخصال کا
سرسبز ہون بفیض نبی زہرا کے لال کا

[illegible]

بیٹھا وہان جہات جہان بھی رکی ہو نہ
ناقے کی آنکھیں بند شہید اردن جھکی ہو نا

[illegible]

اب دور اس مقام سے چھوٹے بڑے ہیں
جنگل میں چار سمت منادی کھڑے ہیں

[illegible]

یا رب یادہ شوکت شاہ غریب ہو
بھائی بہن کو چین ہمیشہ نصیب ہو

[illegible]

آقا کے بدلے رکھدیں گلے کو حسام پر
دیتے ہیں جان نیک غلام ایسے کام پر

[illegible]

پھر شمر مین ایک ہے جنگل میں اسلیے
اللہ رے یہاں ہمین کھا ہے کسلیے

[illegible]

ہر جا جبل سبیل ہے نمودار دیکھیے
یوسف ہیں آپ رونق بازار دیکھیے

[illegible]

زینب کا بینگی تیغ و سپر کھولتے ہیں
کیا ہے جو بھائی جان کمر کھولتے نہیں

[illegible]

تھے ہاتھ ہاتھوں میں تیرہ و پیکان لیے ہوئے
جمعیت آتے ہیں گودوں میں قرآن لیے ہوئے

[illegible]

قابل اس انتظام کے میں ناتوان نہیں
تم ساکوئی عزیز اکبر کے گھر میں جوان نہیں

[illegible]

سارے سفر جہاد کا سامان دیکھیے
بابا کا یہ لباس پہنو کبھی جان دیکھیے

۳۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ طور دیکھ کے علیؑ اکبر چلے گئے
تلوار ٹیکتے ہوئے باہر چلے گئے

۳۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کب تھے وہ شاہزادے برابر ایک کے
تھے آہوان شیر فگن گرد شیر کے

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان ہوں بہادر قدسی صفات کے
نکلا ہے آفتاب کنارے فرات کے

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسمؑ کو اور عون و محمدؑ کو لیجیو
تم بھی ہمارے ساتھ ٹہلتے چلے چلو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر آپ اس جگہ کے سوا کیوں کھٹن میں ہیں
ہو لے دعا کرو کہ ہمیشہ یہیں رہیں

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موجوں میں شور تھا کہ تصدق ہوں کلک بہ
زیر ہلال ابر کا ٹکڑا ہے گھاٹ پر

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتے ہیں جھومتے ہوئے ہاتھوں میں ہاتھ ہیں
بولا کوئی کہ حضرت عباسؑ ساتھ ہیں

۴۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر دم رواں ہوں صف شکنی کے لیے
ٹھہرا ہوا ہے کب سے دل اس شیر کے لیے

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پانی میں برق جلوۂ دست منیر ہے
کوثر میں ذوالفقار جناب امیرؑ ہے

۴۶
[illegible]

ناگاہ دی صدا کسی ذی شعور نے
شہزادو آؤ یاد کیا ہے حضور نے

۴۷
[illegible]

کہتی تھی بردنوں میں بہم ہاتھ ڈال کے
کیوں لیگیا بہن کو یہ دل کو نکال کے

۴۸
[illegible]

سر پر گرا فلک یہ قلق میں خیال ز
تھمنا زمیں کا پاؤں کے نیچے محال

۴۹
[illegible]

بیٹھا اوسے خدمت آقا میں جو گیا
دربار بادشاہ زمن گرم ہو گیا

۵۰
[illegible]

روہوں بلائیں قلب بھر جا لیا کریں
آؤ بچھا بچھا کے مصلے دعا کریں

۵۱
[illegible]

مڑ کے کہا خبر ہو ستم مشر قلیں کو
فضہ بلا لے دوڑ کے بھائی حسین کو

۵۲
[illegible]

حیران تھیں یہ سہل تھی پہ نہ بات اتنی کی
آنسو بھر آئے آنکھ میں جب کوئی بات کی

۵۳
[illegible]

خیمہ اداس دیکھ کے دم ہی گھٹا ہوا
گویا کسی غریب کا گھر ہی لٹا ہوا

۵۴
[illegible]

ہار خستگی سفر کی نہ کچھ کام ہے
دم بھر محل میں بیٹھ کے آرام ہے

[illegible]

تھا صحن مین یہ حبس کہ دم رک گئے ہوے
مصحف کی ورق رہے تھے ہوا سے جھکے ہوے

[illegible]

یہ حال دیکھ کر حال یہان سب کا غیر ہے
شبیر نے کہا کہ ابھی تک تو خیر ہے

[illegible]

خیمے کا ہی یہ تنگ کہ تاب نظر نہین
دم رک گئی ہی بیبیون کو کچھ خبر نہین

[illegible]

بستی کوئی قریب اگر ہو تو لے چلو
خیمہ اٹھا کے جلد کہین اور لیچلو

[illegible]

سب چھوٹ کر وطن کو عجب تنگ ہو گئی ہین
روتی ہوئی یہان سے چلی جاوگی ہین

[illegible]

اس وقت ہو گیا ہی خدا جانے کیا ہمین
ہم ڈر رہے ہین گود مین لیلو چچا ہمین

[illegible]

بہتر اب اس جگہ سے ہمین کوئی جا نہین
آگے بڑھین یہان سے یہ حکم خدا نہین

[illegible]

ہی ختم بعد عصر مشقت حسین کی
دشنوین کو ہوگی دھوم دعوت حسین کی

[illegible]

ہم صورت رسول ہی ہین تم بھی شمس ہین
آنکھین تو کھولو قبلہ عالم بھی آئے ہین

[illegible]

[illegible]

سنتے تھے بولتے ہوئے لودمبدم تمھین
پر خوف سے پکار نہ سکتے تھے ہم تمھین

ہین آج ملک غیر مین آمد بلا کی ہی
کوسون وطن سے دور ہین قدرت خدا کی ہی

جنگل مین ایک رات تجلی بسر ہوئی
اٹھے اذان کو اکبر مہر و سحر ہوئی

[illegible]

کستی تمھین چکلے چکلے خبر لو ذرا علی
دو میری تمعین قتل ہوئی جاتی ہین ہائے علی

کس محنتون سے ای علی اکبر پلے ہو تم
سونلا گیا ہی رنگ کہ لون مین جلے ہو تم

کہنا طلب کیا ہی نبی کے حبیب نے
تکلیف دی ہی تمکو امام غریب نے

[illegible]

کچھ قابل نثار شہ کربلا نہین
صدقہ حسینؑ کا کوئی مجھسے سوا نہین

آبا قصر سرور دالا ہم رہے
ہم سب کے بادشاہ کا دنیا مین دم رہے

ظاہر ہی شان رحمت حق کے نزول کا
معراج ہے پھری ہی سواری رسولؐ کا

[illegible]

نقش قدم میں نعل کے تھے نقش اسطرح
آئینہ میں ہوتی ہے کی تصویر جس طرح

[illegible]

بیساکھ کہا کہ ہمایوں کاب ہیں
گھوڑا براق ہی یہ سالت آب ہیں

[illegible]

او ٹھے نہ پاؤں سطوت شاہانہ دیکھکے
شہرت سب تمام جلوخانہ دیکھکے

[illegible]

تکتے تھے شاہ میں شفقت کی نگاہ سے
یعقوب دیکھتے رہے یوسف کو چاہ سے

[illegible]

دل نے کہا مدینہ سے تشریف لائے ہیں
پیغمبر خدا انھیں لینے کو آئے ہیں

[illegible]

ہشیا ہی مقام درود و سلام کا
دربار ہی حسین علیہ السلام کا

[illegible]

چہرہ میں نقاب زمرد نگار میں
گلدستہ ہی کنار عروس بہار میں

[illegible]

یوسف نہ ہوں یہ حضرت شبیر النبی مومنین
پہچانتے نہیں کہ سبط نبیؐ کا پسر مومنین

[illegible]

بھائی ہیں بادشاہ کے یکتا دلیر ہیں
پہچان لو یہی اسد حق کے شیر ہیں

[illegible]

آنکھیں ادب کی وجہ سے نیچی کیے ہوئے
چپکے کھڑے تھے ہاتھوں بندھے رسن لیے ہوئے

[illegible]

یہ آپ کو حضور فقط اقتضا ہے
جانیں فدا زمین کی بھلا کیا بساط ہے

[illegible]

غل تھا کہ شان رحمت پروردگار ہے
یہ عاصیوں کی امن و امان کا حصار ہے

[illegible]

تکلیف کو ہوئی تمہیں ہم نے طلب کیا
پر ہم سے خوش ہوئے کہ ہمارا ادب کیا

[illegible]

پیاری کہتی ہیں شہ لاجواب سے
منت پذیر ہو خلف بوتراب سے

[illegible]

کیا اس مقام پر شہ ذیشان نہ آئیگا
بولے حسین گھر غریبان نہ آئیگا

[illegible]

[illegible] ہم کہ یہاں سے نہ جائیں ہم
[illegible] نسبتی بسائیں ہم

[illegible]

فکر مآل ہے شہ مظلوم جی بہ ہمیں
گویا ہوئے حسین کہ معلوم ہے ہمیں

[illegible]

دی ہے خدا نے ہمکو محبت حسین کی
اب تم سمجھو ہے یہ وصیت حسین کی

[illegible]

خاطر شکستہ ہو نہ کسی خوش نصیب کی
خوش ہوگی تم سے روح حسین غریب کی

زینب میں مصیبت ہے سارے جہان کی
خالق بچائے جان میاں بھائی جان کی

سمجھے نہ ذوالجلال کا پیارا حسین کو
امت نے ... کے واسطے مارا حسین کو

[illegible]

بستا ہوں کے چلنے کا ساماں کیجیو
دو دن میں ہر ایک کو مہماں کیجیو

دم میں ہوا دشت خط ناک بھر گئی
بدلی سیاہ شام کی ہر سمت گھر گئی

تھا کون ایسا جو سینا امام کا
تیر تھا گلے تک تن ... سینا امام کا

[illegible]

سچ ہے جگہ خدا کے غلاموں نے مول لی
... میں ایک بھائی نے مول لی

ڈوبا ہوا ہے ... پہ چاند کربلا
بیٹا کیے سروں کو ... دار کربلا

جلوہ کیا سر ... بوتراب نے
سر کھول کے سلام کیا آفتاب نے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
گاڑا نہ تو لے حق نے فدائی کی لاش کو پامال تو نہ کیجیو بھائی کی لاش کو	زیر اگلے لگائے تھیں لاش اپنے ماہ کی پھرتی تھی گرد روح رسالت پناہ کی	تھا شور کٹ گیا سر مہمان کربلا ناحق ہوا شہید سلیمان کربلا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
اُس پر تو فرض پاس حسینؑ دلیر ہے آزاد جو بنیؐ نے کیا تھا وہ شیر ہے	روندینگے جسم حیدرؑ صفدر کے پھول کا ہوتا ہے پایمال کلیجہ بتولؑ کا	پہلے تو انکے دفن کی تدبیر کیجیے پھر پایمال لاشۂ شبیرؑ کیجیے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شیران کربلا میں شرافت حصول ہے وہ شیر دل ہے عاشق آل رسول ہے	جو کچھ ہوا انکا حال وہی میرا حال ہو بھائی کے ساتھ آج بہن پایمال ہو	تکلیف دینگے سید صابر کی لاش کو دیکھینگے پایمال مسافر کی لاش کو

[illegible]

دیکھا کہ خاک اُڑتی ہے جنگل اُداس ہے
سوتا ہے شیر عالم اندوہ و یاس ہے

[illegible]

کوئی نہیں جو آئے بچانیکے واسطے
بھیجا ہے مجکو تیرے بلانیکے واسطے

[illegible]

ہے تو فدا میں سینہ مجروح شاہ پر
گھوڑون کے پاؤن ہوئے کتاب لہ بیا

[illegible]

حیدر کو چین ہے نہ محمد کو چین ہے
یہ وقت پایمالی جسم حسینؑ ہے

[illegible]

سر شرم سے جھکائے رہا سب کے سامنے
بیٹھا ادب سے حضرت زینب کے سامنے

[illegible]

ہم سب بہن بنینگے ہمیشہ دعا تجھے
آفات سے بچائینگے شیر خدا تجھے

[illegible]

ہے سانے خبر نہیں شاہ دلیر کی
جلتی ہے لاش دھوپ میں زہراؑ کے شیر کی

[illegible]

تا اون کو ہو ملال نہ پیاسے کی لاش کو
جلدی بچا نبی کے نواسے کی لاش کو

[illegible]

چومے قدم ادب سے شہ مشرقین کے
بیٹھا جھکائے سر کو سرھانے حسین کے

[illegible]

جنگل میں آہ کی کبھی چلا کے اسطرح
عورت جوان بیٹے کو روتی ہے جسطرح

[illegible]

مارے عجیب ظلم سے ای گلبدن تمھین
کب دیکھیے نصیب ہو گور و کفن تمھین

[illegible]

پردیس میں گھر آل محمد کا مٹ گیا
بھائی حسین آپکا ساتھ آج چھٹ گیا

[illegible]

یعنی علی بہشت سے تشریف لائے ہیں
شبر ضد السرکی حفاظت کو آئے ہیں

[illegible]

دیکھا جو لاشۂ شہ عالی مقام کو
جھک جھک گئیں تمام کنیزیں سلام کو

[illegible]

ہاں آئے تھے جہان سے گذر لینے کے واسطے
لی تھی زمین آپنے مرنے کے واسطے

[illegible]

ماتم تھا شیر فاتح بدر و حنین کا
غل تھا تمام دشت میں ہی ہی حسین کا

[illegible]

سب گوار آئے رنج و محن میں ہیں
لو کسطرح بلائیں کہ بازو رسن میں ہیں

[illegible]

صدمے سہینگے ظالموں کی انجمن میں ہم
آئی صدا حسین کی سونگے لگن میں ہم

[illegible]

سجدہ میں سر کو شمر لعین کاٹتا رہا
زانو سے دیر تک یہی سینہ دبا رہا

[illegible]

شاباش کی وفا دل و جان قبول ہے
تیری ثنا کرو نگی میں نانا رسول سے

[illegible]

مشتاق ہوں یارب شاہ دلیر کا
روضہ دکھادے فاطمہ زہرا کے شیر کا

[illegible]

سوکھے گلے سے خنجر شمر لعین ملا
ہنگام ذبح بھی ہمیں پانی نہیں ملا

[illegible]

اس بن میں ذبح بادشہ رحم دل ہوا
واحسرتا میں شیر خدا سے خجل ہوا

[illegible]

گو بے ردا ہوئی ہے عیاں شان فاطمہؑ
سر پر رہیگا سایہ داماں فاطمہؑ

دی جان خنجر باد شہ مشرقین پر
بس مر گیا تڑپ کے غم حسین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر وہ بہت بنائے ہیں دنیا نے رشتا ہیں پھر اس قصور پر نہ ملینگے بہشت میں	کیا کیا نہ آخرت کے لئے رنج سہ لئے اس میہمان سرا میں بھی کچھ روز رہ گئے	ہنس ہنس کے نقد جان ضمانت میں دیگئے سر بیچ کے قصور جنان مول لیگئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو اس سرا میں قصر سے بیزار ہو گئے انکے مکان بہشت میں طیار ہو گئے	رنگین بیان سے وصف نہ ہو اسکے رنگ کا یاقوت آفتاب نگینہ ہے سنگ کا	دولہا کی شکل کنج شہیدان میں سو گئے اسپ ستم کی ٹاپون سے پامال ہو گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں شاہ بے نیاز کے پیدا کیے ہوے چھینیگا کون قصر خدا کے دیئے ہوے	دریائے خون میں تشنہ دہن غرق ہو تو لے پہلے کوئی حسینؑ سا مظلوم ہو تو لے	جو حال لشکر شہ کا تھی بہشت میں کٹوا کے دونوں ہاتھ وہ پہونچے بہشت میں

۲۱۰

[illegible]

عیش وطرب کی قدر کہاں جا ہیں نیک
نام فلک کو سقف مکان جا ہیں نیک

۲۱۱

[illegible]

خاروں کے ظلم فاطمہ کے گل اُٹھا گئے
رتبے میاں گلشن فردوس پا گئے

۲۱۲

[illegible]

جانیں یہاں جو دھوپ کی شدت میں کھو ئینگے
جنت میں زیر سایہ طوبیٰ وہ سوئینگے

۲۱۳

[illegible]

کاذب بلول ہوگا نہ ان صادقوں کو غم
معشوق مہربان ہے تو کیا عاشقوں کو غم

۲۱۴

[illegible]

ٹھہرے جو غیر اوج زمین پر کہیں
آئی میاں حشر نہ ہوگی جگہ کہیں

۲۱۵

[illegible]

تھا ڈر جنکو آج کا ظالم وہ کیا ہوئے
جو صاحبان حکم تھے حاکم وہ کیا ہوئے

۲۱۶

[illegible]

کسکا یہ اختیار یہ اجلال وجاہ ہے
ہمسا بھی آج اور کوئی بادشاہ ہے

۲۱۷

[illegible]

زہرا عجیب حال سے اسوقت آئینگی
فریاد کینگے عرش کا پایا ہلا ئینگی

۲۱۸

[illegible]

اسوقت اس لباس میں بیہوش ہونگے
شاہ وگدا آخلق کفن پوش ہونگے

۱۹

[illegible]

سارے پیمبر اپنی حفاظت کی فکر مین
لیکن رسول بخشش امت کی فکر مین

۲۲

[illegible]

اسدم نشان شاہ امم کی ہی روشنی
مظلوم کربلا کے علم کی ہی روشنی

۲۵

[illegible]

عزت سے لائین سید عالیمقام کو
جائین پیمبران سلف اہتمام کو

۲۰

[illegible]

پرتو سے چار سمت تجلی یہ چھائیگی
شمس و قمر کو شرم قیامت مین آئیگی

۲۳

[illegible]

دیکھو نہ حال فاطمہ کے نور عین کا
ای اہل حشر قافلہ آیا حسین کا

۲۶

[illegible]

ادریس جائینگے زکریا بھی جائینگے
سب ساتھ ہوکے دلبر پعمر کو لائینگے

۲۱

[illegible]

ہوگی نئی بہار کھلیگا باغ نور
میدان حشر ضو سے بنیگا چراغ نور

۲۴

[illegible]

پھر سب شہید زخم تنون پر لیے ہوئے
کمرین بندھی ہوئین سر انور کٹے ہوئے

۲۷

[illegible]

عرش خدا کے سائے مین رکھ جائین گے حسین
تسلیم ذوالجلال کو جھک جائینگے حسین

[illegible]

رقت کے قدسیوں کے بدن کانپ جائینگے
سب آمد حسینؑ پر آنسو بہائینگے

[illegible]

ہاں چشم ساتھ ہیں آنکھیں کیا منہ دکھائیگا
جنت میں پہلے آج یہ فدوی جائیگا

[illegible]

ہے عکس قصر سبز حسینؑ اس طرح
خط ہو بہار عارض گلگوں جس طرح

[illegible]

کھویا ہے ہار روٹے دنیا کے چین کو
اک اختیار آج کے دن کا حسینؑ کو

[illegible]

کوثر میں اترینگے جو و حیدر میں تمام
مٹ جائینگے شہیدوں کے زخم بدن تمام

[illegible]

پائینگے قصر خلد کہ مختار ہیں حسینؑ
لیکن ابھی تو بیکس و ناچار ہیں حسینؑ

[illegible]

اب کیوں یہاں کھڑے ہو فدائی چلے چلو
آگے علم لیے ہوئے بھائی چلے چلو

[illegible]

وہ رزم مصطفوی کے وہ جوشن نور کے
غنچے وہ موتیوں کے وہ دانے بلور کے

[illegible]

دریا پہ اہل ظلم اتر نے ندیں اسے
دم بھر لب فرات کی ٹھہرنے نہ دیں اسے

[illegible]

دیکھا نہ تھا کسی نے کبھی جن کو دھوپ میں
وہ چاند شب کو اوس میں ہیں دن کو دھوپ میں

[illegible]

ہیکل ہے ذوالجناح کی یہ آشکار ہے
گردن پہ یہ کی ہر گل زخم کا ہار ہے

[illegible]

تو نظارہ نیزہ ہاے ادھر ادھر
باغ نبی کے سرو روان ادھر ادھر

[illegible]

گلگون سے فاطمہ کے نمازی اتر پڑے
سب جلد جلد گھوڑوں سے غازی اتر پڑے

[illegible]

باہم کلام ہے یہی عقل و شعور کا
ہر ہر سر نے آل حرم پر ہے نور کا

[illegible]

مصروف ذکر حق میں وضو سب کیے ہوے
خدام پیچھے برق سی تیغیں لیے ہوے

[illegible]

تھے گرد ذوالجناح کے ہوا اسطرح
طاؤس خلد حور کو گھیرے ہو جسطرح

[illegible]

شایستگی میں فرد سجھنے میں فہم ہے
آنیکے وقت ہوش ہی جاتے ہیں وہم ہے

[illegible]

دریا ہے اسطرف تو ادھر سبزہ زار ہے
چلیے تو تھوڑی دور یہی بہار ہے

[illegible]

منہ مچھلیان نکالے ہین تحصیل نور کو
وہ دیکھتے ہین مردم آبی حضور کو

[illegible]

سچ ہی قلیل فوج امام غیور ہی
اسد رجبہ اہتمام بھلا کیا ضرور ہی

[illegible]

آدھا ہلال پرچم شمشیر کھل گیا
کاکل سے لف ابر و شمشیر کھل گیا

[illegible]

بس یون ظہور فوج یزید لعین ہوا
آغاز خط کا روے زمین پر یقین ہوا

[illegible]

فوجون کا ہی ورود نہ کیون ازدحام ہو
پی لین جو قطرہ قطرہ تو دریا تمام ہو

[illegible]

چاہون تو ایک ضرب مین اہل جفا نہ ہون
پر کیا کرون خیال ہی آقا خفا نہ ہون

[illegible]

خیمہ ہی جسکا یہ کہو کیا اسکا نام ہی
بولا کوئی حسین علیہ السلام ہی

[illegible]

اٹھ جائین پھر سے شہ دو مکان حسین
لٹ جائینگے خیام نہ ٹھہرین یہان حسین

[illegible]

تا حشر سو نہین دل مین خیال ہی
ہم شیر ہین ترائی نکلنا محال ہی

۵۴
[illegible]
اعدا کی موت جنگ مین بیشک ہر ایک ہی
کافی ازل سے حدِ ابد تک ہی ایک ضرب

۵۵
[illegible]
تم مین کوئی سغنم کوئی گنجشک از ہی
ہم مین کوئی اسد ہی کوئی شاہباز ہی

۵۶
[illegible]
جا مین جو مین جسیم نزاکت آب کا
ہو نیست خار خیمہ مرجان حباب کا

۵۷
[illegible]
تم مین ہی کوئی خاک کسی کی فرش ہی
ہم مین کوئی سپہر برین کوئی عرش ہی

۵۸
[illegible]
ہون بیقرار بلبلین سیماب کی طرح
اُڑ جائین پھول کرمک شب تاب کی طرح

۵۹
[illegible]
جا مین تو نقل اصل کو بارے پناہ مین
اُترے مہ فلک مہ نخشب کی چاہ مین

۶۰
[illegible]
تم مین کوئی حقیر ہی کوئی ذلیل ہی
ہم مین کوئی عزیز ہی کوئی جلیل ہی

۶۱
[illegible]
خورشید مہ کے ساغر زرین پھینک دے
ہاتھ سپہر خوشہ پروین پھینک دے

۶۲
[illegible]
خیمہ ابھی یہان سے اُٹھایا نہ جائیگا
جو حکم دینگے آپ عمل مین وہ آئیگا

۲۶۸

[illegible]

منہ غافلو حسین سے موڑا نہ چاہیے
کوثر کو باغ خلد کو چھوڑا نہ چاہیے

۲۶۹

[illegible]

شہ بولے جاؤ یہ چھوڑ دو کیا اختیار ہے
مہمان کو رکھیں چاہیں جان اختیار ہے

۲۷۰

[illegible]

چھٹتے تھے دست اکبر بہر اداس تھا
آیا جو وقت ظہر تو کوئی نہ پاس تھا

۲۷۱

[illegible]

اٹھے یہ کہہ کے شاہ حجازی غضب ہوا
ہے غیظ میں حسین کا غازی غضب ہوا

۲۷۲

[illegible]

تھی جو مصیبت نہ تھی لیے سب گذر گئی
تھوڑی رہی نہ بھائی بہت اب گذر گئی

۲۷۳

[illegible]

دنیا پہ جان نثار کیے تول تول کے
کیں آنکھیں بند سوئے ہیں دل کھول کھول کے

۲۷۴

[illegible]

مانند مہر کانپ رہے ہیں ملال ہے
ہر فوج پر نگاہ غضب کا جلال ہے

۲۷۵

[illegible]

آگے سے فوج فوج کے سالار ہٹ گئے
سمجھا کے بھائی گوشہ ابرار لیگئے

۲۷۶

[illegible]

پانی کو دشت کین سے ترستے ہوئے گئے
انصار شاہ خلد میں ہنستے ہوئے گئے

[illegible]

سب نے نشان سید والا کے سایے مین
مقتل سے جا کھڑے ہوئے طوبیٰ کے سایے مین

[illegible]

دیکھا عجیب رنگ تیرے انقلاب مین
دولہا لگا بسان ہیرا تی من خواب مین

[illegible]

اکبر کی لاش پہ بہت آنسو بہا چکے
دو روز مین تو ہاتھ سے اصغر بھی جا چکے

[illegible]

لاشون مین لاکے لاشۂ دلبر لٹا دیا
لختِ دلِ حسن کے برابر لٹا دیا

[illegible]

تلوار ٹیکے آنکھون مین آنسو بھرے ہوئے
سر قبضۂ حسام علی پر دھرے ہوئے

[illegible]

فاقون کا ضعف تشنہ دہانی کی نیند ہے
سوتا ہے میرا شیر جوانی کی نیند سے

[illegible]

لپٹے ہوئے پسر سے علی اشکبار تھے
پہلوے شہ مین روح امین بیقرار تھے

[illegible]

یون آسمون سے تیر دن کی سرنا نکل گئین
پر ہاے جبرئیل سے پریان نکل گئین

[illegible]

جی چاہتا نہین کہ تمھین چھوڑ جائین ہم
تم سو رہو لال اسکو ذرا دیکھ آئین ہم

۶۴
[illegible]
بولے لب اصغر کے حضرت لیا کیے
مصحف کی اہلبیت ہوائیں دیا کیے

۶۵
[illegible]
زیب ان ہو گرتہ خز دھوپ چھاؤن مین
گھنگرو بھی چاہیے ہین لیے زیب پاؤن مین

۶۶
[illegible]
تھی دھوپ اور بادشہ غرب و شرق تھا
زہرا کا آفتاب پسینے مین غرق تھا

۶۷
[illegible]
ہرگز پیا نہ دودھ یہ کیسا غضب ہے
بولی انھیں کہ نہر لبن تو قریب ہے

۶۸
[illegible]
انکا نباؤ آج نہین ہے محل حضور
باہر سدھارتے ہین یہ پہلے پہل حضور

۶۹
[illegible]
پانی کی جستجو مین جو اصغر نے رو دیا
دریا کی سمت دیکھ کے سرو نے رو دیا

۷۰
[illegible]
شاید پدر کی آنکھ کا تارا نہین یہ چاند
تیرے نہ بدلے ماں کو بھی پیارا نہین یہ چاند

۷۱
[illegible]
لے لین بلائیں سیکڑون صدقے اتار کے
دولھا کی شان ہے اُسے سجا سنوار کے

۷۲
[illegible]
مجبور ہین کہین دم ہین نہین دم خدا کی شان
کو پیارے پانی مانگتے ہین ہم خدا کی شان

۹۱

[illegible]

آنکھوں کو غش سے کھول کے بچہ اچھل پڑا
بس خون منھ سے دودھ کے بدلے ابل پڑا

۹۲

[illegible]

صدقہ غریب بیکس و مضطر کی لاش کا
معبود واسطہ علی اصغر کی لاش کا

۹۳

[illegible]

دل سے کلام تھا کہ شکایت قضا کی ہے
مٹی ہم انکو دیتے ہیں قدرت خدا کی ہے

۹۴

[illegible]

وہ گورے ہاتھ وہ منھ زرد ہو گیا
باندھیں جو مٹھیاں تو بدن سرد ہو گیا

۹۵

[illegible]

ایذا نہ دیجیو اسے بیکس کا لال ہے
تھرا کے یوں زمین نے کہا کیا مجال ہے

۹۶

[illegible]

اصغر کے بعد کیا کوئی دم جیتے ہیں حسین
ننھی سی قبر دیکھ کے رویا کیے حسین

۹۷

[illegible]

صدمہ ہوا دل شہ عالم نکل گیا
ہچکی تڑپ تڑپ کے جو لی دم نکل گیا

۹۸

[illegible]

جنت میں ہم سنو نہ کے ذرا کام آئیو
شیعوں کے بچوں کو لب کوثر بلائیو

۹۹

[illegible]

پوچھیں جناب حال جو اس بے قصور کا
کہنا پسر حسین کا پوتا حضور کا

[illegible]

دیکھا جو لیکے گود مین تو یاس چھا گئی
میت سے ہوے سینۂ شبیر آ لگی

[illegible]

شاید پدر سے دور تھے جو تیر کھا کے آئے
دادی سے تھے دیکھنے کو وہین تنہا آئے

[illegible]

اس عمر مین ہوے یہ معصوم لال ہی
کیا جانے کیا حسین کا آشفتہ حال ہی

[illegible]

بولا ہی فاطمہ کے نور عین کی
اس سن مین جو تھی یہی صورت حسین کی

[illegible]

تھا شور چرخ پر کہ عرش یا بتول کو
کوئی سنبھالتا نہین بنت رسول کو

[illegible]

موجود مین مدد کو شہیدان کربلا
لیجائینگے بہشت مین سلطان کربلا

[illegible]

چھوٹا علی سے لال کا دلبر ہی تو ہی
ای بنت مصطفی علی اصغر یہی تو ہی

[illegible]

غش تھین بتول چاک گریبان کیے ہوے
آغوش مین وہ لاشہ پر خون لیے ہوے

ص ۱

[illegible]

ص ۲

[illegible]

ص ۳

[illegible]

بیٹھا تو اور ہی کچھ رسم و راہ ہی
مہمان کربلا ے معلی گواہ ہی

کیا دل کو عشق نالۂ آہ میں کمال ہی
اُٹھے دعا کو ہاتھ کہ آنسو نکل ہی

یہ شب تو تیری یاد میں نکلے واسطے
کل سے تمام راتیں ہیں سونیکے واسطے

ص ۴

[illegible]

ص ۵

[illegible]

ص ۶

[illegible]

کوئی نہیں کریم ستم مشرقین سا
مرسا ہو مہمان تو آقا حسین سا

آنکھوں میں ہو وہ نیند کہ پھر خطر نہو
لب حلق کٹ گیا مجھے [illegible] خبر نہو

بولیں ہوا دب بہر افسر اداس ہی
مہتاب شکل چہرۂ اصغر اداس ہی

ص ۷

[illegible]

ص ۸

[illegible]

ص ۹

[illegible]

منہ تھا سفید رنج سے ماہ منیر کا
دل تھا کہ دست چرخ میں کاسہ ہی شیر کا

دل جلنے کا لطف اٹھائے تو خوب ہی
پیاسے کو آج نیند نہ آئے تو خوب ہی

بی بی تھا و زانوے شاہ حجاز پر
[illegible] عالم دو انھیں جانماز پر

۲۱۰

[illegible]

معشوق کی کتاب تھی عاشق کے سامنے
قرآن آیا مصحفِ ناطق کے سامنے

۲۱۱

[illegible]

سب صورتیں تھیں خضوع و خشوع کی
شبیر نے تلاوت قرآن شروع کی

۲۱۲

[illegible]

وہ عبادت شہ خوش ذات ہوگئی
بہتر ہزار ماہ سے وہ رات ہوگئی

۲۱۳

[illegible]

ہاں ہر تمام اہل ادب اٹھ کھڑے ہوئے
کہہ کہہ کے یا امیر عرب اٹھ کھڑے ہوئے

۲۱۴

[illegible]

ہے شب کا وقت آپ خیال اجل میں ہیں
پھر جاؤ بادشاہ دو عالم محل میں ہیں

۲۱۵

[illegible]

حافظ کا ظل حفظ شہ مشرقین پر
بس ختم ہے تلاوت قرآں حسین پر

۲۱۶

[illegible]

نزدیک ہی اسی لئے اسجا کھڑے ہوئے
سننے کے اشتیاق میں ہم آ کھڑے ہوئے

۲۱۷

[illegible]

لے الوداع خلق سے رحلت کرینگے ہم
کل سے سناں پہ آہ تلاوت کرینگے ہم

۲۱۸

[illegible]

کس سے کہیں قلق سے کلیجہ نکل گیا
وقت آج بھی حضور کے خاصے کا ٹل گیا

۱۹

[illegible]

مہماں ہے وہ فاطمہؑ کے نورِ عین کا
ہے دشمنوں میں چاہنے والا حسینؑ کا

۲۰

[illegible]

روکی تھی جس نے راہ امامِ زماں وہی
کس پیار سے کہا شہِ والا نے ہاں وہی

۲۱

[illegible]

تھی چاندنی میں دھوپ یہ جوشِ ضیا ہوا
بولی زمیں فلک سے ترا چاند کیا ہوا

۲۲

[illegible]

اس فوج سے ہے ماتمِ شاہِ امام میں
ہو اسلئے نہیں ایک شب شام میں

۲۳

[illegible]

معشوق کے اشارے میں عاشق بہت گئے
دو بول کے دامنوں سے برائی لپٹ گئے

۲۴

[illegible]

دیکھو کہیں تمام نہ شب کا زمانہ ہو
آ لیں یہیں سے اپنے گھروں کو روانہ ہو

۲۵

[illegible]

دنیا میں کسی کا غم و آہ کے سوا
کوئی نہیں غریب کا اللہ کے سوا

۲۶

[illegible]

وہ گل ہیں جو دو پھول ہیں گلشن سے آپ کے
لپٹینگے خاک ہو کے بھی دامن سے آپ کے

۲۷

[illegible]

بستر ابھی سے ہو گئے جنت کے باغ میں
ہے نکہت عروسِ شہادت دماغ میں

۲۳۰
[illegible]

۲۳۱
[illegible]

۲۳۲
[illegible]

ہو تشنۂ اشتیاق میں آغوش حور کے
منھ سے ملے میں جام شراب طہور کے

پیری میں ترک چاہیئے دنیا کے باغ کا
اچھا نہیں ہے صبح کو جلنا چراغ کا

ہلنے نہیں کے راہ عشق میں تلوار کھائیگا
تم سب سے پہلے کل وہی جنت میں جائیگا

۲۳۳
[illegible]

۲۳۴
[illegible]

۲۳۵
[illegible]

شہ نے کہا حبیب مصیبت کا وقت ہے
کی عرض شاد ہوں کہ یہ رفاقت کا وقت ہے

لے چلیے ساتھ خلد میں پیر حقیر کو
دیدیجیے گا آپ جناب امیر کو

گویا ہوئے حضور کہ پہچانتے ہو تم
دیکھا ہے تم نے خوب اُسے جانتے ہو تم

۲۳۶
[illegible]

۲۳۷
[illegible]

۲۳۸
[illegible]

پیری میں بادشاہ دو عالم کے ساتھ ہوں
مانند صبح نیر اعظم کے ساتھ ہوں

میرے لیے وہ لشکر شیریں بلعل ہے
خاروں میں ایک باغ محبت کا پھول ہے

غازی وہ حق تلاش و وفادار رنگ ہے
لاکھوں میں سیکڑوں میں ہزاروں میں ایک ہے

[illegible]

کب دیکھیے ہو صبح اسی رات کو چلو
آقا سے اذن لیکے ملاقات کو چلو

[illegible]

مجکو عداوت شہِ جن و بشر نہ تھی
دعوت کا تھا گمان مجھے یہ خبر نہ تھی

[illegible]

دن ہی جہاد بادشہ مشرقین کا
کرتا ہوں کل بھی تو دامن حسین کا

[illegible]

یکبار بخت خفتہ جو بیدار ہو گیا
حُر ماہ فاطمہ کے تصور میں سو گیا

[illegible]

تکرار کی عبث دل و جان ملول سے
کیا کام تھا مجا ورِ قبرِ رسول سے

[illegible]

وقت طلوع نیر اعظم قریب ہے
ہشیار ہو کہ صبح تمنا قریب ہے

[illegible]

حر نے کہا مصیبت رنج و بلا میں تھا
بابا تلاش لبر مشکل کشا میں تھا

[illegible]

توجان دے امام جو بخشیں گناہ کو
خلعت کے بعد نذر بھی ہے بادشاہ کو

[illegible]

سر لیکے بہر نذر خدا جا ئینگے حسین
دربار میں مع رفقا جا ئینگے حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آیا ہو شاہ اُدھر سے اِدھر جا کے رو دیا
خوش ہو کے ہنس دیا کبھی گھبرا کے رو دیا

تھا شب کو جسکا ذکر وہ غازی ہی آ گیا
بولا امام دیر نہیں ہے اب آئیگا

چلنے کے اشتیاق میں تلوا میں پڑ گئیں
خود آستینیں تیوروں کے ساتھ چڑھ گئیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چمکا نشان صبح قمر کا عمل گیا
پھر عقیق زرد کے رنگ سے بدل گیا

میدان میں اُدھر سے اِدھر آ گئی نسیم
حر کا سلام شاہ کو پہونچا گئی نسیم

کیا شان ہے حر کی کی خیال اجل میں تھی
قرآن ہاتھ میں تو سپر بغل میں تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہمان کو علی کا پسر ڈھونڈھتا رہا
نزدیک سے حسین ادھر ڈھونڈھتا رہا

آگے شاہ چشمہ کوثر میں چین سے
جنت ملی ہے گلشن عشق حسین سے

ہو وروں میں یا لکوں سامنے نیزے ...
دو دون کی پیاس آنکھوں میں ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو لے دیئے رفیق جو شاہِ ملول کو
ایسے جری ملے نہ علیؑ کو رسولؐ کو

جیرت ہے جو انکی تیغ کے ہاتھوں کا تماشا تھا
سو بجلیاں فلک سے گریں ایک بات میں

عمدہ ... حلل زرہ و جوشن ہوئے
مرنے کا شوق ابروؤں پر بل پڑے ہوئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آبادی بہار جہاں وہ دلیر تھے
گلشن میں پھول تھے تو نیستاں میں شیر تھے

ہو آفتاب میں جو کسی سر لقا کی بو
ہر روز ساتھ دھوپ کے پھیلے وفا کی بو

آنکھیں ملیں علم کا حشم دیکھ بھال کے
بچے کو ہاتھوں ہاتھ اٹھایا سنبھال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آخر میں تھا کمال ترقی شروع میں
سجدے میں بدر تھے مہ انور رکوع میں

کیوں اوج پر نہ آنکھ شرف کی ہوا ہے
سائے میں شاہ کے وہ بہتر ہمارہے

دل نے کیا نشان کے پھر ریسمین بازی
چل حرؑ کی تھی کا دامن رحمت دراز ہی

اسکی نظر ادھر شہ دین کی نظر ادھر
تھے بیقرار عاشق و معشوق ادھر ادھر

کوسون جو سایہ تھا سیہ بد صفات کا
جنگل بن وحشیون کو رہا شبہ رات کا

ٹکرا کے گرز جب سپہ شمر مین گرپڑے
غل تھا مگر نہنگ سمندر مین گر پڑے

مجمع شقی مین اور کوئی با خدا نہین
اللہ سیج کرے کوئی خرکے سوا نہین

چلّے کمانون کے دم بیکار کُھل گئے
تیر اسقدر دبے لب سوفار کُھل گئے

ہون سب اسیر کم ہے سیہ ذوالجلال ہے
اقبال شاہ دین نے کہا کیا مجال ہے

تھا اہتمام تھوڑے سے لشکر کے واسطے
کثرت چھ لاکھ کی تھی بہتر کے واسطے

کب برچھیان بلند تھین بار بار کی
پیدا ہوئین تھین کہہ سے شاخین چنار کی

دونگا سزا یزید سے تو بھی اگر پھرا
یہ کہکے وہ خموش ہوا یہ ادھر پھرا

۲۲۳ [illegible]

جس تک ضیائے پہلوئے شیر خدا گئی
آواز مرغ دل کے تڑپنے کی آگئی

۲۲۴ [illegible]

اجر و عذاب نیکی و شر دیکھتا ہوں میں
کیا جانے تو بہشت و سقر دیکھتا ہوں میں

۲۲۵ [illegible]

رہوار خود سوئے شہ بیکس روانہ تھا
پر جذبۂ فضل الجناح اُسے تازیانہ تھا

۲۲۶ [illegible]

سید کے پنجتن کی ذرا شان دیکھنا
آتا ہے کس شکوہ سے مہمان دیکھنا

۲۲۷ [illegible]

جب بوسۂ رکاب شہ کربلا لیا
حضرت نے شہسوار کو گلے سے لگا لیا

۲۲۸ [illegible]

بخشے ترے گناہ وہ فلک جناب ہے
جو ہیں سخی وہ دیتے ہیں بیلے سوال سے

۲۲۹ [illegible]

قاسم نے جب سلام لیا حر غیور کا
اُسنے کہا مزاج مبارک حضور کا

۲۳۰ [illegible]

ملنے کو اُس غیور سے غازی سمٹ گئے
آکے حبیب ابن مظاہر لپٹ گئے

۲۳۱ [illegible]

کیا باغ باغ طبع حر سعید تھی
حر کو علی کے چاند سے ملنے کی عید تھی

بند ۲۴

[illegible]

آیا جو حشر صاحب توقیر ہو گئے
سلمان سے رسولؐ بغلگیر ہو گئے

بند ۲۵

[illegible]

بوسہ لیا علم کا علمدار سے ملا
طوبیٰ کے پاس جعفر طیار سے ملا

بند ۲۶

[illegible]

بس ایک تو نے حق محبت ادا کیا
دیکھا بلا کے ہمت اعینوں نے کیا کیا

بند ۲۷

[illegible]

جس روز سے ہوئی تھی ملاقات راہ میں
تصویر تھی حسینؑ کی ہر دم نگاہ میں

بند ۲۸

[illegible]

غفلت ہی رہ کے تشنہ سے افواج شام کو
خالق نے میکدے سے نکالا غلام کو

بند ۲۹

[illegible]

مہمان کہیں گھر سے یہ صاحب آ گئیں
اس دشت کیں میں خوبی قسمت سے آ گئیں

بند ۳۰

[illegible]

عید ظہور خط ہو شہ مشرقین کو
مصحف کا حاشیہ ہو مبارک حسینؑ کو

بند ۳۱

[illegible]

حق نے دیا ہے عشق امام امم تجھے
اک آن میں گلے سے لگائینگے ہم تجھے

بند ۳۲

[illegible]

ہم میں وطن کے ہجر سے ناشاد آج کل
بالکل یہی کا شہر ہے برباد آج کل

۲۹۱

[illegible]

بھر جائے سب جہان عرض کیا ہی جب یہ
بیعت یزید کی تو نہ ہوگی حسینؑ سے

۲۹۲

[illegible]

رویا مصیبت پہ بوتراب بد
انسو ٹپک پڑے شہ دین کی رکاب پر

۲۹۳

[illegible]

کیا ہو گئے رسول خدا اور نبی پاک کے
بچے بیبیاں آئے پڑے ہیں خاک کے

۲۹۴

[illegible]

گھر بیگناہ کا نہ لٹے اب محال ہے
ای حر بند جہین یہ بادر وزینب محال ہے

۲۹۵

[illegible]

پانی پیے ہوئے ہوں سراپا حجاب ہوں
آقا کے ہونٹ خشک ہیں پن آب آب ہوں

۲۹۶

[illegible]

ای حر اسی باد ہیں وہ بھی سپاہ ہی
کی عرض ہے تو بانہ کے فدوی گواہ ہی

۲۹۷

[illegible]

ہوگی نہ دفن لاش کسی گلعذار کی
گر ہم نہیں خوشی ہی یہ پروردگار کی

۲۹۸

[illegible]

بیکار اتنو کوشش آب طعام ہی
سر پہ اجل ہی آج یہ قصہ تمام ہی

۲۹۹

[illegible]

فضہ نے دی صدا کہ علیؑ کی اماں تجھے
ای حُر دعائیں دیتی ہیں سیدانیاں تجھے

[illegible]

ایماے عاشق شہ مقبول ہو گیا
گلگون ست کھلیں ہمہ تن پھول ہو گیا

[illegible]

غل ہے زرہ کو دیکھ کے افواج شام میں
آیا ہے نوعروس شہادت کے دام میں

[illegible]

مشکل پڑے کی غیظ آ گیا اسے
میرا عجیب حال ہے سمجھا کے لائے

[illegible]

دیکھا فروغ مہر جہان تاب اڑ گیا
گرمی جو پائی طائر سیماب اڑ گیا

[illegible]

چار آئینوں میں مرمیان صفا ہے
جز سے سکندر اسد اللہ صاف ہے

[illegible]

حد وفا سے اسکا سر کنا محال ہے
جب خضر سے ملا تو بھٹکنا محال ہے

[illegible]

سیو نگاہ حیر کے شکار ون کو تہہ ہے
آواز رعد تیر کے زخمی کو نہ ہر ...

[illegible]

حسن ... حکم شہ نامورین ہے
تلوار شل ختیار غلامی کمر میں ہے

[illegible]

مکار نے کہا کوئی غصہ کی جا بھی ہے
کہنا بھی کچھ ضرور ہے کچھ پوچھتا بھی ہے

[illegible]

اچھا ہوا جو ایسی جدائی بھی ہوگئی
جنت ملی حُر سے رہائی بھی ہوگئی

[illegible]

مجھکو قسم خدا کی بتا کون امام ہے
یسین جد امجد آقا کا نام ہے

[illegible]

لیں ہم جو فلک ہاتھ میں حکم جناب سے
ہو جائے کیمیا کرم بوتراب سے

[illegible]

عطر عطا سے جامۂ امید بس گئے
دامن دراز ہوتے ہی موتی برس گئے

[illegible]

مجھ پر عنایتیں ہوئیں سبط رسول کی
مشکل کشا کے لال نے توبہ قبول کی

[illegible]

ہر شہر کے شجاع میں نامی بھی ہوتے ہیں
تیغیں بھی دیکھنے کی ہیں سو کچھ نہیں

[illegible]

لے زعفر براق سفر گر لیا تو کیا
تنہا تڑپ تڑپ کے اگر مر گیا تو کیا

[illegible]

کیا خلعت عطائے شہِ عیب پوش ہے
آتا نہیں نظر یہ لقا کا جو شوق ہے

[illegible]

بیٹوں کو دیکھنے کا مجھے شوق جا چکا
آنکھوں سے ذوالفقار علی کو لگا چکا

۱۱۸
دشمن لعین تھا وہ جو کرتا وار پانچ چار بار
زندہ ہوں ہوں بار بار اگر میں ہزار بار
و ترخ قرار سینکی بھی جاں ار نہ ہوا بار
بعد اپنے ٹکڑے ٹکڑے میں بھی جلا میں ہزار بار
پھر پوچھیں حال عشق شہ تشنہ لب کا
کہدوں خدا کے بعد ہوں بندہ حسینؑ کا

۱۱۹
صفدران کو جواب نہ آیا قلق ہوا
بالا میں منہ بیچ نہ پایا بلند اس کی رنگ فق ہوا
دل سے کہا کہ آہ ابھی سینہ شق ہوا
ابن حسن کا دل صفت صفحہ ورق ہوا
کیا ہو گی قدر فاطمہؑ کے نور عین کی
رتبے اسے دکھا دیئے ہونگے حسینؑ نے

۱۲۰
اکبر نہ دیکھا لالان میں صفدران و سپاہ
بہتی ہی رگ نیا کی سینہ سے کو پناہ
دیکھی نہ ایک سر نہ ملا کو امان واہ
تھا شور دو بی حسینؑ کے مہمان واہ واہ
آواز دی پکار کے سر گلعذار نے
توڑا خزاں کی شاخ کو شاخ بہار نے

۱۲۱
جرأت وہ شوق وہ اور جو بڑھ چلا وہ دریا
نیزہ جو جبی وہ سینہ پہ ناپاک آ کے پڑا
سینہ کا تھا جنا لال دل میں آ کے پڑا
ناری جھکا دو چھوڑ وہ عقب سے زین سے
نعرہ کیا یہ دیکھنے والوں نے دور سے
لو اژدہے کا منہ نکل آیا تنور سے

۱۲۲
آئے اسکو جو اٹھا نیزہ یہ مشتاق ہوں
تیغ تھا ور دین بیٹھ کر بالا ہو گئی ہیں
ارشاد ستم و ستان ان میں بھی ہیں
ہو گا نہ وہ بیٹھ گیان اب ہو گئی بنتی ہیں
دی چرخ نے صدا کہ یہ ہنگام غور ہے
گردش کا دن ہے شاہ کے مہمان کا دور ہے

۱۲۳
نیزہ جو جھک کے ہاتھ سے چھٹ پڑا ہوا
لیکن علی بدوہ وہ اسے بلا ہوا
اب کلیجہ نہ ظفر اس کا تھا ہوا
سب لشکر ان بھی سر سے ہو گئی ہوا
تیر کا مٹا نشان رہ انصاف ہو گئی
خاک اوڑ گئی ہوا سے زمین صاف ہو گئی

۱۲۴
غرض آئے شیخ سر تیغ زن ہوا اور دیا
حملہ کیا جو ان نے جو ہر ش دوران دیا
آیا قریب ایک تیغ سے زندگی کیا دیا
ہو گیا بیان میرا لم بدر سے بدر
اللہ رے زور عاشق مشکل کشا
رہوار پر سے کھینچ لیا کہکے یا ع

۱۲۵
نکلا لعین کا شوق لے کے دیکھ وہ دیکھ لیا
صفدر نے ہوا جھکا زین میں لے لیا
حر نے کی دو دم اٹھا کی بیٹ سی
سی تیغ او دھر سے اُدھر سینہ بیر گئی
سینے کو دیکھ کے طرف پشت پھر
حر نے ذرا ہٹا جو دیا گر کے گر پڑا

۱۲۶
تھا اضطراب سیتے لب تشنہ استاب
بھا کر وہ دامن دیکھ لے ارمن زار
دی بہار زبان نے ہم صدا کلمہ زار
ہاں تیغ اب بہار نے نہ دو بیاں شکار کی
ائی شمر شاخ نخل ظفر تیرے ہاتھ میں
تایکر کے لیے اسد اللہ ساتھ میں

۱۲۵
[illegible] تیر ستمگر نکل گیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پشت لعین میں نیزہ [illegible]
جلدی [illegible]

تکتا چلا دلیر تو غل جا بجا ہوا
جاتا ہے شیر صید کا مُنہ دیکھتا ہوا

۱۲۶
آواز دی [illegible] یا امام
رخصت [illegible] امام
حضرت کو [illegible]

کیوں [illegible] حر [illegible] مجھ سے خوش ہوے
شہ نے کہا خدا و نبی تجھ سے خوش ہوے

۱۲۷
[illegible]

ہم بعد آپ کے رہ خلد میں گھر گئے
جلنے ہمارے حق میں کہا تھا وہ پھر گئے

۱۲۸
قلب سپاہ [illegible] جھکا
[illegible]
دل [illegible]
سیل فنا [illegible] جھکا

کھائے تھے زخم نیزہ غازی نے کھ فوج نے
رخنے ہزار ڈال دیئے ایک فوج نے

۱۲۹
جاری [illegible] مصطفیٰ [illegible] نصیب ہو
[illegible] نصیب ہو
وہ فخر جہان [illegible] نصیب ہو
عشق خدا میں [illegible] نصیب ہو

دربیش ہمکو بھی یہی راہ ثواب ہے
تو ہی جو راہ میں تو یہاں پا تراب ہے

۱۳۰
[illegible] عاشق صادق وفا شعار
[illegible]

حر نے لگائی تیغ لعین خاک پر گرا
پردہ اُدھر گرا یہ بہادر ادھر گرا

۱۳۱
[illegible]

رضوان ہے منتظر ترے آنے کی دھوم ہے
حوروں کا باب خلد برین پہ ہجوم ہے

۱۳۲
[illegible] فاطمہ [illegible] لال
[illegible]

سینے سے جب لگا لینگے مجھ دل ملا کو
زخم تن حر دکھاؤنگا نانا رسول کو

۱۳۳
آواز دی حسین علیہ السلام نے
[illegible] افواج [illegible] امام
[illegible]

آواز سن کے شاہ امم کو تعب ہوا
اکبر نے منہ کو دیکھ کے بولے غضب ہوا

۲۳۹

[illegible]

بیٹے سے ابن شاہِ ولایت نے رو دیا
حر کے سرہانے بیٹھ کے حضرت نے رو دیا

۲۴۰

[illegible]

مولا کو تھا خیال بہادر کے چین کا
تھا سر کے نیچے زانوئے اقدس حسین کا

۲۴۱

[illegible]

ہیں اور یہ کلام رسالت مآب کا
جو کچھ ہوا یہ سب ہی تصدق جناب کا

۲۴۲

[illegible]

سر تا قدم عرق میں نہائے ہوئے پھرے
مہماں کو گلے سے لگائے ہوئے پھرے

۲۴۳

[illegible]

تھامے تھی پاس نزع میں شانے حسین کے
زانو نہ تھا کسی کا سرہانے حسین کے

۲۴۴

[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ
[illegible] واہ واہ

تھے کے عزیز تھے طرف حر جھکے ہوئے
زخموں کو دیکھتے تھے بہادر جھکے ہوئے

۲۴۵

[illegible]

گرد جبیں گرد گاہ لہو پونچھتے رہے
زخموں کا دامنوں سے لہو پونچھتے رہے

۲۴۶

[illegible]

کیونکر نہ آ کے سیر دکھائیں بہشت کی
آتی ہیں یا حسین ہوائیں بہشت کی

۲۴۷

[illegible] کا وقت ہے
[illegible] کا وقت ہے
[illegible] کا وقت ہے
[illegible] کا وقت ہے

ہم تو چلے کریم تمہاری مدد کرے
اللہ تم سبھوں کی بلاؤں کو رد کرے

۱۴۵

[illegible]

ہوتا ہی کرب خلق سے منہ موڑے ہوئے
ہٹ جائیے نہ دیکھیے دم توڑتے ہوئے

۱۴۶

[illegible]

مسرور آپ سے مرے زہرا کا دل رہے
محفوظ داغ سے شہ والا کا دل رہے

۱۴۷

[illegible]

مشکل کشا سا مانا بھی ہیں جو بلول ہیں
پہلو میں ہیں علی تو سرہانے رسول ہیں

۱۴۸

[illegible]

نزعہ چھ لاکھ کا ہی شہ مشرقین پر
ہوگی عجب طرح کی جفائیں حسین پر

۱۴۹

[illegible]

منہ آنسوؤں سے شاہ کو دھونے نہ دیجیو
آقا کو میرے واسطے رونے نہ دیجیو

۱۵۰

[illegible]

پانی جو ہمکو ساقی کوثر پلائینگے
آقا کے خشک ہونٹھ ہمیں یاد آئینگے

۱۵۱

[illegible]

دیکھے جو طور گ شہ مشرقین نے
قبلہ کی سمت پھیر دیا منہ حسین نے

۱۵۲

[illegible]

خوش ہو کے ہنس دیا غم و رنج ابھی گیا
قرآن پہ نگاہ رہی دم نکل گیا

۱۵۳

[illegible]

پوچھا نہ چشم شہ سے کسی نے ذرا لہو
فریاد زخم قلب سے ٹپکا کیا لہو

۱۵۴
[illegible]

باقی نہ اسقدر بھی بلا مچا جو خلق مین
ہرکاؤن وقت ذبح جو مہمان کے حلق مین

۱۵۵
[illegible]

مرکے بھی ظلم اٹھائے امام سعید نے
کھولے لب حسین چھری ملے یزید نے

۱۵۶
[illegible]

بے حضور روہین صدمہ گذر گیا
بیٹی کے بھائی جان کا مہمان مرگیا

۱۵۷
[illegible]

ہین بیقرار حضرت خوش بیان کی لاش پر
آنکھون سے اشک گرتے ہین مہمان کی لاش پر

۱۵۸
[illegible]

اے لوگو رو کو وقت ہے یہ شور و شین کا
جانباز آہ مرگیا بابا حسین کا

۱۵۹
[illegible]

تھے سب کلاح خوب جری لالہ فام تھا
تنہا خوبرو جوان علی اسکا نام تھا

۱۶۰
[illegible]

گہ آسمان کو کبھی دیکھا زمین کو
چلنے سے پاس الٹے ہوئے آستین کو

۱۶۱
[illegible]

پوچھا جو حال اسنے کہا بے پدر ہون مین
ہون خانہ زاد آپکے حرم کا پسر ہون مین

۱۶۲
[illegible]

لپٹے تھے شاہزادہ ذیقدر اسطرح
بچپن کے دوست سے کوئی ملتا ہے جسطرح

۱۶۴

روئے میں ہاتھ ہو کے اولاد ودی سعور
فردی کے ساتھ اب نہ رہیں باپ زیر غفور
پھیلی ہیں حضور کے سر اکبر حضور
یتیم آپ ہوا بے سر و باغ نور
ہوں لاکھ پدر بھی مورد فضل خدا بھی ہوں
دُر یتیم بھی ہوں دُر بے بہا بھی ہوں

۱۶۵

لیا پدر کی لاش سے تھا وقت شور و شین
لعل جسم و دل کہاں شہنشاہ مشرقین
بیتاب ہو کے رو دیا حسین
اس بعد سے تھا فاتح خنین
آغوش لطف میں اُسے وقت بٹھا لیا
بس لاش سے چھڑا کے گلے سے لگا لیا

۱۶۶

اوڑھا کے سپید کفن بیچ تن میں
فرزند جیسے اترے ہوا
جب بعد کے گئی پیمبر سکینہ ہو
اس کھڑی تیغ سے بے سبب
کاٹا جو سر کو جسم تنِ حق تلاش سے
سجاد کو نہ ملنے دیا شہ کی لاش سے

۱۶۸

فرزند جو تشنہ کہاں سے بہ
شنی کی نفس زیر بار
بچوں نفاد تھی وہ بار
تھی سپہ جب حسین اب
تھی تعزیت کہاں کہ عدو سب بپا نہ تھا
پشت یتیم کو خطر تازیانہ تھا

۱۶۷

کہ دن میں شوق سن حر حسن جوان تھی
سکینی جنا مرض کو سکن دوانہ تھی
آنکھوں سے کیا کون لگا نہ وفا تھی
بیکس کے حال بے اخطار تھی
بیمار ہیں یتیم ہیں دل کے امیر ہیں
بابا حسین ذبح ہوئے ہم اسیر ہیں

۱۶۹

سب عشق سینہ ریش ہوا طرفہ انقلاب
ہو فرض کہ ادا بن ابو تراب
مولا سے کی روز اضطراب
لیتا ہی انتہا کا تب ارشاد ہو جواب
فوج غم و الم سے بچانے میں مدد کرو
آقا مدد کا وقت ہے جلدی مدد کرو

۴۱

[illegible]

برکرم لطف خدا اسا یہ کیسے ہی
بخت جسے کہتے ہیں وہ مردوں کے لیے ہی

۴۲

[illegible]

ہی یہ وہ نگہ فرط قلق سے نہیں پھرتی
یہ آنکھ دم نزع بھی حق سے نہیں پھرتی

۴۳

[illegible]

اس پاؤں سے آرائش میدان وغا ہی
کیا رنگ ہی ثابت قدمی اسکی حنا ہی

۴۴

[illegible]

تا ثبت جو ہوناری غضب حق سے نکل کے
جنت میں جگہ پائے جہنم سے نکل کے

۴۵

[illegible]

ہی یہ وہ گلا زخم طلب شوق ہی اسکا
یہ ہار اسی کا ہی یہی طوق ہی اسکا

۴۶

[illegible]

ہاں باپ سے الفت میں زیادہ وہ کہیں ہی
مشہور یہ ہی شہ رگ گردن سے قریں ہی

۴۷

[illegible]

کسو بہ خوش آئین نہ زدہ سے رن کے
انسان سے ہے جیک ہی ہی ہاتھ ہے یہ دلمن کے

۴۸

[illegible]

لاکھوں سے بگڑ کے کوئی حق جو نہ نکلتا
یہ دل جو نہ ہوتا تو یہ پہلو نہ نکلتا

۴۹

[illegible]

حر پر جو ہوا لطف قدیر ازلی کا
بس عشق دیا حلق حسین ابن علی کا

۱۰

[illegible]

سچ کہتے ہیں جو قول ہے صادق ہے ہمارا
دشمن نے کہا اسکو وہ عاشق ہے ہمارا

۱۱

[illegible]

صحرا کی ہوا سے نکھرے ہوے یار اجل میں
کعبہ کی طرح سیف تھی حضرت کی بغل میں

۱۲

[illegible]

کیا ظلم ہوے بادشہ خلق پر افسوس
پانی نہ ملا تیغ چلی حلق پر افسوس

۱۳

[illegible]

سر دار نہ بیعت میں محمد کے پسر کو
تسلیم نہ کی بادشہ جن و بشر کو

۱۴

[illegible]

خط پڑھ کے ہنسے شاہ کہا شکر خدا کا
پروا نہیں کچھ وقت ہے تسلیم و رضا کا

۱۵

[illegible]

رہوار کہاں لشکر شبیر کہاں ہے
طاؤسوں پر اسدم حسن حسین ان کا

۱۶

[illegible]

ہم جسکے ہیں مشتاق مگر جا یہ وہی ہے
پہلو سے کہا موت نے صحرا یہ وہی ہے

۱۷

[illegible]

آفت نہ کوئی عاشق معبود پر آئے
مولا نے کہا منزل مقصود پہ آئے

۱۸

[illegible]

مصروف عبادت میں ولی ابن ولی تھے
قرآن کی تلاوت میں حسین ابن علی تھے

۲۵ [illegible]	۲۲ [illegible]	۱۹ [illegible]
اقبال پکارا کہ شہادت ہو مبارک آواز رسول آئی کہ جنت ہو مبارک	لیکے حسین اہل جفا سے نکل آیا خورشید جہانتاب گھٹا سے نکل آیا	معبود سے کی عرض بہت مرگ قرین ہو مہمان ہوں میری کوئی تقصیر نہیں ہے
۲۶ [illegible]	۲۳ [illegible]	۲۰ [illegible]
مولا کا طریقہ نہ کیا جب کسی نے کھولی نہ رسن بازو سے زینب کی علی نے	پاس آتے ہی لپٹا شہ عالم کے قدم سے بن جائے شرف نیر اعظم کے قدم سے	گرد شہ ابرار ہجوم رفقا تھا تیرے کے ستاروں میں قمر جلوہ نما تھا
۲۷ [illegible]	۲۴ [illegible]	۲۱ [illegible]
آداب بجا لاؤ ذرا میری طرف سے زینب نے کہا کہدے دعا میری طرف سے	بجھتا ہے چراغ آج فتیلہ نہیں کوئی جز آپ کے فدوی کا وسیلہ نہیں کوئی	جانباز جو سید سے ہوئے جھکنا نہیں اچھا چلنے ہی کا ہے قصد تو رکنا نہیں اچھا

۴۲۸

[illegible]

فرمایا کہ اب کیا ہے گنہ شاہ نے بخشا
ہیں سنے شہ مظلوم نے اللہ نے بخشا

۴۲۹

[illegible]

کیوں لوگو کسی بستی کو اجڑتے نہیں دیکھا
ایسا کبھی قسمت کو بگڑتے نہیں دیکھا

۴۳۰

[illegible]

کس لطف سے فضہ کے لیے آئے تھے میوے
فردوس کے جبرئیل امین لائے تھے میوے

۴۳۱

[illegible]

ہم بدعت اعدا سے پریشان ہوئے ہیں
مہمان کی دعوت کے یہ سامان ہوئے ہیں

۴۳۲

[illegible]

آگہ ہے خدا وجہ عداوت نہیں کوئی
اب بھائی کے بچنے کی تو صورت نہیں کوئی

۴۳۳

[illegible]

آآکے کھڑی ہوتی ہے دختر کے سرہانے
تا دیر ابھی رو گئی اصغر کے سرہانے

۴۳۴

[illegible]

یہ کیا مصیبت کے گلے جاتے ہیں دم میں
سر دے کے ہیں ہم تو چلے جاتے ہیں دم میں

۴۳۵

[illegible]

تکلیف ہے شام و سحر فاقہ کشی کی
بچوں کو دیا آپ مگر فاقہ کشی کی

۴۳۶

[illegible]

مہمان کو دنیا میں بستر دے نہیں سکتا
جنت میں کسی کو کوئی گھر دے نہیں سکتا

[illegible]

کی عرض کہ جاتا ہون فدا ہونے کو مین
لیتے ہین گُل زخم شہادت کے چمن مین

[illegible]

لٹ جائین حرم سب تجھے منظور یہی ہے
ہون قتل حسینؑ اب تجھے منظور یہی ہے

[illegible]

ویران چمنستان علیؑ دیکھ سکیگا
تو چاک گریبان علیؑ دیکھ سکیگا

[illegible]

یاقوت کی ہے ڈانک تو ہیرے کا نگین ہے
ہے عطر پسینا گل فردوس جبین ہے

[illegible]

ایسا ستم اس طور کی بدعت نہین کرتے
مہمان بلا کے یہ عداوت نہین کرتے

[illegible]

محسن سے لڑین نیکون کا اسلوب نہین ہے
غافل ہے سمجھ تو یہ ستم خوب نہین ہے

[illegible]

سایہ سر حُر پہ ہے رسول عربی کا
سو جان سے عاشق ہے دل و جان نبی کا

[illegible]

رونق ہے اسی چاند سے افلاک مین باقی
ہر ایک یہ دم پنجتن پاک مین باقی

[illegible]

سجدے ہون سو قبلہ نہین اسنہ رہے ہون
ہون غسل اسی مین اسی دریا سے وضو ہون

۴۶

اولاد وہ شہ کی سب کا کوئی سمجھا ہے کا مجھکو
کیا ایسک شبیہ بھی ہین بے ایسا مجھکو
یہ سعد و جو تو دم مرا [illegible] ایسا مجھکو
اس نوجوان کی انہیں سے کہا دیا لال مجھکو
تا فہم ہی تو مجھکو تو مرنا نہیں منظور
ہون طالب زر جی سے گذرنا نہیں منظور

۴۷

وجھ آکے کہا ادھر ابھی [illegible] نظر ہین
کہہ کے اسے ادھر بھی [illegible] نظر ہین
ایمان جو یہ مونہ بند تو نہ [illegible] نظر ہین
یہ بھی کے تو کا بھی ہی نا کام [illegible] ہین
دیکھ آکے یہان سے ہین ادھر کم کہ ادھر کم
بولا کہ وہان جانے سے آتا ہی نظر کم

۴۸

اولاد وہ بے ضعیف ہے کہ کہا [illegible]
ہین اہل وفا عالم کے کتنا ہی معبود
کیا سمجھین سے کو جب کا ہین [illegible]
ابھون کو یہان اب سمجھتا ہین [illegible]
احوال جو ہے نام مر ذرا ئے ہین تجھی کو
اک ایک کے دو دو نظر آتے ہین تجھی کو

۴۹

ایک بہت بن نانا سب و بھی کے [illegible]
کہین بی بھی ایسی [illegible] بھی کہیں
ایسی [illegible] کہی سے [illegible]
ظالم [illegible] بھی [illegible]
ہم بھی سفری ہین کہ دم فوت بھی آئے
وہ تیغ ہی کھینچی وہ ملک الموت بھی آئے

۵۰

تھا حر تو وفادار کا والد ابر بہار
فارم بھی جری بھائی ابھی [illegible]
ہم چاہا وفا [illegible] بار ابر بہار
ہمدم این [illegible] سے بھی [illegible]
تھا شور کہ ڈھالون کو اٹھاؤ نہ وغا سے
اور فوج کہین بجلیان گرتی ہین گھٹا سے

۵۱

تھا شیر بیان حر کا برابر وہ [illegible]
حر بھی یہ نفس [illegible] بھی [illegible]
مین ہون غضب غضب [illegible] بھائی [illegible]
مین [illegible] کا نعش [illegible]
ڈر سب کو سر و تن کی جدائی کا رہیگا
بھائی کو یہان پاس نہ بھائی کا رہیگا

۵۲

تیغ بے شیر حر کی تھا [illegible]
کر بیان و [illegible] بھی [illegible]
ہاتھ میں [illegible] علی [illegible]
ہمراہ بھی [illegible]
جو لعین جوان ظالم و سفاک بڑے ہین
تو دیکھنا بے دم وہ کوئی دم مین پڑے ہین

۵۳

تھی تیغ بھی غلام حر [illegible]
کاہین [illegible] ہین ابے [illegible]
بیجا ن ہون [illegible] انجام
ہیجا [illegible]
شمشیر غلام چمن آرائے وغا ہین
یوسف کی قسم رونق بازار قضا ہین

۵۴

تھی بار لہو [illegible] تیغ [illegible]
ہمراہ ہون کے [illegible]
ملک ان [illegible]
[illegible]
تلوار چلی حر سے تو آباد نہو گے
تم نار سقر سے کبھی آزاد نہو گے

۷۵۵

[illegible]

دہشت یہ بڑھی موت کا رستا نظر آیا
گرتی ہوئی برق ابر برستا نظر آیا

۷۵۶

[illegible]

جانباز حسینؑ آج سے ہے نام ہمارا
اچھا ہوا اچھا ہوا انجام ہمارا

۷۵۷

[illegible]

تائید دم نزع ہے بس نام علی کا
دم تن سے نکلتا ہے تو لو نام علی کا

۷۵۸

[illegible]

نجم سحر بخت درخشان ہوا آتا
جانباز غلام آپکا بیجان ہوا آتا

۷۵۹

[illegible]

بیتابی اجل سے عدم ہوتے ہیں رخصت
تم مڑکے ادھر دیکھ لو ہم ہوتے ہیں رخصت

۷۶۰

[illegible]

مشکل ہے تو آسان ہوئی جاتی ہے پیارے
ہشیار رہو بوئے حسین آتی ہے پیارے

۷۶۱

[illegible]

الفت کے سفر پہ جو کمر تنگ کسی ہے
ہر نارہ الفت مین دلیرون کو ہنسی ہے

۷۶۲

[illegible]

کیا لوٹتے ہو چار طرف خاک پہ اسدم
رکھو تو نظر پنجتن پاک پہ اسدم

۷۶۳

[illegible]

لایا ہے عجب راہ پہ اللہ ہمارا
حامی ہے سر دست ید اللہ ہمارا

۴۶۴

[illegible]

بین لونڈیاں اُنپر تو جو سختی ہو وہ کم ہے
شہزادیوں کی پیاس کا لیکن مجھے غم ہے

۴۶۵

[illegible]

بین شاد ہوں ماں روئے مجھے خاتمہ ہو جائے
عریاں نہ کہیں آج سر فاطمہ ہو جائے

۴۶۶

[illegible]

تھا فخر کنیزی بین جو لیتی اُسے فضہ
یہ سابھی اگر تیغ تو دیتی اُسے فضہ

۴۶۷

[illegible]

تھے جشن نے سامان درِ دشمن دین پر
شہزادیاں بیٹھی تھیں اندھیروں میں زمین پر

۴۶۸

[illegible]

کیا منہ نہ دکھائیگا رسول عربی کا
کچھ بھتیجے نے ناموس حسین ابن علی کا

۴۶۹

[illegible]

کھا لیگی نہ سیدانیاں خاطر سے کسی کی
وہ حاضری لیجائے حسین ابن علی کی

۴۷۰

[illegible]

وہ حاضری آقا کی یہاں لاتی ہے زینب
لو زوجۂ مہمان حسین آتی ہے زینب

۴۷۱

[illegible]

پھٹتے تھے کلیجے اسی صورت سے چلی تھی
منہ پہ صفت اہل حرم خاک ملی تھی

۴۷۲

[illegible]

سر سینہ سے لپٹا کے جو زینب نے نکالی
بیہوش ہوئیں سب نے یہ جانا کہ قضا کی

۲۷۳

[illegible]

دیکھا جسے پرسالہ ٔ مُسدس دینے کو گھڑی تھی
ہو جس سے قیامت میں قیامت وُہ گھڑی تھی

۲۷۴

[illegible]

گیا زوجہ ٔ حُر مجھکو دلاسا بھی نہ دیگی
بی بی گر باپ کا پُرسا بھی نہ دیگی

۲۷۵

[illegible]

اشک آنکھوں سے ٹپکا کیے بھتر آئی سکینہ
اُسنے جو لیا گود میں چلائی سکینہ

۲۷۶

[illegible]

کس ست کہوں جو گذری تہ ہملہ ٔ گلا پر
بیجرم چھری چلگئی بابا کے گلا پر

۲۷۷

[illegible]

مجھکو پسر شاہ نجف دیکھکے روئے
کچھ بس نہ چلا سیری طرف دیکھکے روئے

۲۷۸

[illegible]

فرق شہ ابرار بد انجام نے کاٹا
سر شمر نے ہم جیتوں کے سامنے کاٹا

۲۷۹

[illegible]

بیجرم شہ جن و بشر ذبح ہوئے ہیں
آغوش میں دادی کی پدر ذبح ہوئے ہیں

۲۸۰

[illegible]

ممتاز ہوں معبود بہادر کی طرح سے
نام شہ دین پر ہوں فدا حُر کی طرح سے

۴۱

[illegible]

تاریک ہر شب ماہ ہوا اندوہ کشی میں
آئینہ ہوا غوش عروس حبشی میں

۴۲

[illegible]

بالا سے فلک نجم تھے سب اپنی جگہ پر
افشاں تھی مگر سوکھی اوراق سیہ پر

۴۳

[illegible]

تا سر زمین فلک پر کہ یہ موتی ہیں نظر پر
ہر پھولوں کی چادر کسی بیکس کی لحد پر

۴۴

[illegible]

انصار میں زہرا کا پسر جاگ رہا تھا
تاروں کو لیے ساتھ قمر جاگ رہا تھا

۴۵

[illegible]

کچھ شک نہیں اس رات کی تھی مرگ کی صورت
تھا چاند فلق سے گل صد برگ کی صورت

۴۶

[illegible]

کیا صحن میں سر کھولے لگا کر تھیں زینب
شبیر کے جینے کی دعا کرتی تھیں زینب

۴۷

[illegible]

تھی کاہکشاں نالۂ جانکاہ کا نقشہ
تھا زیب فلک فاطمہ کی آہ کا نقشہ

۴۸

[illegible]

نعرے صفت شیر اسد کرتے تھے عباس
شبیر کی نگہداشت پدر کرتے تھے عباس

۴۹

[illegible]

اے جان پدر رہو گی خوشی امت بد دین
تجھ سے کے عوض ہوتے تم آغوش لحد میں

[illegible]

شاخین تھین درختون کی ہوا سے جو زمین پر
خاک رہِ شبیر لگاتی تھین جبین پر

[illegible]

وہ اہل حرم سے شہ ناشاد کی رخصت
تھی قمریون سے باغ مین شمشاد کی رخصت

[illegible]

سیدانیان ڈیوڑھی مین کھڑی ہاتھ ملینگی
شبیر پر اس دشت مین تلوارین چلینگی

[illegible]

جنبش تھی عیان سبزۂ صحرا سے بلا سے
لہرین تھین مگر قلزم خضرا مین ہوا سے

[illegible]

زینب کے پسر بند سپر کھولتے نکلے
شیرون کی طرح پنجون کو تولتے نکلے

[illegible]

سب جمع ادھر دشمن اللہ و نبی تھے
سو ہو دا ادھر ہاشمی و مطلبی تھے

[illegible]

صدمہ یہ ہوا تیغ شعاعی کی چمک سے
جو چھوٹ گئی مہر کی بھی سپر دست فلک سے

[illegible]

ہر گرد شجر دھوپ نہان چھاؤن کے نیچے
ذرہ نہ ٹھہرتی تھی زمین پاؤن کے نیچے

[illegible]

سب دیکھتے تھے حسن شباب علی اکبر
تھے قلب مین لشکر کے جناب علی اکبر

۱۹
[illegible]
یہ دیکھکے گھبرائے حبیب ابن مظاہر
رخصت کے لیے آئے حبیب ابن مظاہر

۲۰
[illegible]
جینا ہی یہ مجھ مضطر و دلگیر کا مرنا
ہے پہلے جوانون سے بجا پیر کا مرنا

۲۱
[illegible]
منظور نہیں قتل تحیفی مین تمھارا
زخمون سے ہو تن چور ضعیفی مین تمھارا

۲۲
[illegible]
اس دھوپ کی شدت نہ یہان آج سہو تم
شایان فاقت ہی وہین جاکے رہو تم

۲۳
[illegible]
اچھا نہین اس وادی برباد مین رہنا
حقا کہ بہت خوب ہے اولاد مین رہنا

۲۴
[illegible]
فرمایا بس مرگ بھی اندوہ سہینگے
ہم آپ یہان گور کو محتاج رہینگے

۲۵
[illegible]
ان باتون کو سُن سُنکے یہ کہا ہنستے ہوا آتا
مین پیر ہون کیون مجھسے بھلا ہنستے ہوا آتا

۲۶
[illegible]
ہوتی نہین خاطر شکنی سہرے قمری
دعوت ہوئی کس طور سے زہرا کے پسر کی

۲۷
[illegible]
کفار کے رخ قبلۂ عالم سے پھرے تھے
آیا ہون مین اُس دم کہ ہزارون مین گھرے تھے

۲۸

[illegible]

کچھ بات جب آئیگی امام ازلی پر
تو پہلے فدا ہوگا حسین ابن علی پر

۲۹

[illegible]

ہون مورد الطاف جوانی مین پدر کا
جب پیر ہون تو چھوڑ دون ساتھ اُسکے پسر کا

۳۰

[illegible]

یون تو نے شہنشاہ خوش اقبال کو چھوڑا
زہرا جو ہوا فاطمہ کے لال کو چھوڑا

۳۱

[illegible]

سب تمنے دیا تھا نہ مین انعام کے قابل
اب کہتے ہو جا چھوڑ رہا کام کے قابل

۳۲

[illegible]

طفلی سے اسی گھر کی غلامی مین رہا ہون
پیری مین کسی اور کو سردار کہون مین

۳۳

[illegible]

حامی ہے وہ مجھ بیکس و محبوس بلا کا
بندے کو اگر ہے تو سہارا ہے خدا کا

۳۴

[illegible]

دنیا سے ذرا دل کو سروکار نہین ہے
ایک اُسکے سوا کوئی مددگار نہین ہے

۳۵

[illegible]

کسکے لیے کہتے تو سر ان لاتے ہین جبرئیل
جھولے مین جھلانے کو کسے آئے ہین جبرئیل

۳۶

[illegible]

کس مہر کو حاصل یہ زمانے مین شرف ہے
نانا ہے نبی باپ شہنشاہ نجف ہے

[illegible]

تم مالک سرکار جناب احدی ہو
زہرا کے جگر جان علی روح نبی ہو

[illegible]

ارشاد جو ہو زور جوانی کا دکھا دون
تلوارین لعینون سے ابھی چھین کے لادون

[illegible]

قضہ سے کہا کیون مجھے کیا دیتی ہین زینب
وہ بولی کہ نصرت کی دعا دیتی ہین زینب

[illegible]

گل کہتے ہین باغ اسد اللہ تمھین ہو
روشن ہی چراغ اسد اللہ تمھین ہو

[illegible]

جب نام علی لیکے صفون پر مین جھکون گا
تم دیکھنا مولا نہ رکون گا نہ رکون گا

[illegible]

میدان کی طرف باگ نہ مُڑتی نظر آئی
ہان سامنے کچھ گرد سی اُڑتی نظر آئی

[illegible]

دروازن و غاجی سے گذر جاؤنگا آقا
دیکھو مین گلا کاٹ کے مر جاؤنگا آقا

[illegible]

ہر ضرب پہ اس فوج مین سب داد کہینگے
شاباش جناب اسد اللہ کہینگے

[illegible]

کب دامن مین انکے ادھر اور ادھر ہین
رہوار تو ہی حسن کا طاوس ہے پر ہین

۴۶

[illegible] رات کو [illegible] مغفر
[illegible] عبادت سے [illegible] نور پاک سر
[illegible] سعادت مین جو ہی نور
[illegible] حبیب جن سے [illegible]

سلمان کا ثانی انھین کہیے تو بجا ہی
غازی کی عبادوستی آل عبا ہی

۴۷

[illegible] حبیب نور فشان ہی
[illegible] سے چھپان
ایسا نہوا [illegible] ہی فشان
غازی کی [illegible] مین بیان

چار آئنہ ہین جوشن رشید اسے خدا پر
بانی ہی یہان چار جگہ دام دغا پر

۴۸

[illegible]
[illegible] ہی سنان [illegible]
[illegible] و دہن و ابرو [illegible]
[illegible] وہ غنچہ [illegible]

دندان و لب و گوش کہان بیش نگہ ہین
گویا دُر و یاقوت و صدف ایک جگہ ہین

۴۹

[illegible] رخ پہ [illegible]
[illegible] ان مین [illegible]
[illegible] نور [illegible]
[illegible]

تھی رخ کی چمک مہر درخشاں کی چمک پہ
خورشید فلک تھا نہ خورشید فلک پہ

۵۰

اللہ ری تجلی رخ [illegible] عاشق [illegible]
[illegible] حبیب نور کی [illegible]
[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

انداز جوانی جو دکھائے کہین رک کے
سینے سے لگایا فلک پیر نے جھک کے

۵۱

[illegible] پھول [illegible]
[illegible] پھول [illegible]
[illegible] پھول [illegible]
[illegible]

سب پھول اُسی دن سے گلستان مین چھپے ہین
پروا نہین مردم صف مژگان مین چھپے ہین

۵۲

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رعشہ تھا غضب رستم دستان کے جسد مین
سہراب بھی رہ رہ کے تڑپتا تھا لحد مین

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جس گوشے مین چھپتے تھے وہ سانچہ تھا اجل کا
منھ پر جو دھرا ہاتھ طمانچہ تھا اجل کا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مضبوط جو تھے خاک مین زندہ وہ گڑے تھے
منھ ریگ مین پوشیدہ کیے شیر گڑے تھے

۲۵۵

[illegible]

اٹا ہوں میں د روز کے پیاسے کی طرف سے
لڑتا ہوں محمدؐ کے نواسے کی طرف سے

۲۵۸

[illegible]

تم کلبۂ احزان وہ محمدؐ کا چمن ہی
تم خس ہو وہ سعد ہی تم بر وہ حسن ہی

۲۶۱

[illegible]

مردود ہو تم اور وہ مقبول صمد ہی
تم ضعف وہ قوت ہی تم آہو وہ اسد ہی

۲۵۶

[illegible]

پیاسا ہی وہ جس شاہ کے قبضہ میں ہی
ای ظالمو انصاف بھی کچھ ہی کہ نہیں ہی

۲۵۹

[illegible]

تم دیر ہو وہ کعبہ ہی تم شک وہ یقین ہی
تم کفر وہ اسلام ہی تم شرک وہ دین ہی

۲۶۲

[illegible]

کفار جسوقت سُنی فوج ستم کی
شمشیر دو دم ناد علی پڑھ کے علم کی

۲۵۷

[illegible]

دیکھو تمھیں کچھ شرم بھی ای قوم شقی ہی
ان کون ہو تم کون حسین ابن علیؑ ہی

۲۶۰

[illegible]

تم سنگ وہ یاقوت تم آنسو وہ گہر ہی
تم ذرہ ہو وہ مہر ہی تم شب وہ سحر ہی

۲۶۳

[illegible]

جوہر تھے جو انجم سے فزون تیغ کی موجون
تھا شور جیسے بھاگ سکتا سے پہلوین

۲۶۴

[illegible]

کس کام کا مصرع صفت اہل ستم ہے
ظاہر میں زیادہ ہے یہ تقطیع میں کم ہے

۲۶۵

[illegible]

ہو دیکھیے کیا حال یہی بیم خطر تھی
کچھ ماضی و آیندہ کی مطلق نہ خبر تھی

۲۶۶

[illegible]

جس جا لگی تن میں گئی دو دو اسی دم ہے
ہر بیت میں بس مصرع شمشیر دو دم ہے

۲۶۷

[illegible]

ہر ضرب میں جانوں کی لعینوں کو پڑی تھی
دامن کو قضا غیظ میں گردانے کھڑی تھی

۲۶۸

[illegible]

پھل چھیوں کے شش ہو تلوا سکی ضو سے
تاروں سے گلگ ٹوٹے تیغ مہ نو سے

۲۶۹

[illegible]

اے عما فلو تلوار کا کیا رعب ہے دیکھو
ڈھالوں کے بھی سایے میں یہاں دھوپ ہے دیکھو

۲۷۰

[illegible]

پھل نیزۂ دشمن پہ اگر جلوہ نما تھا
بالائے الف مد کی طرح کلک قضا تھا

۲۷۱

[illegible]

باغی روش ظلم و ستم بھول گئے تھے
چلتی تھی شکست آپ قدم بھول گئے تھے

۲۷۲

[illegible]

مردم سے بہت خوف کے صدمے جو سہے تھے
چھپ جانے کی آنکھوں میں جگہ ڈھونڈھ رہے تھے

۴۳

[illegible]

چلائے جوان رعب ہے یہ اسکی چمک مین
ہے خوف سے رعشہ بدن پیر فلک مین

۴۴

[illegible]

پھرتی تھی جو وہ مرگ صفت لشکر شر مین
پوشیدہ تھیں روحین ملک الموت کے پر مین

۴۵

[illegible]

ابرو کو جو کاٹا تو قزح سے نکل آئی
تھی برق فلک قوس قزح سے نکل آئی

۴۶

[illegible]

غش مین تھی عدو کو چمک اُسکی نظر آئی
سونا ہوا اکسیر کہ چاندی نظر آئی

۴۷

[illegible]

گہ خون کے دریا سے نہائی ہوئی نکلی
ڈھالون سے کبھی پھول اُڑاتی ہوئی نکلی

۴۸

[illegible]

پانی کی طرف دیکھتے ہین شرم کی جا ہے
کیا شاہ کے بچون سے یہین پیاس سوا ہے

۴۹

[illegible]

آفاق مین ہے صبر شجاعت کے جو فن مین
تم چلتے ہو دونون یہ بابا کے چلن مین

۵۰

[illegible]

مشتاق اجل سارے وفادار کھڑے ہین
ہمشکل نبی مرنے کو تیار کھڑے ہین

۵۱

[illegible]

ہین شانۂ عباس تو شمشیر کے مشتاق
اصغر کا اشارہ ہے کہ ہین تیر کے مشتاق

[illegible]

سو قت کی بیتابی میں تشویش بڑی ہے
بے پردگی زینب مضطر کی گھڑی ہے

[illegible]

چلائی یہ غصہ کہ ہوا خواہ کو مارا
فریاد رفیق اسد اللہ کو مارا

[illegible]

مشکل سے پھرے گرد کہا شکر کی جا ہے
صدقے ہوئے ہم خاتمہ بالخیر ہوا ہے

[illegible]

خورشید صفت ضعف سے تن کانپ رہا تھا
رہوار بھی منھ کھولے ہوئے ہانپ رہا تھا

[illegible]

اس گلشن ایجاد سے منھ موڑ رہے ہیں
ڈوبے ہوئے ہیں خون میں دم توڑ رہے ہیں

[illegible]

پیکان وہ نکلے تھے حسین ابن علی نے
پر تیر تن شہ سے نکالے نہ کسی نے

[illegible]

کھلے ہوئے جس سمت پھرے ابن مظاہر
رہوار سے خم ہو کے گرے ابن مظاہر

[illegible]

کیا کھولیں ہم آنکھیں قیامت کی گھڑی ہے
سر کھولے ہوئے بنت نبی پاس کھڑی ہے

[illegible]

تم بھی تو اسی خاک پہ اب سوؤ گے پیارے
بس رو دو نہ اس دم کہ بہت رو دو گے پیارے

۹۱

[illegible]

بچاؤ گے تم ہاتھ ابھی پاس سے مل کے
مر جائیگا معصوم لہو منھ سے اُگل کے

۹۲

[illegible]

تو لال جگر منھ سے نکل جائیگا پھٹ کے
مر جائیگا عباسؑ جو قدموں سے لپٹ کے

۹۳

[illegible]

مت جیتے ہٹاؤ گے ستمگر نہ ہٹینگے
عبداللہ معصوم کے ہاتھ آج کٹینگے

۹۴

[illegible]

ابھی میں کھینچ لے یہ ملک خوب یقین ہے
صابر کوئی شبیرؑ سا دنیا میں نہیں ہے

۹۵

[illegible]

دل زینبؑ دلگیر کا جینے سے ہٹیگا
شبیرؑ کا سر آکے دامن میں کٹیگا

۹۶

[illegible]

افسوس کہا سید دیجان نے اٹھکے
قبلہ کی طرف ہاتھوں کیے شاہ نے اٹھکے

۹۷

[illegible]

رخسار پر اشک شہ مظلوم بہے تھے
جب کروٹیں لیتے وہ دم توڑ رہے تھے

۹۸

[illegible]

اسد رجہ انھیں عشق شہنشاہ امم تھا
دم توڑ رہے تھے شاہ کا گو سینہ میں دم تھا

۹۹

[illegible]

یہ کہکے حبیبؑ صابر نے قضا کی
بلاسے حسینؑ ابن مظاہر نے قضا کی

۱۰۰

غازی سے کہا [illegible] بہت اچھی نشانی

[illegible] مومن حضرت [illegible] سے ادب [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیون رنگ بھی نیلا ہو کہ سر کیلیے خم ہو	شاید یہ انھیں کا فلک پیر کو غم ہو

۱۰۱

تھا مرتبہ [illegible] زینت زہرا [illegible]

آنکھوں [illegible]

جب عشق [illegible]

[illegible]

مشتاق زیارت ہو یہ مداح تمھارا	شاہان چہ عجب گر بنوازند گدارا

۱م آقا نے قدر داں ہے [illegible] غلاموں کا ذکر ہے سلطان [illegible] غلاموں کا ذکر ہے [illegible] غلاموں کا ذکر ہے ثنا خوان [illegible] غلاموں کا ذکر ہے	۲م [illegible]	۳م [illegible]
بندے ازل سے ابن ید اللہ کے ہوئے آقا کے ہاتھ تھے دل و جاں بیچے ہوئے	یک سر لہو میں لال وہ جنگل ہو گئے بس انتخاب عاشق یکجا اک ہو گئے	سائل ہوں ہم شاہ پر نسیم جمال کے دیتے ہیں ہزار دل سے کلیجے نکال کے
۴م [illegible]	۵م [illegible]	۶م [illegible]
دیکھا جو فدویان شہ خاص و عام کو مولا کہا زبان عرب میں غلام کو	جو کربلا میں ہمرہ سبط رسول تھے باغ وفا میں ایسے بہتر ہی پھول تھے	پروانہ رخ شہ عالی دماغ تھے بجھنے سے جنکی قدر بڑھی وہ چراغ تھے
۷م [illegible] حسین [illegible] حسین [illegible] حسین	۸م [illegible] حسین [illegible]	۹م [illegible]
یکجا ہوئے ہیں دفن بہم رسم و راہ ہے الفت پہ انکی گنج شہیداں گواہ ہے	پیش خدا جراحت شمشیر لے گئے گویا نشان الفت شبیر لے گئے	لوٹے طیور ظلمت دشت جفا چلی آہیں جو کیں غریبوں نے ٹھنڈی ہوا چلی

۷

١٠

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کی حفظ خیمہ شام سے خوب اُس جناب نے
تا صبح طوف کعبہ کیا آفتاب نے

١١

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہاں اسطرح چلین کہ نہ لغزش ہو پاؤن مین
چمکین ہلال تیغ ستارون کی چھاؤن مین

١٢

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ظاہر خدا کی شان تھی سامان یاس تھا
روتی تھی روح فاطمہؑ [illegible] واس تھا

١٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جدھر درخت تھے کوہِ سیاہ تھے
یا جا بجا مسافرون کے دودِ آہ تھے

١٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونگے فدا شمع بجھی کیا ڈرینگے ہم
تم جلکے مر گئے ہو خوشی سے مرینگے ہم

١٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اشکون سے جانماز مین لطف انتہا کے تھے
موتی ہزارون چشمہ خوفِ خدا کے تھے

١٦

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہزادیان تردد و رنج و بلا مین تھین
مصروف سب حفاظتِ شہ کی دعا مین تھین

١٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ شب وہ ہے کہ رد نہ کسی کی دعا کرین
بندہ اُٹھا کے ہاتھ جو مانگے عطا کرین

١٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانگو دعائین وقت مگر اس دعا کا ہے
طالب حسینؑ دولتِ صبر و رضا کا ہے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہلت نہ اہل شام کے ہاتھوں سے پائینگے
وقتِ نمازِ صبح یہ مہمان تیر آئینگے

۲۰

گلزار دہر مین شرف ہوا جلوہ گاہ صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح

خون شفق مین غرق ستارا نہ جبین تھا
خورشید صبح محضر قتل حسین تھا

۲۱

[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح

زردِ آفتاب شکل رخ نا امید ہی
صدمے سے منھ سحر کا ابھی تک سفید ہی

۲۲

[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح
[illegible] صبح

صادق ہین کوئی دست مقام جدل ہی
عاشق بناو کرتے ہین صبح وصال ہی

۲۳

[illegible] عبادت کی صبح ہی
[illegible] کی صبح ہی
[illegible] جنت کی صبح ہی
[illegible] شہادت کی صبح ہی

کسکو عوض وضو کے تیمم سے باک ہی
پانی اگر نہین تو نہو خاک پاک ہی

۲۴

[illegible] نزدیک
[illegible] نزدیک
[illegible] نزدیک
[illegible] نزدیک

حورین بھی سامنے ہین جنان کے قصور بھی
ہوتے ہین اب محل سے برآمد حضور بھی

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا کے سامنے اگر شمشیر چاہیے
ہم شیر ہین فقط ہمین شمشیر چاہیے

۲۶

[illegible] ان کی
[illegible] امتحان کی
[illegible] جان کی
[illegible] جان کی

ایک دامن حسین ہی رفیقون کے ہاتھ مین
ہم آج تیرے عاشق صادق کے ساتھ ہین

۲۷

[illegible] نہال
[illegible] نونہال
[illegible]
[illegible] ہلال

پیشانیون کے نور و نزاکت سے ماند پھول
سورج چراغ آئنے قرآن چاند پھول

۴۰

[illegible]

گرمیں جو جہاد مسافر کسے ہوئے
کپڑے سجھوں کے عطر وفا سے بسے ہوئے

۴۱

[illegible]

مشہور جان نثار امام غریب ہو
تم رب کے سامنے ہیں مرنا نصیب ہو

۴۲

[illegible]

دیکھا جو دور سے تو مسافر یہ کہہ گئے
ٹکڑے اخیر شب کے بیابان میں رہ گئے

۴۳

[illegible]

پر ہوں فدائے سبطِ نبی بہتر طور ہے
جینے کا دن بجز اسکے سوا کوئی اور ہے

۴۴

[illegible]

بیٹھا غبار اٹھ کے جو ہر جا زمین کا
غل تھا کہ ڈھک گیا ہے کلیجا زمین کا

۴۵

[illegible]

ذرے پسے غبار مثال طلا ہوا
سونا ہوا ہے رن میں اثر احل کیمیا ہوا

۴۶

[illegible]

تلواروں کے حصول سے ہو زینت لباس میں
ہوں نقش جامہ میں شہادت لباس میں

۴۷

[illegible]

سب آج کام میں ہیں شہہ مشرقین کے
خلعت نکل چکے رفقائے حسین کے

۴۸

[illegible]

تھی خلق لشکریں ہر کتاب میں
تھی کثرت اسقدر کہ نہ آئے حساب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کا منھ سفید سحر کی مثال تھا
ورنگ میں مقتول کے چہرے کا حال تھا

اٹھا لیں کنیز پہلے سے نہ جائیگی
اچھی طرح سے پاؤن سکینہ دبائیگی

تلوارین کھینچے پیر و جوان ساتھ ساتھ میں
قبضوں پہ سطوت تھی پیر و جوان کے ہاتھ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہون بیٹی بدمزا تو کچھ اسوقت جی نہین
سے ہاتھ جوڑ کے بولین کہ جی نہین

مین کہ رہی تھی دیکھ کے منھ تیغ شاہ کا
نقشا کھنچا ہوا ہر مگر سر آہ کا

بڑھتی ہی فوج صاحب شمشیر کیا کرین
ناحق ستائے کوئی تو پھر شیر کیا کرین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماں لگیا رخ روشن کو دست کھلے
ابھی ذبح ہوتی ہون گردن کو دیکھکے

تصویر ابرو دشنہ گردن اساس ہی
قبضے مین اس ملول کے چہرے کے پاس تھا

مقتل سے قاسم و علی اکبر کو لائینگے
خیمہ مین ہم ابھی تو کئی بار آئینگے

۴۴۶

[illegible]

سر پہ عمامہ تاج کی صورت دھرے ہوے
خوفِ خدا سے آنکھوں میں آنسو بھرے ہوے

۴۴۷

[illegible]

یہ کہکے جھک گیا کوئی غازی سلام کو
جنت میں بھیجیے پیا غلام کو

۴۴۸

[illegible]

پہلے سوے بہشت میں ہون ہمسا بنون
بانگِ درا ہے تا وہاں کربلا بنون

۴۴۹

[illegible]

اسنے کہا کہ طالب عز و وقار ہین
دولت ہی لازوال سبھی بیقرار ہین

۴۵۰

[illegible]

جا بجا زمین نجوم تو سردار ماہ ہی
حقا عجب سپاہ عجب بادشاہ ہی

۴۵۱

[illegible]

دوزخ ملیگا محو ہو فعل زشت مین
ہم تو کھڑے ہوں ابھی سے بہشت مین

۴۵۲

[illegible]

تعجیل ہے ہمین تو وفا کے ظہور کی
تاخیر کر رہی ہے مروت حضور کی

۴۵۳

[illegible]

اے شوق سے عزیز جیسے نقد جان نہین
سودا ہے سہل جنس شہادت گران نہین

۴۵۴

[illegible]

وقت سفر قریب ہے مضطر ... دا انہا
مین چاہتا ہون تم مین سے کوئی جدا نہا

۵۵۵

[illegible]

جب گل مراد لشکر اُس سے یہ پوچھے
برسوں کے دوست حبس سے جھٹیں اُس سے یہ پوچھے

۵۵۶

[illegible]

دی راہ یہیں حر نے صدا اہل شام کو
ناراده ہوں جو پہلے نکلتا ہو شام کو

۵۵۷

[illegible]

اُسکے ندا سے سید ناشاد ہو گیا
حُر تھا جو نام نار سے آزاد ہو گیا

۵۵۸

[illegible]

وہ دور رہو گئے جو ہمشہ قریب تھے
بس ابن عوسجہ نہ زہیر و حبیب تھے

۵۵۹

[illegible]

تھے سامنے عزیز شہ مشرقین کے
وہ دست بستہ پیچھے کھڑا تھا حسین کے

۵۶۰

[illegible]

مخصوص فن شہدا یہ زمین ہے
ہم میں سے کوئی اب نہ بچیگا یقین ہے

۵۶۱

[illegible]

گر اُنسے جاکے صاحب عقل و شعور کی
آقا سے اپنے مجھکو اجازت ضرور دی

۵۶۲

[illegible]

لرزہ بدن میں تپ کے سبب دم رُکا ہوا
شدت سے لرزگی سر اقدس جھکا ہوا

۵۶۳

[illegible]

افسوس آہ ہمکو بڑا انفعال ہے
بابا ہیں اُس بلا میں ہمارا یہ حال ہے

۲۶۴

[illegible]

باندھی کمر و لائے شہ مشرقین پر
ہوتا ہی قوت ساز مسافر حسین پر

۲۶۵

[illegible]

چھٹنے کا اس غلام کے صدمہ کمال تھا
ہچکی بندھی ہوئی تھی یہ غش کا حال تھا

۲۶۶

[illegible]

عذر غلام عذر مسافر قبول ہو
ہاں بخشدو قصور تم آل رسول ہو

۲۶۷

[illegible]

ہم چھوڑ کے چلے تو بہت جی نڈھال تھا
اسوقت بھی وہی ترے آقا کا حال تھا

۲۶۸

[illegible]

دم بھر نہ چین گردش لیل و نہار دے
ہم تو چلے شفا تمہیں پروردگار دے

۲۶۹

[illegible]

کیا فکر جست و خیز میں تازی روانہ تھا
شوق جہاد ترک اسے تازیانہ تھا

۲۷۰

[illegible]

کوئی خلاف بات ہو تو یہ علاج ہی
بیمار کا غلام بھی نازک مزاج ہی

۲۷۱

[illegible]

قائم مقام قنبر عالی مقام ہوں
ہوتا ہو جو علی کا میں اسکا غلام ہوں

۲۷۲

[illegible]

رضوان پکارتا ہی کہ آ جھومتا ہوا
ہی تیرے واسطے در جنت کھلا ہوا

۷۳

[illegible]

کیونکر ہو فکر حفظ خیال جہاد ہے
قرآن تمام نام خدا مجھکو یاد ہے

۷۴

[illegible]

یہ سر ہو اور سنان سے شاہ قریب ہے
بندے کی سلطنت کا زمانہ قریب ہے

۷۵

[illegible]

کوئی اٹھائے پردہ بہت اضطراب ہے
کرتا ہے بھوک پیاس میں ہمکو حجاب ہے

۷۶

[illegible]

سکہ رہیگا چار طرف میرے نام کا
معلوم ہے جلن مجھے چوتھے امام کا

۷۷

[illegible]

ان کو دکھاؤں موت کی تصویر کھینچ کے
بجلی گراؤں میان سے شمشیر کھینچ کے

۷۸

[illegible]

ہمدرد ہم غلام کے مراتب کو دیکھلیں
لڑتے ہوئے ہم اپنے مصاحب کو دیکھلیں

۷۹

[illegible]

سو جان سے نثار شہ مشرقین کے
دم بھر میں روح گرد پھریگی حسین کے

۸۰

[illegible]

الٹے ہیں دل کہ تیغ جدا ہے نیام سے
پیدا ہوا اجل کا الف قلب لام سے

۸۱

[illegible]

تھی بیکسی کی لاش کو بر میں لیے ہوئے
بیٹھے تھے آپ ان کی طرف منہ کیے ہوئے

۲۸۴

[illegible]

تھی تیغ اہر قتل جو ہر سو جھکی ہوئی
رو میں تھیں درمیان بیابان رکی ہوئی

۲۸۵

[illegible]

منھ سرخ تھا لہو سے طبیعت نہ سیر تھی
دشمن کا خون پینے میں شمشیر شیر تھی

۲۸۶

[illegible]

جاتا ہے تم سمجھوں کا جہنم میں آج خوب
مالک مزاج دان ہے کریگا علاج خوب

۲۸۷

[illegible]

ہاتھوں کو زور قلب کو آرام مل گیا
اچھا کیا جو کام تو انعام مل گیا

۲۸۸

[illegible]

ناری ہر ایک خون میں ڈوبا بجا ہوا
اچھا ہے جو لہو سے نہائے جلا ہوا

۲۸۹

[illegible]

تن پر ازل سے ٹھیک شہادت کا جامہ تھا
تلوار تھی کہ ہاتھ میں آزاد نامہ تھا

۲۹۰

[illegible]

شاباش کہتے تھے جو آقا غلام کو
تلوار سر جھکائے ہوئے تھی سلام کو

۲۹۱

[illegible]

جو ہے وہ سایۂ فرس تیز گام ہے
طاؤس کس کا نام پری کس کا نام ہے

۲۹۲

[illegible]

فرمایا تشنگی کے قلق کو عجیب ہیں
کوثر قریب ساقی کوثر قریب ہیں

۹۱

[illegible]

کے لے کو پھر گیا وہ جری حق کی راہ میں
تیغوں سے چور ہو کے گرا رزمگاہ میں

۹۲

[illegible]

دی جس نے جان زندۂ جاوید ہو گیا
ذرہ ملا جو خاک میں خورشید ہو گیا

۹۳

[illegible]

ہاں وہ بھی داخلِ شہدا شاہ نے کیا
خاکِ سیہ کو خاکِ شفا شاہ نے کیا

۹۴

[illegible]

بستر سے کی نگاہ تو صدمے بڑے ہوئے
دل تھام کے بغیر عصا اٹھ کھڑے ہوئے

۹۵

[illegible]

وہ وقت اب نہیں کہ سر ان کو فدا کرو
آقا کو رو دو حق غلامی ادا کرو

۹۶

[illegible]

کیا اس جری کی قوم تھی کیا اسکا نام تھا
بولا کوئی یہ شمر لعین کا غلام تھا

۹۷

[illegible]

صدمہ ہوا تڑپ کے جہان سے گذر گیا
[illegible] کے باپ بیٹوں کو تسلیم کر گیا

۹۸

[illegible]

یوں تھے بدن میں جو ترے کے دھبے پسینہ ہو
چاندی میں جیسے لعل بدخشان جڑے ہو

۹۹

[illegible]

ہمراہ دشمنان ستمگر تیغ زن تھا
تا وقت ظہر درپئے قتل حسین تھا

۱۰۰
[illegible]

ویران تمام گلشنِ ایجاد دیکھیے
دولت ابوتراب کی برباد دیکھیے

۱۰۱
[illegible]

زخمی ہر ایک عضو ہے ہمہ تن لال ہے حسین
کہتا نہیں کوئی کہ یہ کیا حال ہے حسین

۱۰۲
[illegible]

حالِ دلِ حسین سے آگاہ کون ہے
اس بیکس و غریب کا اللہ کون ہے

۱۰۳
[illegible]

جھک جھک کے بار بار سنبھلتے تھے زین پر
ٹیکے ہوئے تھے سیفِ علی کو زمین پر

۱۰۴
[illegible]

جو اپنے حال میں ہوش آیا اُسے تو کیا
بجھتا ہو جو چراغ بجھایا اُسے تو کیا

۱۰۵
[illegible]

خنجر کو اُس نے پھینک دیا دم اُلٹ گیا
یہ زینِ ذوالجناح سے جا کر لپٹ گیا

۱۰۶
[illegible]

باقی رہا نہ تن میں لہو طرفہ پیاس تھی
زخموں کے منھ بھی خشک تھے پر تھے پیاس تھی

۱۰۷
[illegible]

زخمی بہت ہیں تھامے ہوئے ہاتھ لے چلو
ہیں ہر زنوں میں آؤ ہمیں ساتھ لے چلو

۱۰۸
[illegible]

مشکل سے خشک ہونٹ کھلے تو امام رو دے
بیکس حسین کہکے علیک السلام رو دے

۱۰۹

[illegible]

اُسنے کہا کہ ہون مین گنہگار یا حسینؑ
رحمت آب ہی تری سرکار یا حسینؑ

۱۱۰

[illegible]

تھانے ٹھر اتحاد اس زین کس وقار سے
شانے پہ اُسکے شہ نے دھرا منھ کو پیار سے

۱۱۱

[illegible]

دیکھا ہی آج صبح سے اس حال مین ہمین
اب تو بھی چھوڑ جائیگا اس حال مین ہمین

۱۱۲

[illegible]

خوش ہوئے اہلبیت پیمبرؐ ثنا کرین
معصوم تیرے حق مین خدا سے دعا کرین

۱۱۳

[illegible]

نکلیگا پھٹ کے منھ سے کلیجا نہ روئیے
مرجائیگا غلام کو آقا نہ روئیے

۱۱۴

[illegible]

تھا خالق جہان وہ بہادر پڑا ہوا
گھوڑا بڑھا کے شمر وہان آ کھڑا ہوا

۱۱۵

[illegible]

دوگانہ اسکی لاش عبا کا مقام ہے
کیا کام آپکے کہ یہ میرا غلام ہے

۱۱۶

[illegible]

کیسا غلام غازی ذیشان کی لاش ہے
او شمر یہ حسینؑ کے مہمان کی لاش ہے

۱۱۷

[illegible]

سب ہٹ گئے کہا جو یہ شاہ امم نے
گھوڑے سے اُترے لاش اُٹھائی امام نے

۱۸

[illegible]

تھا مہر کو حجاب تن پاش پاش سے
بوئے بہشت آ رہی تھی اُسکی لاش سے

۱۹

[illegible]

رن میں پھرے ہیں چاک گریباں کیے ہوئے
ہیں گود میں جوان کا لاشہ لیے ہوئے

۲۰

[illegible]

کیا جانے کون ہے جسے مقتل سے لائے ہیں
ہے ہے وہ کس کی لاش کو اب لیکے آئے ہیں

۲۱

[illegible]

حُر کی طرح ریاض جہاں سے گذر گیا
ماتم کرو حسین کا مہماں مر گیا

۲۲

[illegible]

باہر قریب پردۂ در اُسکی لاش تھی
شہزادیاں اِدھر تھیں اُدھر اُسکی لاش تھی

۲۳

[illegible]

کون اب کریگا نصرتِ شاہ حسین کی
بس خاتمہ پر آگئی باری حسین کی

۲۴

[illegible]

تھا ایک حشر خیمہ کی ڈیوڑھی میں بین سے
لپٹی ہوئی تھیں حضرت زینب حسین سے

۲۵

[illegible]

درد اُس کو پاس مروت نہیں رہا
لاشا کہیں ہے سر اقدس کہیں رہا

۲۶

[illegible]

آقا بہت ملول و حزیں صبح و شام ہیں
اچھا ہوں یا برا ہوں تمہارا غلام ہوں

۴۱

[illegible]

رہیں سیدھی تلواریں منہ مڑ رہے ہیں
پردوں کو جما دو کہ ہوش اُڑ رہے ہیں

۴۲

[illegible]

لڑائی میں پہلے پہل کد ہر انکو
گر آج کی جنگ اجب ہر انکو

۴۳

[illegible]

وہ رزمیں عجب خوشنما صفدروں کی
چمکتی ہوئی کلغیاں صفدروں کی

۴۴

[illegible]

جگر ہیں یہ بھوکے پیاسے علیؑ کے
نواسے علیؑ کے نواسے علیؑ کے

۴۵

[illegible]

عدو نیم جاں تھے وہ صدمے سہے تھے
نگاہیں پہ مگر پیچھے پھیر رہے تھے

۴۶

[illegible]

نثار شہ نیک خو ہو کے آئیں
ترے سامنے سرخرو ہو کے آئیں

۴۷

[illegible]

مصیبت زدہ حق کی جھیلے ہوئے ہیں
شجاعت کے سینے میں کھیلے ہوئے ہیں

۴۸

[illegible]

مسلح پئے جنگ فرما رہی ہیں
کمر دونوں بیٹوں کی بندھوا رہی ہیں

۴۹

[illegible]

بزرگی ہو لڑکوں میں رحمت سے تیری
نہ کوئی ہیں بدر قدرت سے تیری

۲۱۰

[illegible]

شجاعت ہی آئینہ جوہر اجل ہی
کٹے سر یہ تیغون کی الفت کا پھل ہی

۲۱۱

[illegible]

رے جو رہ حق مین گیا اسکو ڈر ہی
با بہ کو تیغون کا سایہ سپر ہی

۲۱۲

[illegible]

مین سبت اٹھے نین ڈرنے والے
لائی نئی ہے نئے مرنے والے

۲۱۳

[illegible]

سماجت کے کہتی ہون آسان نہ سمجھو
مین لونڈی ہون صدقے گئی مان سمجھو

۲۱۴

[illegible]

نہ مضطر ہو دنیا سے منھ موڑنے مین
کہین سب کہ تڑپے نہ دم توڑنے مین

۲۱۵

[illegible]

ادب سے مین تم دونون کے نام لونگی
کلیجے کو کبھی دل کو کبھی تھام لونگی

۲۱۶

[illegible]

لپٹینگے نیچے لو لٹ بڑے ہین
انھین کے اسیر کربلا مین لٹے ہین

۲۱۷

[illegible]

نہ ہم تم نہ دنیا نہ بیگا نہ ہو گا
بیان حشر تک سب کا افسانہ ہو گا

۲۱۸

[illegible]

دکھاتا ہی سب کو نیا طور عالم
یہ کچھ اور عالم ہی وہ اور عالم

۱۹

[illegible]

یہ سینہ نہ تیغوں سے جو چاک ہوگا
تو جوہر ان آئینوں میں خاک ہوگا

۲۰

[illegible]

لئے اور جانیں فدا کرکے آئے
دعا کیجیے ہم ابھی مر کے آئے

۲۱

[illegible]

سرن پر اگر بجلیاں بھی گرینگی
پھریگا نہ منھ جب تک آنکھیں پھرینگی

۲۲

[illegible]

کسے یاد کیا جانے کیا چاہتی تھی
ابھی اور کچھ میں کہا چاہتی تھی

۲۳

[illegible]

ہمارے مزاروں پر آئینگے غازی
نگاہوں کی تیغیں چڑھائینگے غازی

۲۴

[illegible]

چھدینگے سنانوں سے لیسر بھی سینے
لگائینگے سینہ سے اکبر کو سینے

۲۵

[illegible]

ادھر سیکڑوں تشنہ خوں کھڑے ہیں
ادھر چند پیاسوں سے ماموں کھڑے ہیں

۲۶

[illegible]

بنا زندگی کی ہو جینے پر اُنکے
گرائیں لہو ہم پسینے پہ اُنکے

۲۷

[illegible]

ابھی آئے لاشے نہ گھبراؤ اماں
اڑھانے کو چادر نکلواؤ اماں

۳۹

[illegible]

دعائیں مجھیں دنگی دن رات پیارو
بھلا کیون ہنو داد کیا بات پیارو

۴۰

[illegible]

پرستار ہون اکبر نوجوان کی
یہ ہو جلتے چلتے خوشی او رمان کی

۴۱

[illegible]

لڑین ہم ذرا تم علم کو سنبھالو
کہا شاہ نے بھائی ہمکو سنبھالو

۴۲

[illegible]

تمھارے لڑکپنے سے ٹھہرے بڑے ہین
علی جب لڑے ہین اکیلے لڑے ہین

۴۳

[illegible]

بلا رد ہوا اللہ انکو بچالے
کہا فرط کے زینب نے صدقہ بلا لے

۴۴

[illegible]

نہ گھبراؤ بیٹا نہ گھبراؤ بیٹا
کرین کچھ تصدق چلے آؤ بیٹا

۴۵

[illegible]

اکیلے لڑو قتل تنہا ہو دونو
خدا کی عنایت سے یکتا ہو دونو

۴۶

[illegible]

یہ اذن قاسم مضطر ہوئے ہین
نکلنے لگے ہین شہ رو رہے ہین

۴۷

[illegible]

الگ جاکے بچون کو بہلاؤ لوگو
اترتا ہی صدقہ سرک جاؤ لوگو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہے کون ہی یہ عجب ماجرا ہی
پھرین گرد بھائی کے بھائی یہ کیا ہی

مسلح ہوئے ہین ارادے بڑے ہین
مجاہد کھڑے ہین کہ دولہا کھڑے ہین

یہ بچ جائینگے آگے پیچھے عدم مین
نہ یہ تیغ مین ہون یہ جو بھی کوئی دم مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گلے سے لگائے جو تارے قمر نے
تو آنکھون سے موتی اُتارے قمر نے

یہ کم ہین نہ مجھسے نہین کچھ سوا ہون
یہ مجھپر فدا ہین مین انپر فدا ہون

دعا دی کہا دونو رشک قمر ہو
وہ اُنکے پسر تم ہمارے پسر ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کرو دفن تم اس برادر کا لاشہ
اُٹھا لاؤ مقتل سے اکبر کا لاشہ

جری ہین خردمند ہین مہ جبین ہین
مگر یہ تمھارے برابر نہین ہین

وہ ہوتے تھے رخصت غضب ہو رہا تھا
انھین دیکھکے گھر کا گھر رو رہا تھا

۴۸

[illegible]

یہ بابا سے کہنا پھوپھی نے کہا ہی
جو اب بکو روکا تو میری قضا ہی

۴۹

[illegible]

بیان تیغ تھی پنجۂ ماہرو مین
وہان تھا فساد اہل شر کے لہو مین

۵۰

[illegible]

تجھے ساتھ چلنے مین کیا خستگی ہی
اگر پانون مین تیرے مہندی لگی ہی

۵۱

[illegible]

ہوا ہر طرف غل پیمبر بھی آئے
وہ حمزہ بھی آئے وہ جعفر بھی آئے

۵۲

[illegible]

زمین پر شگوفہ یہ پھولا ہوا تھا
فلک اپنی گردش کو بھولا ہوا تھا

۵۳

[illegible]

یہ غل ہی کہ مہکا ہوا سارا بن ہی
دلھن ہی دلھن ہی دلھن ہی دلھن ہی

۵۴

[illegible]

صدا عون نے دی ید اللہ حافظ
پکارے محمد کہ اللہ حافظ

۵۵

[illegible]

محال اسکے سایہ سے بھی ہمسری ہی
پری ہی پری ہی پری ہی پری ہی

۵۶

[illegible]

شبیہ براق اسکو کہنا روا ہی
کہ راکب ستمی رسول خدا ہی

۷۵۵

[illegible]

سنین قدرداں بات گویائی ہے
رجز کی یہ صورت سراپائی ہے

۷۵۸

[illegible]

نہاں انکی پلکوں کے دامن میں ہیں ہو
جو اٹھ جائیں پردے نہ افزوں یقین ہو

۷۶۱

[illegible]

جو مصحف کہیں تو بھی دعوی بجا ہے
محمدؐ میں قرآن نازل ہوا ہے

۷۵۶

[illegible]

گھٹے نہ رتبے سر مو ہمارے
شہادت کو بڑھتے ہیں گیسو ہمارے

۷۵۹

[illegible]

اثر حسن میں دانت کرکے سخن ہے
محمدؐ کی تقریر دندان شکن ہے

۷۶۲

[illegible]

سحاب عنایات حق چھا گیا ہے
ید اللہ کا زور ہاتھ آگیا ہے

۷۵۷

[illegible]

کھنچے ہیں جو ابرو اشارے جلی ہیں
کہ ہم صاحب ذوالفقار علی ہیں

۷۶۰

[illegible]

یہی کام ہیں روز ہم مہوشوں کے
گلے ہم نے کاٹے ہیں گردن کشوں کے

۷۶۳

[illegible]

اگر قتل پر ہم نے جب دم کسی ہے
میان سقر تازہ بستی بسی ہے

۲۶۴

[illegible]

جو پوچھے کوئی ناخنون کو یہ کیا ہین
یہ نو پکارے کہ مشکلکشا ہین

۲۶۵

[illegible]

ہزارون کے نرغہ مین جھونکا کیے ہین
دلیر عرب ہاتون یہ چوما کیے ہین

۲۶۶

[illegible]

چلی جان منھ سے عجب بات نکلی
یہ تلوار مرگ مفاجات نکلی

۲۶۷

[illegible]

ابھی فوج بڑھ بڑھ کے کچھ رک گئی تھی
کہ اپنا لہو پی کے مین رہ گئی تھی

۲۶۸

[illegible]

مبارک قضا جا بسی اپنے گھر مین
کہ ہو عید عاشورا انکو سفر مین

۲۶۹

[illegible]

نمایان ہے تیغ محمد کی ضو سے
چمک مین یہ وہ چند ہے ماہ نو سے

۲۷۰

[illegible]

خدا جانے وہ ہاتھ کیونکر پڑا تھا
عدو کو جو دیکھا تو بے سر پڑا تھا

۲۷۱

[illegible]

قضا کے مہندس نے بڑھ کے صدا دی
مجاہد نے شکل مثلث مٹا دی

۲۷۲

[illegible]

کہا بڑھ کے اکبر نے ظالم ہین بس نا
چلے نیچہ پانچ باقی ہین بس مین ہا

۴۷۳

[illegible]

پھر ان سے پکڑے ہوئے ہاتھ ہو چکے
[illegible] بازون شقی ساتھ ہو چکے

۴۷۴

[illegible]

[illegible] ہر عضو کو جو سان لگی تھی
[illegible] سان ہدف دشمن بنی تھی

۴۷۵

[illegible]

[illegible] کے ہر استخوان نے [illegible]
یہ تعزیر تو ہے یہ شارع نیا ہی

۴۷۶

[illegible]

یہ سب تیرے مانند تھے اسکے لب مین
فقط فرق نقطہ ہی ایک اور دس مین

۴۷۷

[illegible]

چلا جانب فوج گھوڑا اڑا کے
کیا قتل اُسے قلب لشکر مین جا کے

۴۷۸

[illegible]

بڑی دھوپ تھی زخم کھائے ہوئے تھے
لہو مین محمد نہائے ہوئے تھے

۴۷۹

[illegible]

[illegible] زینب کو سرکار رہے تھے
[illegible] تو اسی کو غش آ رہے تھے

۴۸۰

[illegible]

رہے خوش مجھے لے کے جیسا کیا خوش
محمد سے مین خوش ہون میرا خدا خوش

۴۸۱

[illegible]

نہ اسکو ابھی گھر مین یا شاہ لانا
پھر لانا تو دونون کو ہمراہ لانا

٨٤

یہان تھی یہ [illegible] سے [illegible]

وہان لاش [illegible] نکل

نظر آگیا بھائی کا [illegible]

گرے [illegible]

یہ دیکھا برادر کا لاشہ پڑا ہی
لیے تیغ قاتل سرھانے کھڑا ہی

٨٥

کہا [illegible] تمہارا [illegible]

کلیجہ [illegible] بالائے سر

سنبھلی [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

محل مین گئے شہ کہا بیجان مین
ہماری بہن زینب اس دم کہان ہین

٨٦

[illegible] زینب [illegible]

کہا عون [illegible] صفدر

[illegible] سے [illegible]

[illegible]

ہوا مین نہ گھوڑا اٹھا ایک حبابر
کہ تھا شبہ کو گھوڑے کا موج ہوابر

٨٧

[illegible] آواز [illegible]

[illegible] کیا [illegible]

گرا [illegible]

وہان [illegible]

بنی تھی برادر کے صدمے سے دم پر
گرے آکے پاؤن امام امم پر

٨٨

[illegible] خدا [illegible]

[illegible] سے

[illegible]

[illegible]

یہ پیرسے کو تشریف لائے ہو بھائی
دلاسا مجھے دینے آئے ہو بھائی

٨٩

[illegible]

وہان ذکر تھا کہ [illegible]

[illegible] عون [illegible]

[illegible]

عوض تم سے خون برادر کا لیگا
نہ دم لینے دیگا نہ دم لینے دیگا

٩٠

[illegible] حضرت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ صدمہ ہوا درد گیا دل اُلٹ کے
بہت روئے شہ بھانجے سے لپٹ کے

٩١

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو آنا ہوا تین لہو مین نہا کے
قضا لائے دونون کو دولھا بنا کے

٩٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہم سر غیب و ثبات و رضا تک
عجب خوبیان جمع ہین سر سے پا تک

۷۹۱

[illegible]

ہوے موجے دیدۂ مور گھٹ کے
ہزاروں بن گئے دم اُلٹ کے

۷۹۲

[illegible]

خزان کا بندھا رنگ رباب شر مین
نئی شاخ نکلی نہال ظفر مین

۷۹۳

[illegible]

ہوا غل وہ سمٹین گھٹائین ستم کی
وہ بجلی گری لو وہ تلوار چمکی

۷۹۴

[illegible]

تماشا ہی جو سنگر حق بڑے رن مین
وہ محراب مین سر جھکا کے گھسے کمین

۷۹۵

[illegible]

علم یون زمین پر تھے اظلم کی صف مین
شکن جا بجا جیسے ماتم کی صف مین

۷۹۶

[illegible]

دکھا دی تحد تیغ کے ڈر لے رن مین
کہ جو روح نکلی چھپی پھر بدن مین

۷۹۷

[illegible]

تن روسیہ چاک سارا ہوا تھا
نواسے کا حیدر کے مارا ہوا تھا

۷۹۸

[illegible]

بھلا کون یہ وار رد کر رہا ہے
کہا عون نے حق مدد کر رہا ہے

۷۹۹

[illegible]

قضا بول اُٹھی مناسب سزا ہے
چھپائی ہے جان اُس نے سرقہ کیا ہے

[illegible]

چھپے اپنے نزدیک یہ دور جا کے
کھڑے ہو رہے سامنے سر جھکا کے

[illegible]

تلاطم بپا کر رہی تھی بجلی
تڑپتے تھے مجروح کرتی تھی بجلی

[illegible]

ہوا بند دریائے خوں بہہ رہے تھے
سبھی یا علیؑ یا علیؑ کہہ رہے تھے

[illegible]

ذرا جھک کے جب غول پر ہاتھ مارا
بہادر نے دو چار کو ساتھ مارا

[illegible]

بہار گل گلشن جعفری ہے
[illegible] کلائی لہو سے بھری ہے

[illegible]

مدد کو جو تیری [illegible]
یہاں بھی جناب امیرؑ آ گئے ہیں

[illegible]

زرہ پوش کٹتے تھے مشکل پڑی ہے
ارادہ ہے دوزخ کا منزل کڑی ہے

[illegible]

ہوا شور [illegible] طرف جنگ دیکھو
علیؑ کے گھرانے کا جو رنگ دیکھو

[illegible]

کہو یا حسنؑ بڑھ کے ہو پاس ان کو
ملے جائے زہر آب الماس ان کو

۱۰۹

[illegible]

مشادیمی تلوار پانی چھڑک کے
یہ تینون سیہ کار نقطے ہین شک کے

۱۱۰

[illegible]

سبھی خوب کو جان پر سنگی تھی
دعائے شہ دین سپر بنگئی تھی

۱۱۱

[illegible]

چلے عون اُس جائے گھوڑا بڑھا کے
بہت روئے بھائی کے لاشے پر آکے

۱۱۲

[illegible]

یہ اچھا نشان ہو سبھی جان لینگے
ہم آتے ہین لاشون کو پہچان لینگے

۱۱۳

[illegible]

وہین دو سرے پر گیا وار ہٹ کے
گرے ہاتھ ظالم کے شانون سے کٹ کے

۱۱۴

[illegible]

عجب ہُو کا عالم نظر آرہا ہی
بلا لیجیے بھائی گھبرا رہا ہی

۱۱۵

[illegible]

لہو سے سراسر انکھین لال دیکھین
ہم آج انکی لاشون کو پامال دیکھین

۱۱۶

[illegible]

زمین پر دل کینہ پرور کو دیکھا
ہنسے عون مڑ مڑ کے اکبرؑ کو دیکھا

۱۱۷

[illegible]

نہ سایا نہ بستی فقط یاس ہوگی
ر کھینگے جراحت سوا یاس ہوگی

۱۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہے ہر جگہ ہاتھ میں ہاتھ بھائی
چلیں باتیں کرتے ہوئے ساتھ بھائی

۱۲۱

تھا وہ فتنۂ [illegible]

فوج [illegible] عصمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

محمد اُدھر بے خبر سو رہے تھے
اِدھر عون پہلو میں جی کھو رہے تھے

۱۲۲

کہا بانو نے [illegible] زینب [illegible]

کہا آکے مجیب الدعا [illegible]

کہاں [illegible] آواز دل [illegible]

[illegible]

بہت جلد بھرے کے حسین آئے رن سے
اٹھے بھانجوں کو اُٹھا لائے رن سے

۱۲۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہ گئے سوئے عدم جانے والے
چلے آتے ہیں سب اِدھر آنے والے

۱۲۴

کہا یہ کہ فرزندی [illegible]

بیٹیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

تو اب یارب اُدھر لینے جائیں
مسافر ہیں زادِ سفر لینے جائیں

۱۲۵

کہا یہ کہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عجب حال تھا بادشاہِ اُمم کا
علمدار سا یا گیے تھے علم کا

۱۲۶

[illegible] عون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہوا شور مانندِ جعفر اُٹھا لو
سنبھلنے نہ دو برچھیوں پر اُٹھا لو

۱۲۷

بیان [illegible] زینب [illegible]

[illegible] عون [illegible]

[illegible]

[illegible]

گرے عون گھوڑے سے دشت بلا میں
چراغ آپ کا بجھ رہا ہے ہوا میں

۱۲۸

[illegible] عون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملے کوئی قطرہ کہیں سے تو لا دو
ہمیں آپ تھوڑا سا پانی پلا دو

[illegible]

خجالت کا باعث ہوئی پاس میری
فدا آپ کی پیاس پر پیاس میری

[illegible]

ذرا چین بدعت کے بانی نہ دینگے
لحد پر چھڑکنے کو پانی نہ دینگے

[illegible]

کہا یہ کہ زینبؑ کے آنسو رواں ہیں
تمہارے وہ شاگرد دونوں کہاں ہیں

[illegible]

اگر آب دریا ستمگر پئینگے
تو ہم تم بھی آج آب کوثر پئینگے

[illegible]

لباس علیؑ ہم پہ [illegible] لٹیگا
کٹیگا ہمارا گلا گھر لٹیگا

[illegible]

کہو جا کے عزت بڑھا لیں برادر
غلاموں کو خود لیکے آئیں برادر

[illegible]

دلاسا کوئی اور فدائی نہ دیگا
اب آنکھوں سے بچو دکھائی نہ دیگا

[illegible]

یہ بانی ہیں انکو بھی روے تو آئے
حسینؑ آج پیاسے ذبح ہوے تو آئے

[illegible]

بلاتی ہیں دونوں کو بابا اٹھاؤ
کہا شاہ نے خیر اچھا اٹھاؤ

۱۴۳۷

کہا سب شہیدوں کے پیاری بہن نے
عجب بین کی ہے حضرت کی زاری
بہن جو تھی پس پردہ زینب چلا کی
کہو صاحبو جلد ان کی سواری

نہ کی رن سے آنے میں کچھ دیر آئے
عجب چاند آئے عجب شیر آئے

۱۴۳۸

یہ کہتی ہیں بہنوں سے زینب ستم دیدہ
اٹھا لاؤ تھا بچوں کا لاشہ
حسین آئے لے کے لاشہ علی اکبر کا
یہ عون و محمد ہیں

کہا شہ نے کار وفا کر چلے ہیں
بہن لو وہ مرتے ہیں آ مر چکے ہیں

۱۴۳۹

بہن سے کہا شہ نے یہ کیا بتایا ہیں
بہن کیا بتایا ہیں کیا بتایا ہیں
بہن کیا بتایا ہیں کیا بتایا ہیں
بہن زینب کا دفن کیا بتایا ہیں

ابھی کیا شہید ستم دفن ہونگے
نہ یہ دفن ہونگے نہ ہم دفن ہونگے

۱۴۴۰

کہا سب نے بانو سے بھائی کو لاؤ
سب ہیں بہن کے لئے کو بلاؤ
چلے جاؤ کے ہاں آگے ...
نہ سب بھائی کے لاشے

عجب شان و شوکت سے آئے ہیں دیکھو
حسینؑ آپ دونوں کو لائے ہیں دیکھو

۱۴۴۱

کہا بانو نے بہن زینب سے لاؤ
بہن لو وہ دیکھو ان کے سر اٹھاؤ
کیا بہن نے بھائی کا لاشہ
یہ لاشہ ہی کا وارث ہم ہیں

فلق میرے رونے سے ہو تو نہ رو دو
کہو انکو رونے کہو تو نہ رو دو

۱۴۴۲

وہ قاسم کا لاشہ بھی آیا دوجا
کیا ان وہ تلوار میں لانا
وہ دونوں نے بھائی کے لاشے
وہ دونوں بھائی

یہ مجروح تھے چل نہ سکتے تھے گھوڑے
سواروں کو مسرت سے تکتے تھے گھوڑے

۱۴۴۳

کہا زینب نے بہن کا ہے
ترا میں بھائی کا لاشہ
کہا بہنوں سے ... شاہ ...
کہیں سب کو لاشہ ...

ادب غازیوں کا مناسب ہے لوگو
شہیدوں کی تعظیم واجب ہے لوگو

۱۴۴۴

زینب کی بیبیاں ...
کہ سر ... وہ ...
یہ تیرے ماں باپ ... داری
کہاں ہیں ... کہاں ہیں
عباس و دونوں بھائی

وہیں دفن ہے دونوں کا الا ہم ہوں
جہاں میرے بھائی کے نقش قدم ہوں

۱۴۴۵

زینب نے یہ بات کہی
اس نے ... کو سنبھالا ...
بہن ... گھوڑے ...
بہن ... کو بہن

ہوا ہے فدا شاہ پر رن میں جا کے
ذرا پیار کر لوں گلے سے لگا کے

۱۴۵

سکینہ [illegible] بیکس بچاری ہے
ستم [illegible] سر [illegible] ہے
[illegible] ماری ہے
[illegible] ہے
[illegible] زینب
[illegible] زینب

۱۴۶

ادھر سے [illegible] ہے
ادھر سے عون [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے

۱۴۷

ادھر سے ادھر [illegible] پریشان
[illegible] زینب [illegible] ان
[illegible] ان
[illegible] زبان
[illegible] مصیبت [illegible]
[illegible]

۱۴۸

سب [illegible] بیوی
[illegible] زینب [illegible]
[illegible] ہائے
[illegible] زینب
[illegible]
[illegible] عشق [illegible]

۴۱

[illegible]

یکبار مصلوں سے جری جھومتے اٹھے
شمشیر زنوں کے منہ شیر وغا جھومتے اٹھے

۴۲

[illegible]

نظارۂ جنت کا مزا پاتی ہیں آنکھیں
ہے سرد ہوا بند ہوئی جاتی ہیں آنکھیں

۴۳

[illegible]

شمشیر و کمربند و سپر لائی ہیں زینب
ملبوس شہ جن و بشر لائی ہیں زینب

۴۴

[illegible]

ڈیوڑھی سے ہٹیں غیر کہ گھبرائی ہیں زینب
لپٹی ہوئی بھائی سے چلی آتی ہیں زینب

۴۵

[illegible]

کیا سبزۂ نوخیز کے لطف ابر میں ہونگے
مولا نے کہا ہم تو بہن قبر میں ہونگے

۴۶

[illegible]

غل تھا کہ نکل جائیگا اب حوصلہ جی کا
سیدھی ہوئی سیفین نہ رہا نام کجی کا

۴۷

[illegible]

بالائے فلک انجمن ایسی نہیں دیکھی
خورشید نے کیسے کرن ایسی نہیں دیکھی

۴۸

[illegible]

اس طور کے جانباز ہوں سلطان جو نوسیا
حافظ ہوں نہ ایسے ہوں جو قرآن جو نوسیا

۴۹

[illegible]

ضرغامہ و مسعود و نعیم ایک طرف سے
حجاج و زبیر ابن سلیم ایک طرف تھے

۱۰

[illegible]

ہو جلد کہین جنگ کہ حال آج کھلینگے
کہتے تھے کھڑے بدر کمال آج کھلینگے

۱۱

[illegible]

خوش خوش پسر مسلم ذیقدر کھڑے تھے
حلقے مین ستارون کے عجب بدر کھڑے تھے

۱۲

[illegible]

بشاش تھے سب حیدر کرار کے پوتے
یہ سوچ مین تھے جعفر طیار کے پوتے

۱۳

[illegible]

میدان پر ایک ایک بہادر کی نگہ ہے
وہ بولے کہ بیشبہ تردد کی جگہ ہے

۱۴

[illegible]

ہے فکر ہوا کوچ کا سامان جہان سے
ڈرتے ہین گل جعفر طیار خزان سے

۱۵

[illegible]

دعوی یہ بزرگون کو خطا نوار ضا ہین
ہر بند کا تھا قول کہ ہم عقدہ کشا ہین

۱۶

[illegible]

شانے کا سخن صاف یہ تھا شکل حسین ہے
وہ آئینہ ہون مجھ مین کوئی بال نہین ہے

۱۷

[illegible]

کچھ مین ہمین خورشید جو آئینہ جبین ہین
پرکالۂ حفظ خط تقدیر ہمین ہین

۱۸

[illegible]

ہین پھول مکان ہے دہن تنگ ہمارا
کس نور کے غنچہ مین بندھا رنگ ہمارا

بند ۱۹

[illegible]

آنکھوں نے کہا منھ کی تجلی سے بھرے ہیں
ہم دو گل نرگس ہیں کہ مصحف میں دھرے ہیں

بند ۲۰

[illegible]

ہر راز کہ ایوان لطافت کی مکین ہوں
عنقا کہتے ہیں میں ہوں بھی نہیں ہوں

بند ۲۱

[illegible]

یوں قطرۂ عرق کے کبھی دیکھے نہ سنے تھے
آہو کی جبین پہ دُرِ شہوار چنے تھے

بند ۲۲

[illegible]

تقریر ذقن تھی کہ ہر گیا چاہ ہماری
دو سیب ہیں یوسف بھی کرے چاہ ہماری

بند ۲۳

[illegible]

تھی بازوؤں کی آواز کہ ہیں نخل ہم ایسے
ثابت ہے زمانے میں نہیں ہیں قدم ایسے

بند ۲۴

[illegible]

ابرو کی چمک رخ کے پسینے میں سوا ہے
تلوار میں عطر گل خورشید ملا ہے

بند ۲۵

[illegible]

غل ناخنوں پہ ہو گئے یہ سیارے کی صفت کے
ہیں پنجۂ مرجان میں نگین دُرِ نجف کے

بند ۲۶

[illegible]

سر زلف مسلسل کا اسی پیچ سے خم ہے
کیا طول سے حاصل کہ یہاں عمر ہی کم ہے

بند ۲۷

[illegible]

اپنا کہیں پہلو بھی مقابل نہیں رکھتا
کوئی جو کہے آئینہ تو دل نہیں رکھتا

۳۳

[illegible]

مانند سکندر جو اُدھر سے اِدھر آئے
نقش قدم آئینے زمین پر نظر آئے

۳۴

[illegible]

جا کے کہین اُنسے تو خفا ہوتی ہین اماں
آواز اِدھر آئے سنو روتی ہین اماں

۳۵

[illegible]

کھلتا نہین کیا ذہن مین آیا ہی جواب آئے
کیسے تھین میدان سے بلایا ہی جو آئے

۳۶

[illegible]

تا کاسہ کفر نے بازار علیؑ کو
خارون کی نظر کھا گئی گلزار علیؑ کو

۳۷

[illegible]

جھنجھلا کے اُنھین بنت ید اللہ نے دیکھا
آہستہ کہا اُس سے یہ اُس ماہ کو دیکھا

۳۸

[illegible]

بندھ جائینگے ان سب کے گلے ساتھ ہمارے
تم دیکھ سکو گے کہ بندھین ہاتھ ہمارے

۳۹

[illegible]

بھائی نے کہا بھائی سے ناچار ہین بھائی
رخصت نہ ملیگی یہی آثار ہین بھائی

۴۰

[illegible]

مہمان ہی زہرا کا قمر لٹ گئے تارے
مہتاب ہے نزدیک سحر چھٹ گئے تارے

۴۱

[illegible]

فرزند جو ہوتے کبھی مایوس نہ ہوتی
وہ شیر نہ مرتے تو یہ محبوس نہ ہوتی

۱۴۸

[illegible] جاؤ تو اچھا
[illegible] جاؤ تو اچھا
[illegible] جاؤ تو اچھا
[illegible] جاؤ تو اچھا

مرنے سے ڈرے اسکو بہادر نہین کہتے
جس دُر مین نہو آب اُسے دُر نہین کہتے

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس ہو چکا ماؤن کا بڑا پیار یہی تھا
جس روز چلے گھر سے تم اقرار یہی تھا

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو مرتبہ راتون کو اندھیرے مین گری ہون
گرمی جو ہوئی صحن مین لیکے پھری ہون

۱۵۱

[illegible] نہین رکھتا
[illegible] نہین رکھتا
[illegible] نہین رکھتا
[illegible] نہین رکھتا

کہتے ہین سخی کب اسے ہمت نہین جسمین
ایسا بھی کوئی پھول ہے رنگت نہین جسمین

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مان بیٹون کی جانب نگران چھوٹے بڑے تھے
وہ ہاتھون کو جوڑے ہوئے خاموش کھڑے تھے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انصاف کرو خدمتین کس دن کے لیے تھین
اے بھائی یہ سب محنتین اس دن کے لیے تھین

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمہ مین ہو تم سبط نبی لشکر شر مین
اکیلا تو باہر رہے کیون بیکس ہو گھر مین

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ مین ہین شبیر یہان سیر ہو کھا بھی
کیا کہتی ہو بیٹھی ہو تمھین کچھ خبر ہے کھا بھی

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو آپ سے چھوٹا ہون تمھاری تو بڑی ہو
لو عرض کرو در ہو [illegible] مین [illegible] ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کا جو سامان نہیں گھبرائے ہین اماں
یہ آپ سے کہنے کے لیے آئے ہین اماں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غازی نے کہا گوش سلیمان امم مین
ہوائین ذرا عیسی آفاق حرم مین

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھک جھک کے جو منھ پانؤن سے ملتے نظر آئے
دو نیمچے رو رہے او گلتے نظر آئے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے تھے یہان خوب ہی طور سمجھ کے
اب آپ خفا ہوتی ہین کچھ اور سمجھ کے

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولے کہ مین بیتاب و توان ڈھونڈھ رہا تھا
تو تم تو یہان ہو مین وہان ڈھونڈھ رہا تھا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مرنے کے لیے جاؤ یہ فرمائین تو اٹھنا
بھائی سر خواہر کی قسم کھائین تو اٹھنا

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچا دے یہ پیغام علمدار جری کو
تم بھیجدو عباسؑ حسینؑ ابن علیؑ کو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے جو سفارش کے لیے رنج سہا ہے
بھابھی سے ذرا پوچھیے جو مین نے کہا ہے

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مردون کے لیے موت سے ڈرنا نہین اچھا
لو جاؤ بس اب گھر مین ٹھہرنا نہین اچھا

۵۵

[illegible]

بانو نے کہا [illegible] والی

[illegible]

زینب نے صدا دی کہ وہ ساعت بھی قرین ہے
موقع ابھی سینہ سے لگانے کا نہین ہے

۵۸

[illegible]

دونون [illegible]

تھا رنج لپیٹے مین سنائے رہے مولا
تا دیر انھین سینے لگائے رہے مولا

۶۱

[illegible]

دونون [illegible]

اڈے یہ ادھر تھا وہ ٹپک کے ادھر آیا
ملا بوسہ مین بجلی کا تماشا نظر آیا

۵۶

[illegible]

دونون [illegible]

یون پہلودن مین وہ مہ کامل نظر آئے
شیر اسد اللہ کے دو دل نظر آئے

۵۹

[illegible]

کیا شاد حضور شہ ابرار کھڑے تھے
اپنے کو بنائے ہوے رہوار کھڑے تھے

۶۲

[illegible]

گلزار خیال و خرد و ہوش خزان تھا
مین خواب مین ہون دہم کو یہ طرفہ گمان تھا

۵۷

[illegible]

دونون [illegible]

دم سے بچے صد اگلشن فانی مین نہین ہین
جاتے ہو جہان تم وہ بہار بھی وہین ہین

۶۰

[illegible]

دنیا [illegible]

تل تھا یہ فرس پاؤن زمین پر نہین رکھتے
یہ کہیے اوڑین تیز مگر پر نہین رکھتے

۶۳

[illegible]

یہ تو ہین تا گرو رسائی نہین دیتے
کیا ... مجسم ہین دکھائی نہین دیتے

۶۲

[illegible]

آیا ہے یہ میدان دزا ہاتھ ہمارے
اب دیکھ ہی لینا کہ ہے تو ساتھ ہمارے

۶۳

[illegible]

ہم ایسے ہین خورشید کہ مغرب نجف اپنا
تحویل مین ہے روح امین کے شرف اپنا

۶۴

[illegible]

تا حشر در فیض ہم اللہ سے لینگے
دریا مین بہت لوگ غرقینہ ہین دینگے

۶۵

[illegible]

یون جلد نکلجا ے کمان تیر سے آگے
جیسے دم رفتار جوان پیر سے آگے

۶۶

[illegible]

خورشید ہے پروانہ جانباز ہمارا
مہتاب سے پوچھے کوئی اعجاز ہمارا

۶۷

[illegible]

یہ حال ہو عرصہ جو یہان قرب مین کھنچ جائے
بیمار کو جیسے کوئی شب کرب مین کھنچ جائے

۶۸

[illegible]

دستور ہے لڑنے کو جو بڑھتے ہین بہادر
کچھ پہلے رجز جنگ مین پڑھتے ہین بہادر

۶۹

[illegible]

گہ عرش گئے ہین حرم بول رہے تھے
جس پردے مین ڈھونڈھا ہمین ہم بول رہے تھے

۷۰

[illegible]

مشہور ہے جو لطف و عطا مین وہ ہمین ہین
اکثر جو بکے راہ خدا مین وہ ہمین ہین

۷۳

[illegible]

تزویر سے ظلم و ستم و قہر سے مارا
ان سب نے ہمین قتل کیا زہر سے مارا

۷۴

[illegible]

روکے سے نہ رک جائین وزا ٹوکتے رہنا
نرغے مین نہ گھبرا کے لڑین روکتے رہنا

۷۵

[illegible]

تھا قصد کہ بان پہ ابھی بان نہ کہا تھا
شعلہ سا تہ تیغ دو دم لوٹ رہا تھا

۷۶

[illegible]

تلوارین نیامون سے نکلتی نظر آئین
دو مچھلیان الماس اگلتی نظر آئین

۷۷

[illegible]

تشویش جو زینب کو ہوئی جان کہان ہین
تیغون نے چمک کے یہ بتایا کہ یہان ہین

۷۸

[illegible]

لو وجہ صفائی کی اب اظہار ہوئی ہے
جاروب فلک سرخ نمودار ہوئی ہے

۷۹

[illegible]

سب طائر جان مضطر و محزون نظر آئے
سر پر جو وہ شہباز ہمایون نظر آئے

۸۰

[illegible]

ہر ایک طرف خون کی نہرین سی بہی ہین
دو بجلیان بالا سے ہوا کوندرہی ہین

۸۱

[illegible]

ہے رد مین صفائی کے الم دیتی ہین تیغین
سمجھا گو کہ لہو پیتی ہین دم پیتی ہین تیغین

[illegible]

مچھلی سے کہا تیز یہ شمشیر بڑی ہے کانٹا غم ترے تن کی زرہ منہ کی کڑی ہے	تھی دل سے معرف سپہ بدعمل انکی حیرت سے انھیں دیکھ کے جھپکی اجل انکی	اکبرؑ سے کہا طورِ وغا دیکھتے رہیے اس سمت بڑے بھائی وزاد دیکھتے رہیے

[illegible]

کم عمر یہ دو شیر و دو غدار بڑے تھے چھوٹے تھے یہ دو پھول وہ خونخوار بڑے تھے	ہمشکل اکبرؑ و عباسؑ علمدار کا فق تھا زینبؑ کو بھی صدمہ شہِ دیں کو بھی قلق تھا	امید کا شکوہ ہے نہ کچھ یاس کا شکوہ ہوتا ہے لڑائی میں کہیں پیاس کا شکوہ

[illegible]

سرتا قدم آہن میں نہاں دیو سیہ تھے [illegible] میں وہ مرحب و عنتر کی جگہ تھے	شاباش تھے گو رنج جراحت کے سبب تھے رومالوں سے چہروں کا عرق پونچھ رہے تھے	اس حال کو وہ دشمن دیں دیکھ رہے ہیں خود نار میں سر غرق میں تن غرق [illegible]

۹۱ [illegible]

ہر مرتبہ اُس دشمن باری کو جلایا
بجلی نے پس مرگ بھی ناری کو جلایا

۹۲ [illegible]

چلّا کے کہا زینبؑ نے منھ پھیر لیا ہے
دو شیروں نے دو بجلیوں نے گھیر لیا ہے

۹۳ [illegible]

تقطیع کمر ہو گئی تلوار جلی ہے
سب کہتے ہیں اس ہند میں الٹا جلی ہے

۹۴ [illegible]

صدمے سے لچکے بند تو بل کھا گیا نیزہ
برچھی جو چلی بید سا تھرا گیا نیزہ

۹۵ [illegible]

اور ایک زرہ کاٹ کے کیا جانے کہاں تھی
گو کھا گئی آنکھیں مگر آنکھوں سے نہاں تھی

۹۶ [illegible]

زخموں سے فرس پر ہمہ تن چور پڑا تھا
پالھر کی طرح ظالم مقہور پڑا تھا

۹۷ [illegible]

ہم سب کے لیے زہر ہوا آگئی بجلی
یہ ناگ اسے اڑا تھا اسے لو کھا گئی بجلی

۹۸ [illegible]

تیغوں سے تن بانی شر کاٹ رہے تھے
تھی سیر کہ عقرب کو قمر کاٹ رہے تھے

۹۹ [illegible]

مصروف ستم شاہ امم ہو گئے دونوں
تسلیم کو یکمرتبہ خم ہو گئے دونوں

۹۸
[illegible]

۹۹
[illegible]

۱۰۰
[illegible]

لڑنے میں نہاں تھے نظر آئے جو رکے ہیں
ہاں سر نگاؤ بہر تسلیم جھکے ہیں

سینو سے پس پشت سنانیں نکل آئیں
اگلا جو لہو منھ سے زبانیں نکل آئیں

اب حسرت دیدار جناب شہ دیں ہے
کیا جانیے آقا کو خبر ہے کہ نہیں ہے

۱۰۱
[illegible]

۱۰۲
[illegible]

۱۰۳
[illegible]

منھ دیکھتی ہیں اشکفشاں ہوتی ہیں زینب
ہاتھوں سے جگر تھامے ہو روتی ہیں زینب

نزدیک جری دو سپر مجروح نے آکے
بھائی کو لیا گود میں رہوار ملا کے

جلدی نہ گئے دھیان یہ آئیگا بہن کو
شبیر کبھی منھ نہ دکھائیگا بہن کو

۱۰۴
[illegible]

۱۰۵
[illegible]

۱۰۶
[illegible]

مہماں ہیں دو دن کے قمر ہوتے ہیں رخصت
رو لینے زینب کے پسر ہوتے ہیں رخصت

سر کاٹ لو تھا شور یہی اہل جفا میں
لپٹے ہوئے دو شیر گرے دشت بلا میں

کی زخمیوں نے عرض نہ یہ تشنہ گلو ہے
پوشاک نہ بھر جائے غلاموں کے لہو سے

۲۰۹

[illegible]

بوشاک لٹی لاش یہ خون مین پڑی تھی
تھے ہونٹھ نبی پہ ستم آرا کی چھری تھی

۲۱۰

[illegible]

جو چاہیے تھا آج وہی کام کیا ہے
اب اُنسے مین راضی ہون عجب نام کیا ہے

۲۱۱

[illegible]

ان دونون کی ، دخون کو سب شاد کرونگی
شاباش کہونگی اُنھین جب یاد کرونگی

۲۱۲

[illegible]

زینب نے کہا شکر خدا آتے ہین شبیرؑ
کس شان سے دو فدویون کو لاتے ہین شبیرؑ

۲۱۳

[illegible]

پیاسے مئے کوثر کا مزا لیتے ہین دونون
چہرون سے عیان ہے کہ ہنستے ہین دونون

۲۱۴

[illegible]

بانو نے کہا سر کو مجھے جانے دو لوگو
گھبراتے ہین مجروح ہوا آنے دو لوگو

۲۱۵

[illegible]

بھابھی یہ وہی ہین مگر اب قدر بڑی ہے
تھی جسکی تمنا مجھے وہ نیک گھڑی ہے

۲۱۶

[illegible]

تھی حق سے دعا جی سے کہ بڑے ہو دیکھین
جیتے رہین اکبر انھین مرتے ہوئے دیکھون

۲۱۷

[illegible]

یہ عمر مجھ ہو امن دولت مین پلے ہم
امان ہمین سینہ سے لگالو کہ چلے ہم

۱۲۰ [illegible]	۱۲۱ [illegible]	۱۲۲ [illegible]
ہم اچھے ہین تشویش نہ کچھ کیجیے آمان بازو نظر آتے ہین چھپا لیجیے امان	اس گلشن ایجاد سے منھ موڑ رہے ہین جلد آئیے بھائی کہ یہ دم توڑ رہے ہین	ماتم کا ہی غل خاک بسر چھوٹے بڑے ہین دو چاند زمین پر شفق خون مین پڑے ہین
۱۲۳ [illegible]	۱۲۴ [illegible]	۱۲۵ [illegible]
ناچار تھین گھیرے ہوئے سب دشمن جان تھے آتے جو مدد کے لیے فرزند کہان تھے	مشکل مین غلامون کی خبر کیا نہین لیتے تسلیم اخیر ای شہ والا نہین لیتے	عزت رہے معبود دلیرون کا تصدق ان خون مین ڈوبے ہوئے شیرون کا تصدق
۱۲۶ [illegible]	۱۲۷ [illegible]	
رو رو کے کچھ اشک دم نزع جو ڈھلکے باہین بھی گرین گردن زینب سے نکل کے	تسلیم بہن کی سو کے تر گئے دونون ماتم کے لیے آؤ بہن مر گئے دونون	

[illegible]

ماتم سر لحد ہے کہیں شور و شین سے
دولھا بنا ہوا کوئی سوتا ہے چین سے

[illegible]

بجھنے میں اشک شمع سحر ڈھلکے لگے
پروانے فرط شوق سے جل جل کے رہ گئے

[illegible]

یارا رہا نہ ضبط کا دولھا سے چھوٹ کے
تعویذ پیٹنے میں گرا سر سے ٹوٹ کے

[illegible]

محفل ہوئی تباہ دم عیش کٹ گیا
آئی نسیم صبح مرقع الٹ گیا

[illegible]

پیاسی دلھن کا موتیوں سے تن سفید ہے
اب گھر یہ کہتی ہے دل ناامید ہے

[illegible]

توڑا گلے کا طوق بہت دم جو گھٹ گیا
دولھا چھٹا لباس عروسانہ لٹ گیا

[illegible]

دولھا تمام رات کا جاگا جو سو گیا
پھولوں کے ہار پہنے ہوئے دفن ہو گیا

[illegible]

ہر شکل زندہ صورت صد برگ ہو گئی
شادی براتیوں کے لیے مرگ ہو گئی

[illegible]

غش آ گیا قلق سے عجب حال ہو گیا
دولھا کا جسم گھوڑوں سے پامال ہو گیا

١٠

[illegible]

جینے سے دل قریب سحر سیر ہو گیا
جب روشنی ہوئی تو یہ اندھیر ہو گیا

١١

[illegible]

بلکتا ہوں بچو مین راحت کے دن گئی
گھونگھٹ بڑھا نہ تھا کہ ردا سر سے چھن گئی

١٢

[illegible]

دوڑے فرس فلک کی برائی سے لاش پر
بیٹی دلھن بھی دست حنائی سے لاش پر

١٣

[illegible]

شادی کا ذکر کیا ہے طبیعت حزین ہوئی
مہمان ہے جس غریب کی شادی نہین ہوئی

١٤

[illegible]

رنگت ہے سبز تک ہے صدمہ ہے قہر ہے
تاثیر ابن سعید مسموم زہر ہے

١٥

[illegible]

روتے ہین سر کو زانو سے غم ہے دھرے ہوے
ہین دونوں ہاتھ تشنہ لہو سے بھرے ہوے

١٦

[illegible]

بولے سنبھالو دل کو بہن امتحان ہین
غش مین کہا یہ کون ہے کیا بھائی جان ہین

١٧

[illegible]

بیٹے اگر شہید ہوے میرا کیا گیا
کچھ بھائی پر بنی تھی جو غش مجکو آگیا

١٨

[illegible]

پہلے نہ حاصل آج تمناے دل ہوئی
آخر ہین نسبت شیر خدا سے خجل ہوئی

۱۵

[illegible]

ہو کچھ سہی تو عاشق زار قدیم کی
خالق کو ہے پسند سفارش یتیم کی

۱۶

[illegible]

جب کاروان کو تشنہ سفر کا جہد تھا
منزل میں ایک ایک سے آگے بڑھا رہا

۱۷

[illegible]

پہلے یہ ہوں نثار تو ہم آمیں ... دین
سن میں بڑے ہیں کچھ علی اکبر زیادہ میں

۱۸

[illegible]

خاطر کرو شکستہ دل و تشنہ کام ہوں
تم جنکے جان و دل ہو میں انکا غلام ہوں

۱۹

[illegible]

قاسم تو سر جھکا کے الگ جا کھڑے ہوئے
اکبر بھی بات ٹال کے پاس آ کھڑے ہوئے

۲۰

[illegible]

دیکھی نہ تھی نبرد کبھی خود اثر نہ تھے
چھوٹے تھے جیسے عون و محمد بڑے نہ تھے

۲۱

[illegible]

باغ جہاں میں ساتھ گلوں کا کہاں ہوا
پہلے خزاں ہوا کوئی پیچھے خزاں ہوا

۲۲

[illegible]

وقفہ ہوا جو اذن کو صدمہ گذر گیا
آنکھیں چڑھی ہیں سوچ میں چہرہ اتر گیا

۲۳

[illegible]

لگتا فراق ... مجھے منظور ...
میں تو ہوں کس وجہ سے مجبور ہو گیا

[illegible]

سمجھو آئینگی لہو میں نہانے کو پیار سے
ہوتا ہے رنگ پھول میں جوش بہار سے

[illegible]

دلبند کے خیال سے مُنھ کھولتی نہیں
کیوں بھابھی آج آپ بھی کچھ بولتی نہیں

[illegible]

تعویذ وا کیا جو زرہ سے نکال کے
ماہی تو چھٹ گئی پھندے سے جال کے

[illegible]

دنیا سے جب جناب برادر گذر گئے
تمکو میں حوالے کیا آپ مر گئے

[illegible]

اٹھیگا غل ابھی یہ سپاہ لئیم سے
پیارا ہے لال بھائی کے دُرِّ یتیم سے

[illegible]

دست حسنؑ نے کام کیا ہے زبان کا
لوح جبین سعی ہے خط بھائی جان کا

[illegible]

انکا تمہارے ہاتھ میں لو ہاتھ دے چکے
اب یہ رہینگے ساتھ کہ ہم ساتھ دے چکے

[illegible]

دنیا نہ اب جواب شہ مشرقین کو
بازو سے کھول کے مجھے دے دو حسینؑ کو

[illegible]

تھی جو کہ سرنوشت وہی بات ہو گئی
بھائی سے آج نصف ملاقات ہو گئی

۴۳

[illegible]

ہوئی جو ہو وہ بعد شہادت کے ہو رہے
جنگل میں ساتھ لیکے چچا تمکو سو رہے

۴۴

[illegible]

ارمان نکال لیں حسنؑ مجتبیٰ کے ہم
وقت اخیر دیکھ لیں دولھا بنا کے ہم

۴۵

[illegible]

بلبل کی شکل لرزہ نہالوں کے پاس تھیں
آنسو قلق سے خشک تھے بے ہواس تھیں

۴۶

[illegible]

تکتا غزال تیغوں سے آنکھیں لڑی رہیں
اس گرون حسینؑ میں باہیں پڑی رہیں

۴۷

[illegible]

زینبؑ کے پاس چند حزیں نوحہ گر رہیں
شہزادیاں کچھ آئیں ادھر کچھ ادھر رہیں

۴۸

[illegible]

جائیں وہاں جناب یہاں جان کھو دیں
دولھا بنائیں آپ سے انکو رو دیں

۴۹

[illegible]

دادا کے پاس جائینگے حضرت کے ساتھ ہم
صدقے کرینگے ابن ید اللہ ہاتھ ہم

۵۰

[illegible]

ہیں گو کہ بیقرار مگر جا کے لائیے
زینبؑ بزرگ ہیں انہیں سمجھا کے لائیے

۵۱

[illegible]

انکے بغیر چین نہ ہوگا کسی جگہ
سوئیگا رن سے آگے یہ دولھا نہ جگہ

[illegible]

جیتا رہے شبیہ نبی کچھ ضرر نہیں
میر السیر جوان ہیں بے پدر نہیں

[illegible]

اس شان سے چلی تھی نواسی رسول کی
سب گھر کو یاد آگئی آمد بتولؑ کی

[illegible]

دولہا بنے ہوئے پئے تسلیم جائینگے
دادی سے نقد خلد سلامی میں پائینگے

[illegible]

تمنے بپا کیا یہی اس گھر کا طور ہے
پر دیکھتی ہو آج تو صورت ہی اور ہے

[illegible]

شدت سے گو کہ پہلوے زہرا میں درد تھا
دلپر لگی تھی چوٹ یہاں رنگ زرد تھا

[illegible]

مضطر یہاں تو آل حبیب آلہ تھی
اعدا کو فکر قتل شہ دین پناہ تھی

[illegible]

چل بیٹھے خیر سے یہ نجب آئینگی
فرصت نہ پائینگی نہ یہ دولھا بنائینگی

[illegible]

آنسو رواں تھے خواہر شاہ انام کے
بیٹھے پاس بیٹھ گئیں دل کو تھام کے

[illegible]

گردن کٹے حسینؑ فلک اقتدار کی
نکلے محل سے لاش غریب الدیار کی

۵۵

[illegible]

لوٹو حرم کو شاہ مدینہ کے سامنے
پامال ہون حسین سکینہ کے سامنے

۵۶

[illegible]

شاخ جہاد سبط نبی پھل لائی نہ ہو
تلوار شاہ دین سے کہین چلنے نہ ہو

۵۷

[illegible]

یہ ہر جوان کا داغ ضعیفی حسینؑ کی
کس طرح سے کٹیگی ضعیفی حسینؑ کی

۵۸

[illegible]

قاسمؑ کو دی خبر یہ کسی بیگناہ نے
خیمے کو آکے گھیر لیا ہی سپاہ نے

۵۹

[illegible]

کچھ ناتوان سے چلتے ہوے بھی نہ کہ گئے
ہم ای مسافران عدم پیچھے رہ گئے

۶۰

[illegible]

اس گرمی و عطش مین نہین کام جینے سے
رن کی ہوا ہوئی نہ موافق حسینؑ سے

۶۱

[illegible]

ہوگا نہ محو دل سے یہ سامان مزارین
دیکھا کرینگے خواب پریشان مزارین

۶۲

[illegible]

یہ ماجری کا بیبیون کو دے کے پھر گئے
ڈیوڑھی سے اپنے ساتھ اُٹھا کے سج کے پھر گئے

۶۳

[illegible]

کہنا جو پوچھین حال سر و افسر حسینؑ
تیغون کی باڑھ بن آج مین تاج سر حسینؑ

۶۵

سب کہتے ہیں کہ [illegible] بھائی کا نہ جدا ہو
دیکھیں بیاہ جو [illegible] بیس برس [illegible]
دنیا [illegible] پیاسا [illegible]
[illegible]

ہر تیغ ظلم کا یہ پریشان تکا ہوا
منزل بہت کڑی ہے مسافر تھکا ہوا

۶۶

قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوا اڑ کے مائل جس رخ بریں ہوا
لخت دل حسن شرف قاش زیں ہوا

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمٹا جما کے پاؤں طرار جو بھر گیا
بولی ازل وہ حد ابد سے گذر گیا

۶۸

[illegible] کس کی طرف
[illegible] کس کی طرف
مجبور [illegible] تلوار کی طرف
[illegible] عذار کی طرف

بے پردگی کا رنج ہے گو سب کے واسطے
ہیں لاکھ آفتیں سر زینب کے واسطے

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قصد سیاہ شام جو گلفام کو ہوا
غل تھا طلوع نیر دین شام کو ہوا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا روشنی سے حال یہ ارباب جبر کا
شک جیسے دھوپ میں کسی جانب ہو ابر کا

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس کا الم سے جگر تھرتھرا گیا
مولا گلے لگا کے یہ روئے کہ غش آ گیا

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونے نہ پائے فرق جو الفت بھرے ہوئے
دیکھو ملاحظے سے ادب سے تھمے ہوئے

۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نزدیک ہے کہ قلب سمک آب آب ہو
ایسا نہ ہو زمین تری مٹی خراب ہو

بھاگا جو شور حشر بہت ہانپنے لگا
دہشت سے زلزلے کا بدن کانپنے لگا

جب چاشنی حسن جری چاٹنے لگے
ہاتھوں کو بیخودی مین عدو کاٹنے لگے

عکس جبین ہر جادۂ صحت طراز ہین
رکھا ہوا ہر قبلہ نما جانماز ہین

کیا روشنی مہر سرا پر قد یہ ہر
فردوس مین تنفس صبح منیر ہر

جب روح نا فداک کہا جبرئیل نے
ہذا حبیبنا کی صدا دی خلیل نے

دن آج کا مشابہ یوم النشور ہر
لو پیش عصر مہدی دین کا ظہور ہر

دشمن جلنے لگا جو کی اُس جلیل نے
نمرودیون کو آگ مین ڈالا خلیل نے

قاسم کھڑے ہین غیرت ونما ئین تیغ ہوئے
آئے حسن بہشت سے دولھا بنے ہوئے

چارون طرف غبار ہر الکبا نور ہر
بالائے اوج شیشۂ ساعت مین حور ہر

[illegible]

اُسکو ملے ہین دامن زین بیچ زری پر
کیون بال بال پر نہون صدقے پری پر

[illegible]

کاٹھی مین بیقرار سرو ہی کا پھل ہوا
نوشاہ تیغ مائل جنگ و جدل ہوا

[illegible]

کیسی تڑپ تڑپ کے سرو ہی اُگل پڑی
بلقیس جان فروش محل سے نکل پڑی

[illegible]

پالو سے جسم نیر اعظم کا چھن گیا
مہر سپہر لوز کا فوارہ بن گیا

[illegible]

صدمہ ہوا کہ نجم سوے خاک پھر پڑے
نیلم کے نگ سر زرہ پر بیجگہ گر پڑے

[illegible]

جوہر تھے ناب پر جو نظر کام کر گئی
غل تھا دولھن کی مانگ ستارون سے بھر گئی

[illegible]

ڈھالین ہوئین بلند قدم ساتھ اُٹھ گئے
ہر سلام شامیون کے ہاتھ اُٹھ گئے

[illegible]

دولھانے غیظ مین جو لہاہان حسام
نکلی دولھن بنی ہوئی باہر نیام سے

[illegible]

اعدا کو باغبان اجل لوٹنے لگے
ڈھالون کے پھول تیغون کے پھل ٹوٹنے لگے

[illegible]

یہ سیر خون فوج ستمگار ہو گیا
روزہ پری کا شام کو افطار ہو گیا

[illegible]

اسدم عجیب باغ شہادت کا رنگ ہے
ازرق سے اور حضرت قاسمؑ سے جنگ ہے

[illegible]

کیا دیکھتے ہو جلد بڑھو کارزار کو
صاحب اب نیام سے لو ذوالفقار کو

[illegible]

جس خیرہ سر پہ آکے گری بکھر بھل چلا
دم بھی لہو کے ساتھ بدن سے نکل چلا

[illegible]

ہے گرد باد وادی بدعت کی راہ کا
پتلا بنا ہے خلق خدا کے گناہ کا

[illegible]

ہے یہ بھی شیر فاتح بدر و حنین کا
صاحب بڑا جری ہے بھتیجا حسین کا

[illegible]

دق تھا جو صید النش صمصام ہو گیا
گرمی دماغ میں ہوئی سرسام ہو گیا

[illegible]

لیکن گرا سے دیتے ہیں جھونکے زمین پر
کہتا ہے نصف سور ہو منھ رکھ کے زمین پر

[illegible]

دکھلاؤ زور پالنے والی کے شیر کا
بڑھ جاؤ نام لیکے جناب امیر کا

[illegible]

فانی ہے کائنات گذرنا ضرور ہے
جو ذی حیات ہین انھین مرنا ضرور ہے

[illegible]

سر کا قدم تو مرتبہ نظرون سے گر گیا
بخشونگی مین نہ دودھ ذرا منہ جو پھر گیا

[illegible]

رکتا نہین جو ہفت فلک جد و کد کرین
بلواؤ سید الشہدا کو مدد کرین

[illegible]

ظالم کھڑا ہے مرحب غدار کی طرح
ہان لڑ کے آؤ دو حیدر کرار کی طرح

[illegible]

ظالم ٹھہر کے بند سپر کھولنے لگا
شمشیر برق دم کو جری تولنے لگا

[illegible]

ہے حوصلہ شباب کا ہر ایک عہد مین
پھینکا ہے کسنے مار کے اژدر کو مہد مین

[illegible]

برساؤ آگ تیغ قضا امتثال سے
اس برج آتشین کو جلاؤ ملال سے

[illegible]

بڑھ کے حسین تشنہ دہان جا کھڑے ہوے
پوتے کے پاس شیر خدا آ کھڑے ہوے

[illegible]

کہتا ہے طفل ہم ہین یہان تیری گھات مین
فرزند بوتراب ملا دینگے خاک مین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہین کسکے لال تجکو لہو سے بھرین نہ ہم قاسم نہین جو یون ترے صدقے کرین نہ ہم	خط جبین کی حفظ جو ماخوذ ہو گئی یہ لوح اپنی وجہ سے تعوذ ہو گئی	کیون کھینے ناب کرکے رزو تیری والدین آتو قریب جسم کے رخنے لگا لدین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنہان ہمارے خوف سے بیٹے سب ہوے اٹھین کسی سے عقدہ کشا نبد کب ہوے	کیا روشنی ہے معجزہ بوتراب کی کل ہے ہمارے ہاتھ مین آج آفتاب کی	عباس بڑھ گئے علم شہ سنبھال کے پردے سے مان بھی تکنے لگی منہ نکال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طفلی کٹی ہے الفت شمشیر و تیر مین تھا سمکو لطف تیغ کے پانی کا شیر مین	روشن ہے عرش پہ مع نعلین چڑھ گئے جبریل پیچھے رہ گئے ہم آگے بڑھ گئے	ناقوس بت کے ہاتھ مین ہے بڑھ کے چھین لو ازرق سے گرز ناد علی بڑھ کے چھین لو

۳۱۸

[illegible]

کیسے کا تھا نہ گز وہ ٹکڑے اُڑا گئی
تقسیم جزو لا تیجزا ابتا گئی

۳۱۹

[illegible]

یہ رسم خاندان علیؑ و لی نہین
تلوار اپنی پہلے کسی پہ چلی نہین

۳۲۰

[illegible]

جھکی بلند ہو کے سروہی جو رک گئی
آنکھین بھی بند ہو گئین گردن بھی جھک گئی

۳۲۱

[illegible]

تلوارین سی میان بدن غرق ہو گئین
قل تھا شقی کے تن کی رگین برق ہو گئین

۳۲۲

[illegible]

زخمون سے کوہ زر ستمگر کو بھر دیا
بس ایک ہی نفس تھا فنکو سو ٹکڑے کر دیا

۳۲۳

[illegible]

یہ تیغ ظلم چھوڑ انھین ارشاد کر دیا
یوسف نے دو غلامون کو آزاد کر دیا

۳۲۴

[illegible]

ہر استخوان جسم کو سوزان بنا گئی
شامی کے قد کو سرو چراغان بنا گئی

۳۲۵

[illegible]

مدحت کو فوج روح دلیران سمٹ گئی
آیا جو پیار ہاتھ سے نصرت لپٹ گئی

۳۲۶

[illegible]

بیتاب تھے حسینؑ بلانے کے واسطے
ہاتھ اٹھ گئے گلے سے لگانے کے واسطے

[illegible]

بانو نے دی یہ سپر کو صدا ہاتھ چوم لو
اکبرؑ گلے لگا کے ذرا ہاتھ چوم لو

[illegible]

مین نے لہو مین جسم کو بھرنے دیا نہین
منھ صاف ہے کہ خون کسی کا پیا نہین

[illegible]

غل تھا لپٹ کے جسم سے منھ موڑتی نہین
بے دم لیے ہوے یہ کبھی چھوڑتی نہین

[illegible]

لڑنے کا ایک ایک سے ہمکو خطر نہین
خالی کرین پرون کو ابھی جی بھرا نہین

[illegible]

خاموش ہو گیا نہ کھلا کیا کھلا دیا
آنکھین ملا کے تیغ نے سر کھلا دیا

[illegible]

ملنا جو دو طرف کا شقی کو بنا دیا
حرف غلط کو حرف مشدد بنا دیا

[illegible]

مین رحمت الٰہ عبث تم کو لاگ ہے
کہدو نہین جو ابر کے دامن مین آگ ہے

[illegible]

مدنظر جو ہو گئین آنکھین مل گئین
بس جیسے سرون مین پتلیان چھپ کے نکل گئین

[illegible]

جب دونون مل کے گرنے لگے کا صدمہ تھا
غل تھا کہ ساکنین مین ادھم ہو گیا

[illegible]

کچھ مرشعار مر گئے ایسے ڈھل گئے
بیکار حرف مصرع تر سے نکل گئے

[illegible]

زینب بھتیجی ساتھ بال پریشاں کیے ہوئے
پھرتے تھے صحن میں علی اکبر لیے ہوئے

[illegible]

شادی میں ہوا اثر غم قاسم کا اس طرح
رخصت دولھن جو ہو تو نہ سب بین کس طرح

[illegible]

سر کاٹ کے نکل گئی کہ بانوں کا سر کھلے
پھیری تھی خون بے سرو پا پاٹ جا کھلے

[illegible]

فارغ جو ہو منا کے بیٹیوں کو دہر سے
پانی ضرور لائیو تھوڑا سا نہر سے

[illegible]

ٹھہرے کی جا کٹے ہوئے کاکل کے تار تھے
کپڑے بدن میں سرخ تھے زخموں کے ہار تھے

[illegible]

ننھے سے ہاتھ بانوں بھی گردن میں ڈال دی
سوکھی زبان ہونٹوں سے باہر نکال دی

[illegible]

بانو نے اپنے لال کو گوہر سے لے لیا
اکبر کی گود سے علی اصغر کو لے لیا

[illegible]

کچھ تھے بہر تشنہ وہاں نہ مانگتی
بھائی میں لاکھ پیاسی تھی پانی نہ مانگتی

[illegible]

ہے ہے نصیب دختر شبیرؑ میں نہ تھا
شادی میں ہوں شریک یہ تقدیر میں نہ تھا

[illegible]

قاسم چلے ہیں سوئے جنان گھر اجڑ گیا
بیٹی چچی کے قلب میں سوراخ پڑ گیا

[illegible]

... حسام جلی کو ...
گھوڑے سے آفتاب حسن خیمہ کے پاس گرا

[illegible]

دیکھو تمھاری گود میں ہرگز نہ آؤنگی
بھجواؤ گے جلد نہیں روٹھ جاؤنگی

[illegible]

صدمے سے اشک شاہ مدینہ نکل پڑے
تڑپ کے ... سکینہ نکل پڑے

[illegible]

آتا ہے چاند فاتح بدر و حنین کا
ہو پائمال جلد بھتیجا حسین کا

[illegible]

لازم نہیں گمان یہ اے نوحہ گر تمھیں
ہوتا جو ان کا بیاہ نہ ہوتی خبر تمھیں

[illegible]

ہنس ہنس کے غش کو ابن حسن ٹالتے رہے
دل کو پکڑ کے منہ سے لہو ڈالتے رہے

[illegible]

صدمے سے مجتبیٰ کا عجب حال ہو گیا
بیٹا پدر کی گود میں پامال ہو گیا

۱۵۴

[illegible]

بیباک منھ غریب سے موڑے چلےگئے
رکھ رکھ کے پانون سیکڑون گھوڑے چلےگئے

۱۵۵

[illegible]

آئی صدا کہ جلد چچا کو پکار لو
جس طور سے ہو عقدۂ مشکل کو پکار لو

۱۵۶

[illegible]

اُسوقت پاس ہے شہ والا نہین کوئی
رکتا ہے دم سنبھالنے والا نہین کوئی

۱۵۷

[illegible]

اب جو حضور آنے مین عرصہ لگائینگے
فدوی کی لاش بھی شہ والا نہ پائینگے

۱۵۸

[illegible]

شہ کا جلال دیکھکے ہر ایک ہٹ گیا
قاسمؑ سے کربلا کا مسافر لپٹ گیا

۱۵۹

[illegible]

دردا ہر ایک عضو مین ٹاپون کا نیل ہے
بولی اجل کہ عرصۂ ہستی قلیل ہے

۱۶۰

[illegible]

اسوقت ہاتھ پانون سے معذور ہون چچا
تقصیر ہو معاف کہ مجبور ہون چچا

۱۶۱

[illegible]

ہے اُسکو اختیار حیات و ممات مین
حقا کوئی شریک نہین اُسکی ذات مین

۱۶۲

[illegible]

مانین نہ حکم طاقت جن و ملک نہین
حضرت امام وقت ہین کچھ اِسمین شک نہین

[illegible]

ہم پر تو خیر تھی جو گذرنی گذر گئی
دم پہ بنی روح سر سے رو اگر اتر گئی

[illegible]

میرے ریاض دہر سے منھ موڑنے لگے
فرزند آنکھیں پھر گئیں دم توڑنے لگے

[illegible]

اے نہر خون میرے بھتیجے کا بہہ گیا
دیکھو اے ہوا چراغ حسن بجھ کے رہ گیا

[illegible]

بس بھائی لطف ہو چکے اپنے غلام پر
صدقے کیا اسے علی اکبر کے نام پر

[illegible]

ہر گز جدا حسین سے یہ ذی حشم نہ تھا
قاسم کبھی مجھے علی اکبر سے کم نہ تھا

[illegible]

دل بیقرار زلف پریشان کیے ہوئے
آئے محل میں لاشۂ قاسم لیے ہوئے

[illegible]

بھائی یہ ہمیں نکلی جی سے گذر گئے
ہم گھر میں کھیلتے رہے اور آپ مر گئے

[illegible]

سر کو ہر ایک تشنہ دہان پیٹنے لگی
بیٹے کے پاس بیٹھ کے ماں پیٹنے لگی

[illegible]

شادی نہ ہونے پائی مجھے داغ دے گئے
اے میری جان بیاہ کا ارمان لے گئے

سب جن نے بارگاہ محمد مین تھا بپا
رونے کی ایک سمت سے آنے لگی صدا
سب نے کہا یہ کون ہے جو بین کرتی ہے بکا
آواز دی فاطمہ ہون بنت مصطفا

ہان روؤ خوب آنسوون سے منہ کو دھوؤنگی	لوگو بہو کے ساتھ مین پوتے کو روؤنگی

دیکھا یہ حال مادر قاسم نے بیاختیار
بیٹھی سلام کر کے وہ جس دم مین وہ بیکس فگار
بولی کہ بی بی آپ کا لال ہوا اسپ الم سوار
اس لطف سے اس آن سے لیکن ہوئے نثار

کس تشنگی مین جان غزال حسنؑ گئی	قاسم کی میرے دیکھیے کیا شکل بنگئی

عصمت سرا سے سبط پیمبر بتنہا نکل
ہمراہ فضا کے جو ابن حسن آگے
سب غنچہ کے ابن عم معبود سے
پائے حزان خون مین ابرو لگے

تائید کا کسی سے مجھے آسرا نہین	معلوم ہے تجھے کوئی تیرے سوا نہین	۱۱۰

[illegible]

ہی قصہ جو قاسم کی لڑائی کے بیان کا
ازرق نہیں جو رنگ ہی شمشیر زبان کا

[illegible]

قاسم جو پے جنگ ادھر جاتے ہین رن مین
ازرق کے لیے آنکھ نظر آتے ہین سن مین

[illegible]

اللہ ری تاثیر عجب کثرت ضو ہی
جس سمت کی طرف دیکھیے رشک مہ نو ہی

[illegible]

ہر دم ہی گذر الفت فرزند حسن کا
مداح کا سینہ نہیں مسکن ہی دلھن کا

[illegible]

جو ٹپے صفحے جرات سے کفن مست کیا ہی
مانند ید اللہ زبردست کیا ہی

[illegible]

رتبے صفت خال جبین کے جو بڑے ہین
نقطے نہیں کاغذ مین ستارے سے جڑے ہین

[illegible]

ہم ابن حسن کے ہین ثنا خوان نہ ڈرینگے
ارباب حسد زہر حسد کھا کے مرینگے

[illegible]

ہی ذہن مین لف رخ زیبا کا عالم
دن کو ہی نظر مین شب مہتاب کا عالم

[illegible]

پلکون کی بھی تیزی کا اثر ماہ عیان ہی
سارے الفون [illegible] تیرون کا گمان ہی

۱۰

[illegible]

وصفِ دُرِ دندان بھی ہی نایاب اتر مین
مسطر کے نشان رشتۂ گوہر مین نظر مین

۱۱

[illegible]

تعریف جو لکھی ذقن جان جہان کی
ہر سین کے دامن مین ہی لو سیب جنان کی

۱۲

[illegible]

کیا فیض نوشت صفت سینہ ہوا ہی
ہر ایک ورق غیرتِ آئینہ ہوا ہی

۱۳

[illegible]

وصفِ قدِ موزون جو کچھ انشاد ہوا ہی
قدرت سے قلم غیرتِ شمشاد ہوا ہی

۱۴

[illegible]

تحریر ثبات قدم پاک ہوا ہی
ثابت ہین جو ہر لفظ سے معنی تو بجا ہی

۱۵

[illegible]

حیدر کی طرح یہ کرم حق سے لڑے ہین
وہ مرحب و عنتر سے یہ ازرق سے لڑے ہین

۱۶

[illegible]

منھ ترکشون کے فوج بدانجام نے کھولے
علمون کے پھریرے سپہ شام نے کھولے

۱۷

[illegible]

تیغین تھین نشان شۂ ذلقدر کے نیچے
گویا تھے بہتر مہ نو بدر کے نیچے

۱۸

[illegible]

ازرق بھی لیے گرز پس پشت عمر تھا
وہ نحس مگر سعد کے بیٹے کی سپر تھا

۱۹
[illegible]

مارینگے انھین تیغ کھینچیگی اگر انکی
سب فوج مین پڑتی ہی انھین پر نظر انکی

۲۰
[illegible]

خاموش یقین خلق کو ہوتا ہی علی کا
لڑکا نہ سمجھا اسے پوتا ہی علیؑ کا

۲۱
[illegible]

کیا سنگ دل ... شہ صفدر کو روالایا
وہ آئینے توڑے کہ سکندر کو رولایا

۲۲
[illegible]

یکان غنچے کو نہ کھلتے ہوے دیکھا
ظالم کو بہت خاک مین ملتے ہوے دیکھا

۲۳
[illegible]

کیون اور کسی صاحب شمشیر سے لڑنا
اچھا کے رکھتا ہون اسی شیر سے لڑنا

۲۴
[illegible]

برہم ہو شمشیر دودم تو اے اکبر
رخصت کو بڑھے بند سپر کھول کے اکبر

۲۵
[illegible]

ازرق نے تکبر سے کہا خوف ہی کسکا
بولا وہ جولان سبز عمامہ ہی یہ جسکا

۲۶
[illegible]

جو اس سے لڑے داخل اموات ہی ازرق
بچ جائے جو تو بھی تو بڑی بات ہی ازرق

۲۷
[illegible]

فکر طلب اذن وغا کرتے ہو بھائی
قاسم ابھی جیتا ہی یہ کیا کرتے ہو بھائی

[illegible]

پہلے سفر اِی خلق کے محبوب کروگے
کیا خوب چچا سے مجھے محجوب کروگے

[illegible]

دلجوئی شاہنشہ دلگیر مین ہونگے
یا راہ مین یا خدمت شبیرؑ مین ہونگے

[illegible]

یاد آگئی وہ روح مزا پا گئی قاسمؑ
تم مین سے مجھے بوئے حسنؑ آگئی قاسمؑ

[illegible]

دیکھو تو کس انداز سے چلتی ہی سروہی
نام اسکا جب آتا ہی اگلتی ہی سروہی

[illegible]

ہی ضعف سنبھالے ہیں کہ تم لائیو بھائی
فردوس مین ہمراہ حسینؑ آئیو بھائی

[illegible]

مان گھر مین ہین موجود مگر باپ نہین ہین
قاسمؑ نے کہا یا شہ دین آپ نہین ہین

[illegible]

اس سے جو لڑو گے شہ ذیجاہ کے آگے
تعریف کرینگے اسد اللہ کے آگے

[illegible]

حضرت نے کہا خیر ہی بیٹا علی اکبرؑ
مرنے کے لیے جاؤگے اچھا علی اکبرؑ

[illegible]

بابا کا بھی اور آپکا بھی نام رہیگا
کوئی تو زمرد کوئی یاقوت کہیگا

[illegible]

تھی حق سے دعا باپ سے اکبرؑ نہ جدا ہو
فرزند حسنؑ جلد شریک شہدا ہو

[illegible]

دلواؤ گی قاسمؑ کو رضا خوش مین خبر تھا
یہ تو مجھے تم سے کبھی امید نہین تھی

[illegible]

وسواس کی جا ہر دم آفات ہر بی بی
پامال ہون دشمن یہ کوئی بات ہر بی بی

[illegible]

ہر اُنکی بات اور نواسی ہین نبیؐ کی
بی بی بہ مین بہن آپ حسین ابن علیؑ کی

[illegible]

جو کہتی ہون ما نو اُسے بیوہ ہون غمین ہون
آخر اے لوگو مین کوئی ہون کہ نہین ہون

[illegible]

مانند نبیؐ مثل علیؑ نیک ہین دونون
یہ غیر نہ وہ غیر مجھے ایک ہین دونون

[illegible]

کہتے ہین قلق ہر کہ بتا یا نہین جاتا
سجاد کی نشانی کو مٹا یا نہین جاتا

[illegible]

ابتک نہ ہوا قتل ندامت ہر اسی مین
پامال یہ ہو آج کہ عزت ہر اسی مین

[illegible]

بیوی نہین جو وطن مین تو نہ تاخیر کرینگے
بیاہ اُنکا بتی دھوم سے شبیرؑ کرینگے

۱۴۴

بولی وہ [illegible] بانو الٰہی سے کہ [illegible] تاب

اکبر نہین کیا ہاے خدا بیاہ کے قابل

ہو [illegible] خدا سے اکبر کی [illegible] مشکل

[illegible] نہین نہین [illegible] بیاہ دل

فرزند ہو سہرا یہ فلک جاہ دکھائے

اس چاند کا تارا تمھین اللہ دکھائے

۱۴۵

[illegible] نہین دیکھا

[illegible] کا سہرا نہین دیکھا

[illegible] نہین دیکھا

ہاے [illegible] فرزند کا سہرا نہین دیکھا

بعد اُنکے جیئینگے شہ دین تمکو یقین ہی

یہ جان لو اکبر نہین تو کوئی نہین ہی

۱۴۶

[illegible] نہین [illegible] ہی

[illegible] قاسم [illegible] ہی

[illegible] نہین نصیب [illegible] سواری

[illegible] آئی ہی

بس کچھ نہین چلتا ہی تکا کرتی ہون قاسمؑ

اللہ سے رخصت کی دعا کرتی ہون قاسمؑ

۱۴۷

[illegible] بانو نے کہا اشک بہا کے

[illegible] شادی کی [illegible] خدا جان بچا کے

[illegible] دولہا بنا کے

[illegible] دریا مین نہا کے

فرزند حسنؑ خلق مین تصویر علی ہی

بولین وہ پسر آپکا ہمشکل نبی ہی

۱۴۸

رخصت سے [illegible] آئیگا بعد علی اکبر

[illegible] نظر آئیگا بعد علی اکبر

[illegible] آئیگا بعد علی اکبر

[illegible] لطف [illegible] بعد علی اکبر

ساتھ اُنکے ابھی گھر کی صفائی ہی سمجھ لو

اکبر جو ہوئے ختم لڑائی ہی سمجھ لو

۱۴۹

[illegible] کہ مصیبت کی گھڑی ہی

[illegible] امانت کی گھڑی ہی

یا حضرت [illegible] کی گھڑی ہی

یا شاہ نجف لطف و عنایت کی گھڑی ہی

دلوایئے رخصت کہ یہ رخصت کی گھڑی ہی

نام آپکا سنتا ہی چلے آیئے حضرت

قاسمؑ کو رضا جنگ کی دلوایئے حضرت

۱۵۰

[illegible] بانو [illegible] تلوار

دنیا مین [illegible] بعد [illegible]

[illegible] علی [illegible]

ہون آج وہی جو کہ بس و بیش ہوئے ہین

یہ پہلے مرے جیسے حسنؑ پہلے ہوئے ہین

۱۵۱

[illegible] شادی [illegible] بلاؤ

[illegible] بلاؤ

[illegible] بلاؤ

[illegible] اکبر [illegible] بلاؤ

سمجھی کہ یتیمون کی سفارش نہ کروگی

اتنا تو کرو خیر جو [illegible] نہ کروگی

۱۵۲

ہاتھون کو [illegible] کے لیئے [illegible] آیا

فرزند [illegible] سامنے [illegible] بلایا

[illegible] کہین [illegible] پایا

قربان ہوئے [illegible] پایا

قاسمؑ نے کہا ہنسکے نہ گھبرایئے اماں

دربار کی پوشاک نکلوایئے اماں

۵۵

[illegible]

مانی قسم روح حسنؑ ورنہ غضب تھا
اکبرؑ کو رضا ملکی کی تھی مجکو تعب تھا

۵۶

[illegible]

ہند ہوائی کمر آپ ولی ابن ولی نے
دی ہاتھ مین تلوار حسینؑ ابن علی نے

۵۷

[illegible]

باہر جو محل سے وہ شجاع عرب آیا
جنگل کی ہوا شیر نے کھائی غضب آیا

۵۸

[illegible]

جب دور سے شبر کے جگر بند نے دیکھا
ازرق کی طرف سعد کے فرزند نے دیکھا

۵۹

[illegible]

رہوار مین عنقا سے فزون تیز پری ہر
واں جان سلیمان کے اشارے مین پری ہر

۶۰

[illegible]

چپ ہین کہ زبان ڈر سے ہلائی نہین جاتی
نیچی ہر نظر آنکھ ملائی نہین جاتی

۶۱

[illegible]

سیدھی وہ ادھر چلگئی دنیا ادھر الٹی
شمشیر کی سیفی نے صف اہل شر الٹی

۶۲

[illegible]

گھیرا ہر اجل نے ہمین پوشیدہ کہان ہون
تھا قصد عناصر کی طرح تن مین نہان ہون

۶۳

[illegible]

للکارے ہے جنگ سنبھلتا نہین کوئی
ہر ایک کو دعوی ہر نکلتا نہین کوئی

۶۲

دیکھا جو کوئی شامی کری ضرب نکالی
روکا کوئی جب وار [illegible] بچالی
زخمی [illegible]
[illegible]
ہو جرأت و نخوت میں جو اکمل وہی نکلے
آخر کا جیسے ڈر سنو اول وہی نکلے

۶۳

دی تیغ [illegible] اسد اللہ کا
[illegible]
گہ بڑھ کے کبھی [illegible]
[illegible]
میدان میں رہوار کو بدذات نے پھیرا
منھ اُسکی طرف مرگ مفاجات نے پھیرا

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حامی بصفت حفظ خدا اُسکے سپردی
اُس پھول کو مانند صبا لاکے سپردی

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگا کبھی تو ہرگز نہ اماں پائیگا ازرق
آخر یہی میدان ہے کہاں جائیگا ازرق

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا ستم آرا نے انھیں ٹوک کے نیزہ
قاسم نے کیا وار وہیں روک کے نیزہ

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرانے لگے غم سے الغرض غیظ میں آکے
دشمن کو لگے دیکھنے تیوری کو چڑھا کے

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا بھی دیا تیغ بھی بیٹے کو عطا کی
[illegible] کسی نے [illegible] مگر ہے وفا کی

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزے کی سنان رہ گئی ظالم کی سپر میں
تھا شور کہ ہے نشتر غم قلب عمر میں

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجروح ہوا ہاتھ یہ آقا سے نہ کہنا
کچھ بات نہیں ہے یہ شہ والا سے نہ کہنا

۷۴
[illegible]

جاؤ یہ کرو عرض کہ قاسم نے کہا ہی
دیکھین تو چچا آپ یہ دم بھر مین فنا ہی

[illegible]

ہین حیرت خالق ہمین بھاتا نہین غصہ
بے زخم لگے شیر کو آتا نہین غصہ

[illegible]

ہین ہاتھ مین کب بال سر بانی ستمگر
جوتی ہر مگر کوہ کی نیچے مین قمر کے

[illegible]

ازرق کو ہی دعوی جو وہ آئے تو مزا ہی
مارو نگا اسے آپکے صدقے سے یہ کیا ہی

[illegible]

طاؤس کو بجلی کے جھپکنے نے گرایا
اسوار کو گھوڑے کے جھجکنے نے گرایا

۸۰
[illegible]

بس دور ہوا دست وفادار سے پیدا
کیا خوب ہوا وار پرکار سے پیدا

[illegible]

اب روح رواں ہوتی ہی سوئے سقر اسکی
دم مین لیے لیتا ہون مین تیغ و سپر اسکی

[illegible]

گویا ہوئے ازرق کے پسر آہ برادر
دی دور سے اکبر نے صدا واہ برادر

۸۱
[illegible]

تھا ذکر کہ سب الفت ازرق پہ ستم ہین
عضو اسکے زرہ مین بدن کیسے مین درہم مین

۳۰۲
تھا دل کا سہوا او دشمنی [illegible]
[illegible] اجل [illegible]
یا پانی ہوا [illegible] تیغ [illegible]
کی قاسم نے [illegible]

ہر لغل جو بجلی کی طرح کوند رہا تھا
گھوڑا اُسے سبزے کی روش روند رہا تھا

۳۰۳
جھنجھلا کے کہا ازرق [illegible]
[illegible]
نازی نے کہا [illegible]
[illegible]

ازرق ترے سر سے بھی فریاد کریگا
بھائی سے ملا دونگا تجھے کیا یاد کریگا

۳۰۴
[illegible] کی طرف [illegible]
ازرق سے کہا [illegible]
اس بھول [illegible]
[illegible]

بچنے کا نہین شکل سے جسنے دکھائی
مرحب کی قسم جنگ علیؑ اُسنے دکھائی

۳۰۵
ازرق نے [illegible]
قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]

دوزخ کی اُسے راہ بتاتے ہوئے لائے
ہم مین ملک الموت چھپاتے ہوئے لائے

۳۰۶
[illegible]
قاسم نے کہا [illegible]
[illegible]
[illegible]

نیزے کی سنان دوسری جانب اُبھر آئی
لو شمع کی فانوس سے باہر نظر آئی

۳۰۷
[illegible]
قاسم [illegible]
[illegible]
[illegible]

جانے نہ دیا شیر نے خنجا دمین اُسکو
در پیش ہوئی راہ عدم راہ مین اُسکو

۳۰۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم رستم و سہراب کی تمثال ہی اُسکا
قاسم نے کہا دیکھ تو کیا حال ہی اُسکا

۳۰۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مچھلی کی طرح رن مین جو تڑپا تو بچا تھا
بھائی کو بگر خاک مین وہ ڈھونڈ رہا تھا

۳۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آلودۂ خون ہوکے عجب حسن عیان تھا
معشوق کی انگشت حنائی کا گمان تھا

۹۱

[illegible]

کیا جلد لیا کوچ لعین ازلی نے
مشکل کی گرہ کھولدی انگشت علی نے

۹۲

[illegible]

بے دو قرنہ تھا صاحب اعزاز کے آگے
چلتا ہے لعین سحر بھی اعجاز کے آگے

۹۳

[illegible]

لی ہاتھ مین جب بند سپر کھول کے تلوار
قائم نے کہا شکر خدا تول کے تلوار

۹۴

[illegible]

جلدی ہے مجھے قتل لعینان جہان مین
مشتاق ہین حوران جنان باغ جنان مین

۹۵

[illegible]

نیزے کا جو وار اسنے کیا فرط محن سے
قاسم کی بھی تلوار چلی ساتھ ہی سن سے

۹۶

[illegible]

سمجھو خط شمشیر کمر بند کہان ہے
دو ہو گئی بہین کمر اسکی یہ نشان ہے

۹۷

[illegible]

ازرق کو مقدر کی برائی نے رلایا
شعلے کو شرارے کی جدائی نے رلایا

۹۸

[illegible]

آلودہ خون لشکر کفار مین پہونچا
کٹواکے ہو ہاتھ شقی نار مین پہونچا

۹۹

[illegible]

سادات کے جو درپئے آزار ہوا تھا
دنیا کے عذابون مین گرفتار ہوا تھا

[illegible]

دو چار قدم ساتھ لعین جا کے پھر آئے
مرحب کو مگر قبر مین پہونچا کے پھر آئے

[illegible]

پاس آگئے سو دست بہادر جو نظر کی
آب آب ہوا دیکھکے تلوار پسر کی

[illegible]

مدت ہوئی بابا کو عجب زہر دیا ہے
اس زہر کا عادل نے عوض آج لیا ہے

[illegible]

عازم وہ جو سوئے قاسم ذیجاہ نہین تھا
ابلیس کا رخ جانب جبریل مین تھا

[illegible]

دنیا سے تری فکر مین منھ موڑ گیا ہے
یہ تیغ ترے سر کے لیے چھوڑ گیا ہے

[illegible]

کچھ دیر نہین غنچۂ دل کٹکے کھلیگا
اس تیغ کی الفت کا پھل اسوقت ملیگا

[illegible]

بکھری ہوئی زلفین صفت دام بنی تھین
صیاد کی آنکھین طرف صید لڑی تھین

[illegible]

زرہ کے بڑی محنتون سے پائی تھی مین نے
یہ تیغ عجب زہر مین بجھوائی تھی مین نے

[illegible]

ہو لطف جو فرزند شہ بدر و حنین آئین
بیٹون کا عوض لون اگر اسوقت حسین آئین

۱۰۹

[illegible]

یہ جان کے شمشیر دو دم چلیگی ناری
ابکی جو لیا نام زبان جلیگی ناری

۱۱۰

[illegible]

ہو جائینگے پیوند یہین خاک شفا کے
تربت مین کفن ہوتے مین ٹکڑے شہدا کے

۱۱۱

[illegible]

اب دم مین ترا سر [illegible] جسم لعین ہر
لڑکا مجھے سمجھا [illegible] نہین ہر

۱۱۲

[illegible]

چپ رہ کہ نہ دم بھر مین نظر آئیگی دنیا
سن لینگے چچا جان الٹ جائیگی دنیا

۱۱۳

[illegible]

سنئے ورق دل پہ ہین ہین تیر زنی کے
قانون ہین یاد ہین خیبر شکنی کے

۱۱۴

[illegible]

مانند پری قاف مین بجلی کا گذر ہی
قاسم کی یہ تلوار ہے وہ تیری کمر ہی

۱۱۵

[illegible]

مین قاتل کفار ہون پہچان لے مجکو
مرحب جو بنا ہے تو علیؑ جان لے مجکو

۱۱۶

[illegible]

سنجشا ہے علی نام کہ پیارا ہے خدا کا
یہ اسم ہے اعلی یہ اشارہ ہے خدا کا

۱۱۷

[illegible]

مین ہاتھ جو دو ہون قلق آنکو ٹکڑے ہین
عرب کے ادھر منھ لیے شبیر کھڑے ہین

[illegible]

شہزادیوں نے کھول کے سر حق سے دعا کی
بچ جائے نشانی حسنؑ سبز قبا کی

[illegible]

بات آج اگر ماہ جبین کی نہ رہیگی
یا شاہ یہ بیوہ تو کہین کی نہ رہیگی

[illegible]

سائے مین علم کے جو وہ تنہا نظر آیا
دن کو مہ کامل تہ طوبا نظر آیا

[illegible]

دولہا جبین بڑھے لقا وہ فرمایئے حضرت
دو چار قدم سامنے بڑھ جایئے حضرت

[illegible]

گر جائے یہ نظروں سے وہ افتادہ نہ ہو جائے
ڈرتی ہون کمائی کہین برباد نہ ہو جائے

[illegible]

مردہ نظر آتا ہر لعین طرفہ مزا ہے
تم نے تو نگاہوں میں ہمیں مار لیا ہے

[illegible]

نا دیدہ بلا تمام جدائی نہین دیکھی
کیا سن ہے ابھی اسنے لڑائی نہین دیکھی

[illegible]

محبوب ہے آفاق مین ہر ایک کے قاسم
ششدر ہوئے یکبار سپر ٹیک کے قاسم

[illegible]

غصے مین نہین ہوش کہ کس سے لڑیگا
مٹ جائیگا جو آل محمد سے لڑیگا

[illegible]

خنجر جو کوئی اور شقی کھینچ کے آیا
شبیر ابھی تیغ علی کھینچ کے آیا

[illegible]

وہ وار کہ مغفر و سر ساتھ اڑا دو
سر پر جو شقی لائے سپر ہاتھ اڑا دو

[illegible]

ہر گرز گران سامنے گرد کے اٹھا لو
مظلوم حسین ابن علی کہکے اٹھا لو

[illegible]

ہو لے دوا گر شکل میں یہ دیو ہے جن ہے
لڑنے کا تمھارے بھی تو آخر یہی دن ہے

[illegible]

ہے خیرہ نظر جلد قضا آئیگی اسکی
خورشید ہو تم آنکھ جھپک جائیگی اسکی

[illegible]

دو کسنے کیا تیغ بہادر کی یہ ہیں ہے
پوچھے تو کہیں سب ہمیں معلوم نہیں ہے

[illegible]

بالفرض کہ شہرے ہیں لعین ازلی کے
تم بھی تو بھتیجے ہو حسین ابن علی کے

[illegible]

مہلت نہ سنبھلنے کی اسے دیجیو اسدم
مڑکے نہ کسی سمت نظر کیجو اسدم

[illegible]

ایمان جو لیں آگے ادھر اور ادھر دیکھے
حیدر کی نظر لڑ گئی مرحب کی نظر سے

[illegible]

ہر عضو مین نیزہ غازی سے چھنا تھا
ازرق ہمہ تن خون کا فوارہ بنا تھا

[illegible]

سینے مین ہوئی خون سے سر منھ کو چھپایا
زندان مین سمائی وہ دھوئین ہو کے جائے

[illegible]

ہو جائے جری تشنگی وہ قصہ ہی تمھارا
ای قاسم ذیجاہ یہ حصہ ہی تمھارا

[illegible]

ازرق نے ادھر کھینچ لی تلوار سنبھلکے
بجلی سی کھنچی تیغ ادھر رنگ بدلکے

[illegible]

خود روح تن بانی شر سے نکل آئی
کچھ ہاتھ کھنچا تیغ کمر سے نکل آئی

[illegible]

مید ان کے بھتیجے کو بلایا شہ دین نے
پاس آئے تو سینے سے لگایا شہ دین نے

[illegible]

انداز ہین مشہور زمانے مین علیؑ کے
سینا ہی بڑا اسپ بگھرنے مین علیؑ کے

[illegible]

تلوار کو بعد حشمت و اجلال سے پونچھا
بچے کا لہو ہاتھ کے رومال سے پونچھا

[illegible]

حملوں مین نقاہت سے رہا یاس کا عالم
دیکھین تو چچا آپ ذرا پیاس کا عالم

۱۴۵

[illegible]

ایذا یہ کہاں جاؤ گے جھتیل مکان مین
ہو غسل کمر کھولتے ہی نہر جنان مین

۱۴۶

[illegible]

مایوس دم جنگ زیادہ ہے تو قاسمؑ
گھوڑے کا ہوا کام پیادہ ہے تو قاسمؑ

۱۴۷

[illegible]

سینے سے بہا خون جو دامان قبا پر
تھرا کے گرا وہ حسنؑ خاک شفا پر

۱۴۸

[illegible]

ایک ایک سے بولا کہ یہ تصویر مٹا دے
حیف ایسے جوان کو فلک پیر مٹا دے

۱۴۹

[illegible]

صدمے سے جبین زرد تھی مہتاب کی صورت
تھرا رہے تھے مہر جہانتاب کی صورت

۱۵۰

[illegible]

ہونے کے جو مرنے کی خبر پائینگی زہراؑ
پرسا مجھے دینے کو ضرور آئینگی زہراؑ

۱۵۱

[illegible]

کہتے تھے حسین آہ ستم دیکھ رہے ہین
کٹتا ہے جگر بھائی کا ہم دیکھ رہے ہین

۱۵۲

[illegible]

غل تھا کہ نہ تاخیر کرو خوف ہے کس کا
پوشاک حسنؑ لوٹ لو سر کاٹ لو اسکا

۱۵۳

[illegible]

ہے درد جگر شہ کو صدا دے نہین سکتا
کروٹ بھی مگر ہائے غضب لے نہین سکتا

۱۵۴

[illegible]

مدت ہوئی اللہ جگر مجھسے جدا ہے
برچھی سے دل اسوقت چھدا طرفہ بلا ہے

۱۵۷

[illegible]

فرزند شہ بدر و حنین اب نہ رکیگا
نے قتل کیے اسکو حسین ابتر کریگا

۱۶۰

[illegible]

پیارے نہ ڈرو شیت نہیں ہے تو مین [illegible]
حاضر ہے یہ مظلوم و حزین ہو تمہیں [illegible]

۱۵۵

[illegible]

گوشوں سے تڑپتے ہوے آنسو نکل آئے
شبیر کے بھی بیساختہ آنسو نکل آئے

۱۵۸

[illegible]

ٹاپوں سے امان پاؤں یہ چاہا کہ قاسم
تھامے دل مجروح کراہا کیے قاسم

۱۶۱

[illegible]

کچھ درد کا احوال عیاں ہو نہیں سکتا
اعضا کو ہے ایذا کہ بیاں ہو نہیں سکتا

۱۵۶

[illegible]

الٹی ابھی دنیا نہیں ظالم کو بتاؤ
بیتاب ہوں میں قاتل قاسم کو بتاؤ

۱۵۹

[illegible]

قاتل کو سرہانے سے ہٹا جاؤ چچا جان
سر تن سے کٹا جاتا ہے آؤ چچا جان

۱۶۲

[illegible]

اسوقت سرہانے کوئی خیر پاس نہوگا
کہتا ہے یہ دل سر بھی مگر پاس نہوگا

١٦٣

[illegible]

زہرا و علی کا بھی تبرک نہ چھٹیگا
ملبوس رسول عربی آج لٹیگا

١٦٤

[illegible]

یہ ذکر جو پھر ای پہ فاطمہ ہوگا
جانباز کا صدمے سے ابھی خاتمہ ہوگا

١٦٥

[illegible]

میدان سے چلے عالم افسوس میں حضرت
لے آئے انھیں خیمۂ ناموس میں حضرت

١٦٦

[illegible]

آغوش سے ہاتھوں کو لٹکتے ہوے دیکھا
بیٹے کا لہو ماں نے ٹپکتے ہوے دیکھا

١٦٧

[illegible]

پوچھو دل شبیر سے اس ماہ کا صدما
آنے میں یہاں اسکو ہوا راہ کا صدما

١٦٨

[illegible]

چھٹتا ہے کلیجہ تری صورت کے تصدق
اے میرے بہادر تری جرأت کے تصدق

١٦٩

[illegible]

رونق نہ رہی میرے تو بیت زندگی
کڑیاں تن نازک میں ہیں پوشش زندگی

١٧٠

[illegible]

ہاتھوں کی صفائی کو نظر لگ گئی بیٹا
کیا تیری لڑائی کو نظر لگ گئی بیٹا

١٧١

[illegible]

ملجاؤں پدر سے یہ دعا کرتے تھے واری
بابا کو بہت یاد کیا کرتے تھے واری

۱۷۲

تھا چار طرف خانۂ زہرا مین تلاطم
قاسم نے کیا کھول کے آنکھون کو تبسم
ماں سے کہا دودھ ہمین بخشدو اب تم
تو بانو نے غش مین کہا مشکل ہے تکلم

جوڑے ہوے ہاتھون کو قضا کر گئے قاسم | مان سینے سے لپٹائے رہی مر گئے قاسم

۱۷۳

کی منھ کی طرف غور تو بے دم انھین پایا
مردے کو لٹا کے کہا فریاد خدایا
اس مرتبہ پیٹین سر و سینہ کہ غش آیا
سر کھول کے لاشے کو شہ دین نے اٹھایا

تھا شور لٹا دشت مین گھر آل عبا کا | جاتا ہے جنازہ حسن سبز قبا کا

۱۷۴

گو مرثیہ گوئی مین ہوئی عمر بسر واہ
دولھا نہ کہا ہے کہ سہرا ہو کہین نوشاہ
سب ہند کی رسمین بھی ہوئین خوب ہوا بیاہ
ہان نظم کرین شوق سے جو لوگ ہین آگاہ

معذور ہون مین عشق کہان عین یقین ہے | رونے کو جو کہیے تو یہی حال نہین ہے

۴۱

[illegible]

تن پہ سلاح جنگ کو رونق میں ناز ہی
بجلی کا عکس حق کی سپر ہی کا ساز ہی

۴۲

[illegible]

برچھے کا طور جنگ سکھانے کے واسطے
ہوتا ہی خضر راہ بتانے کے واسطے

۴۳

[illegible]

باطل کا نام کھوئیں وہ حق جو یہ ہاتھ ہیں
ہم بیکسوں کے قوت بازو یہ ہاتھ ہیں

۴۴

[illegible]

پیدا ہی عجیب شکل شہ مشرقین کی
عباس کے گلے میں ہیں باہیں حسین کی

۴۵

[illegible]

جرأت بتائے کیا کوئی حیدر کے لال کو
جانچتا نہیں ہی باڑھ کی تیغ ہلال کو

۴۶

[illegible]

سب پر ہیں اس طرح سے کہ جوہر کھلے ہوے
حرزیں بھی ہیں بندھی ہوئی بازو تلے ہوے

۴۷

[illegible]

ہی اس سے وصل تیغ شہ خوش خصال کو
بجلی گلے لگائے ہوے ہی ہلال کو

۴۸

[illegible]

ان بازوؤں سے زور علی آشکار ہی
اس بات پر گواہ دم ذوالفقار ہی

۴۹

[illegible]

ہوگا بہت مفید بتانا جناب کا
ہوتا ہی ماہتاب میں نور آفتاب کا

۲۱۰

[illegible] چھین

[illegible] چھین

[illegible] چھین

[illegible] چھین

بھائی لڑو گے خوب کہ جرأت علی کی ہے

اتنا رہے خیال یہ ہمت نبی کی ہے

۲۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پونچھی سپر غبار قبا جھاڑتے رہے

زلفوں کی گرد پیک صبا جھاڑتے رہے

۲۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا ایک بات کلام یہ نزدیک و دور کا

اقبال ہو زیادہ ہمیشہ حضور کا

۲۱۳

احسان ان کا [illegible] نہال

[illegible] کمال

دل [illegible] جلال

دیکھا [illegible]

رُو قصے میں کیا ہی رعب و حشم کا ظہور ہی

خورشید چھپ گیا ہی مگر جوش نور ہی

۲۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شمس آئینہ دکھانے لگا اُس جناب کو

آنکھوں سے ماہ نو نے سنبھالا رکاب کو

۲۱۵

[illegible]

[illegible] ذوالفقار [illegible]

[illegible]

[illegible]

چلائے شیر دشت بہم کہکے یا علی

دیکھو سوار ہوتے ہیں مشکلکشا علی

۲۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا شوق جنگ شاد علمدار ہو گئے

جعفر مگر جہاد کو طیار ہو گئے

۲۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یہ اہتمام دیکھ کے سب نے بجا کہا

گہ جل شانہ کہے صلّ علا کہا

۲۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہوار پر چڑھے تو ہنسے رنج دل گیا

طاؤس خاندیر گل عباس کھل گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو حین نصیرون کی یہ بولین سرور ہدی
کوئی نہین ہمارے خدا کا ظہور ہی

درسے کہا مین شہ نے چچا جان کے فدا
دادا علی کی شان ہے اس شان کے فدا

ہم چھوٹتے ہین پاسے شہ مشرقین سے
تم ہوشیار ابن مظاہر ہین سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پنجہ کو آفتاب فلک نے بڑھا دیا
سہرا کرن کا شہ کے علم پر چڑھا دیا

مسرور بند و بست سے شاہ زمان ہوے
شانون کی شان دیکھ کے آسودہ جان ہوے

تیغ و سپر سنبھال کے سایہ کیے رہو
آتے ہین تیر بیچ مین شہ کو لیے رہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جلاے خیبری کہ علی کا نشان ہی
یہ سیدون کی فتح و ظفر کا نشان ہی

جا کو شہید و رنج کا شہ پر و فور ہی
یوسف کی حفظ قافلے والو ضرور ہی

پروردگار دلبر زہرا کے ساتھ ہی
سب جسکی حفظ مین ہین وہ تنہا کے ساتھ ہی

۴۲۸

[illegible]

کُسار رہون کہ دشت نہ ٹھہریگا حسینؑ
تم جسطرف کہو گے اُدھر جائیگا حسینؑ

۴۲۹

[illegible]

جاتا ہون مین نصیحت اہل غرور کو
اللہ و مصطفےٰ کی حفاظت حضور کو

۴۳۰

[illegible]

نش علی سوار ذرا جو سنبھل گیا
گھوڑا اتر کے صورت دلدل نکل گیا

۴۳۱

[illegible]

سیارگان چرخ کا دم بند کر دیا
بس فرف و براق نے اچنبہ کر دیا

۴۳۲

[illegible]

معدوم اُسکو ملکنے کیا بات ہوگئی
عنقا سے لاکھ بار ملاقات ہوگئی

۴۳۳

[illegible]

ٹپکا عرق جدھر سے وہ گھوڑا نکل گیا
موتی لٹے نسیم کا جھونکا نکل گیا

۴۳۴

[illegible]

مضمون تیزیون کا بندھے کیا محال ہی
آئے جو دام مین رم آہو محال ہی

۴۳۵

[illegible]

وہ وحشی زمین یہ حسین آسمان کا
ہی اسمین اُسمین فرق زمین آسمان کا

۴۳۶

[illegible]

گہ رن مین ہی کبھی فلک کینہ ساز پر
جیسے خدا کا حکم نشیب و فراز پر

[illegible]

پھیلا ہی نور جو قمر بے مثال کا
کیا چاندنی مین وش ہی بدر و ہلال کا

[illegible]

پر خاک کربلا کے سبب لاجواب ہی
طینت مین عزت خلف بوتراب ہی

[illegible]

ہیکل پہ تن مین مثال [illegible] نور کے
محبوب کے گلے مین ہین تعویذ نور کے

[illegible]

پریان ہین محو دید کہ انکی شبیہ ہی
منھ دیکھنے کی وجہ یہی ہی دبیہ ہی

[illegible]

جلوہ ہی بال مین رخ پاک جناب کا
زلف پری مین پھول صراحی گلاب کا

[illegible]

ان سب کو کیا کہا نہ قرار ایکدم لیا
آکے قریب لشکر کفار دم لیا

[illegible]

ان سب کا اجتماع جو یکبار ہو گیا
قاتل سنے جان ڈالدی رہوار ہو گیا

[illegible]

گھوڑے کا ہی یہ ساز گہنا ہی نور کا
دیکھو نہ باؤ سایۂ طوبا مین حور کا

[illegible]

چلائے سگ صف شکن و قلعہ گیر ہی
عزم نمار جمند جناب امیر ہی

۴۴۴

[illegible] گرتی تھی ان کے ہون [illegible]

[illegible] دل [illegible]

[illegible] بدن

[illegible]

تھی برق ڈھال رنگ دلیران کا ماند تھا
نزدیک فوج شام اندھیرے کا چاند تھا

۴۴۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حمزہ نہین ہے صاحب تیغ و سپر تو ہے
اچھا علیؑ نہین ہے علیؑ کا پسر تو ہے

۴۴۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیا ہے تمام صاحب شمشیر مر گئے
جیتا رہا حسینؑ عجب شیر مر گئے

۴۴۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ بھی لڑا تو خون سے تن لال ہو گیا
دیکھا کہ ایک ضرب مین کیا حال ہو گیا

۴۴۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولا کہ غیظ مین نہ مجھے یاد کچھ رہے
سنتا ہون مین جو ہے بس ارشاد کیجیے

۴۴۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس کس کا نام لیجیے دل ہی نکل گیا
مرجھا گئے وہ پھول وہ موسم بدل گیا

۴۵۰

اس نے کہا کہ [illegible] نہین

عباس نامدار [illegible] نہین

[illegible] نہین

[illegible]

یہ تو علیؑ نہین کہ جو ہو کا علیؑ کا ہے
یہ بھائی ہے حسینؑ کا بیٹا علیؑ کا ہے

۴۵۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکتی نہین یہ تیغ ابھی وار جو کرون
مارون مین ایک ہاتھ نہین تو دو کرون

۴۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اندوہ ایک کا تو نہین جسکو روئیے
کس کس کو یاد کیجیے کس کس کو روئیے

۲۵۵

[illegible]

۲۵۸

[illegible]

۲۶۱

[illegible]

آتی ہین یاد صحبتین ویرانہ دیکھ کے
رُکتا ہی دم اُداس جلوخانہ دیکھ کے

پھر نشست بائین بجاتی ہی ناک ...
نیند ابن بوتراب کو آتی ہی ناک ...

منصف ہو کیا ملیگا اگر سر جدا کیا
ہاکو مشاک آپ کہیگا بُرا کیا

۲۵۶

[illegible]

۲۵۹

[illegible]

۲۶۲

[illegible]

لطف حیات کثرت ایذا سے اُٹھ گئے
جو پاس بیٹھتے تھے وہ دنیا سے اُٹھ گئے

سب کا معین گو کہ خدا صبح و شام ہی
پر مجھسے ہی یہ آس کہ دارث کا نام ہی

جا مین محل مین بادشہ مشرقین ہی
کھولین کمر سے تیغ علیؑ کو حسینؑ ہی

۲۵۷

[illegible]

۲۶۰

[illegible]

۲۶۳

[illegible]

کہکہ کے دل سے یاس کی باتین بسر کرون
رونے مین دن تو آہون مین راتین بسر کرونا

بچتا سکا اگر یہ پریشان مر گیا
شرم آئیگی کہ پیاس سے مہمان مر گیا

معجز بیانی بعض دو لوگ ہے جو لکھو دیا
بعضے تو چپکے ہو رہے بعضون نے رو دیا

[illegible]

اور آپ تشنگی سے جنان کو سفر کریں
ہم جانکنی میں بھی نہ لب خشک تر کریں

[illegible]

تم سے جو گفتگو بھی دما کر رہی تھی مین
آتا ہے اب جلال یہی ڈر رہی تھی مین

[illegible]

کچھ نہر علقمہ تو بعید اے حزین نہین
یا اب تمھاری پیاس نہین یا ہمین نہین

[illegible]

غصہ کلام تلخ سے کھاتے ہوے پھرے
آقا کی سمت ہونٹھ چباتے ہوے پھرے

[illegible]

مین نے سنا ہے تمنے تو سب کچھ بجا کہا
ہان میر شیر لشکر اعدا نے کیا کہا

[illegible]

تجھسے کلام ہو یہ شہ مشرقین کا
ٹوٹا ہے تیرے ہاتھ سے بازو حسین کا

[illegible]

جلدی خیام شاہ امم مین چلے گئے
عباس نامدار حرم مین چلے گئے

[illegible]

کہتے ہین وہ کہ تشنہ کبھی پانی نہ پاینگے
اللہ چاہتا ہے تو ہم لڑ کے لائینگے

[illegible]

تم جو سدھار تے ہو سمجھ لو فنا ہین
پانی ہمارے بعد جو آیا تو کیا ہمین

[illegible]

گو جب خوشی تھی موت کی وہ وقت ٹل گیا
پر اب ذرا جو دیر ہوئی دم نکل گیا

[illegible]

رو کے گلے لگا کے جو اذن وغا دیا
تڑپی وہ شکل برق فلک اضطراب سے

[illegible]

خیمے سے اشک پونچھتے نکلے ملال میں
بیشہ سے شیر نکل آیا جلال میں

[illegible]

باہیں گلے میں ڈالنے والا نہیں کوئی
غش آئے تو سنبھالنے والا نہیں کوئی

[illegible]

بولیں کہ قہر وقت عباس آج کی
بھائی حسین سے بھی مجھے یاس ہو گئی

[illegible]

اٹھا یہ شور لشکر سفاک و زشت سے
آدم جہاد کو نکل آئے بہشت سے

[illegible]

رو کے رہینگے ہم سپہ بدشعور کو
دفن کر کے تم محل میں بلالو حضور کو

[illegible]

بانوے دل فگار نے تحفہ میں زر دیا
فضہ نے آکے سامنے اسپند کر دیا

[illegible]

کھایا جو ڈھالیں رو کے گھونگھٹ بیک
سرکا دیا ہلال سے بدلی کو ماہ نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مٹ جائیگا نشان ذفروغ اہل شام کا
چمکا علم حسینؑ علیہ السلام کا

تیغوں کو انکے رعب نے بے آب کر لیا
پانی مگر حسینؑ کے سقے نے بھر لیا

ٹھنڈے تھے عضو خوف دلیر امام سے
جلتے تھے آگ سر ہو ہو کے امام سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعدا کو زہر آمدِ عباس ہو گئی
صحرا کی خاک سودہ الماس ہو گئی

ڈر سے شکست آدھر کے علمدار پا گئے
ٹپکے علم کہ موت کے پنجے مین آگئے

گلگون عکس جلال سے چہرہ ہی انکا
پیاسے اگر ہین آپ تو دریا ہی آپ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جانون کا اہل کفر کو بیعانہ مل گیا
نصرت کا شمع تیغ کو پروانہ مل گیا

عباسؑ جسکا نام ہی وہ تشنہ کام ہون
ادنی غلام شاہِ فلک احتشام ہون

تو پوچھتا ہی جان کے جا ے ملال ہی
یوسف کو اہل مصر نہ جانین محال ہی

۲۹۰

[illegible]

مخدوم جبرئیل شرف کائنات کا
شیون کے واسطے ہی وسیلہ نجات کا

۲۹۱

[illegible]

کیون ساتوین کو نوج ستم تو نے کیا کیا
مشکین جو بھر کے لیگئے ہم تو نے کیا کیا

۲۹۲

[illegible]

جا سے نیام سینۂ افواج شام سے
تھی رن مین ایک تیغ ہزارون نیام مین

۲۹۳

[illegible]

حاجی ہی بیوطن ہی شہ مشرقین ہی
یعنی وہ تین روز کا پیاسا حسینؑ ہی

۲۹۴

[illegible]

مضطر ہون شہ کی تشنہ دہانی کے واسطے
جائیگی آبرو تری پانی کے واسطے

۲۹۵

[illegible]

کیا جلد فرقت بدن و روح و سر ہوئی
مرنے کے دیر بعد اجل کو خبر ہوئی

۲۹۶

[illegible]

یارون کے داغ شاہ کو بے انتہا دیے
کیا ہو سکا فراق سے خیمے اٹھا دیے

۲۹۷

[illegible]

دیکھی جو اسکی باڑ دہیا ہی تر سے گئے
پیر اک ڈر کے صورت ماہی تڑپ گئے

۲۹۸

[illegible]

ڈہے سے گر سے جو تیغ قضا امتثال سے
غل تھا کہ جھڑ رہے ہین ستارے ہلال سے

۲۰۰
[illegible]
جسکا کیا خیال اُسے رحلت قبول تھی
تلوار تھی کہ سیفِ آلِ رسولؐ تھی

۲۰۱
[illegible]
کہ جا کے سینے مین گذرے ہی جان لی
شیشہ مین اُس پری نے اُترتے ہی جان لی

۲۰۲
[illegible]
رن مین پتا کسی قدر انداز کا نہ تھا
آئی مراد گو ابھی چِلّا کھنچا نہ تھا

۲۰۳
[illegible]
بولی ظفر کہ دیر ہوئی کیون وفات مین
شاید کبھی ہوئی ہے یہ آبِ حیات مین

۲۰۴
[illegible]
یہ رحم گرائے کاٹ کے اہلِ عذاب پر
کیا فرش بادلیکا بچھا یا سحاب پر

۲۰۵
[illegible]
پوچھا جو خون ادھر بھی خونریز ہو گئی
منہ صاف کیا ہوا کہ زبان تیز ہو گئی

۲۰۶
[illegible]
راہی اُدھر جو تیغ بہادر کی ہو گئی
تصدیق شامیون کے تصور کی ہو گئی

۲۰۷
[illegible]
وہ بھی تو ہین نہ بستر کر بگڑتے ہین شیر کو
دو لاکھ بھی نہ روک سکے اِس دلیر کو

۲۰۸
[illegible]
ہان جلد بادشاہ دو عالم کا گھر لُٹے
شہزادیون کو قید کرو مال و زر لُٹے

[illegible]

سر کے ایک ضرب مین کٹتے ہین یا نہین
دونون جہان کچھ اُلٹتے ہین یا نہین

[illegible]

سب ہین فنا جو تیغ چلی اہل دل کی
خواہر تباہ ہوتی ہے اُمت رسول کی

[illegible]

پانی نہ دے سپاہ لعین کیا مجال ہے
لیکن ہماری پیاس نہ بجھے یہ محال ہے

[illegible]

دہشت یہ سُنکے فوج کو وہ چند ہو گئی
ہلنے لگی زمین ہوا بند ہو گئی

[illegible]

گو قتل اہل شام کا مقدور ہے ہمین
نانا سے ہم خجل ہون یہ منظور ہے ہمین

[illegible]

بیدم ہون یہ طالب دنیا تو خوب ہے
مہمان سے نہ ہمین ایذا تو خوب ہے

[illegible]

ہونی ہے فتح حق کے فدائی نہ روکیے
عباسؑ نامدار کو بھائی نہ روکیے

[illegible]

غربت مجھے کریم نے دی صفدری نہین
مظلوم مجکو لوگ کہینگے جری نہین

[illegible]

جان نثار ہین بادشہ مشرقین کی
کیون شمر دیکھتا ہے رکھی حسینؑ کی

۱۱۹

[illegible]

تھا زیر تیغ لشکر بدذات گھاٹ پر
دم لے رہی تھی مرگ مفاجات گھاٹ پر

۱۲۰

[illegible]

آقا کو پیاس ہے دل مضطر شدید ہے
پانی پیئے غلام وفا سے بعید ہے

۱۲۱

[illegible]

کم ہوگی سب کی تشنہ دہانی یہونگا مین
پی لیگا ذوالجناح تو پانی پیونگا مین

۱۲۲

[illegible]

کوئی ادھر گیا کوئی ظالم ادھر گیا
دریا مین شیر ساقی کوثر اتر گیا

۱۲۳

[illegible]

ہمکو تو خشکی لب شہ کا خیال ہے
پی لے کہ پیاس سے تجھے چلنا محال ہے

۱۲۴

[illegible]

عباس کھا کے نیزہ و شمشیر جھک گئے
دونوں اکمر کو تھام کے شبیر جھک گئے

۱۲۵

[illegible]

آنسو ٹپک پڑے یہ کہا دل کو تھام کے
دریا یہاں ہے دور ہیں خیمے امام کے

۱۲۶

[illegible]

دونوں مین ساتھ ہے بہت فرق ہے کا
پیاسا ہی تین روز سے گھوڑا حسین کا

۱۲۷

[illegible]

غل تھا محل مین شاہ کے فریاد و آہ کا
رن مین گرا نشان حسینی سپاہ کا

[illegible]

بھائی کا میرے حال اگر غیر ہو گیا
آئی صدا کہ خاتمہ بالخیر ہو گیا

[illegible]

[illegible] کھینگے [illegible]
او فرزند حضرت عباسؑ پر [illegible]

[illegible]

گھبرا کے یا حسینؑ کہا کوچ کر گئے
شیعوں کا ذکر تھا کہ علمدار مر گئے

[illegible]

شانوں کو بادشاہ امم چومتے رہے
عباسؑ شاہ دین کے قدم چومتے رہے

[illegible]

مجلس میں ذکر کے لیئے ذاکر جو آئینگے
بھائی تمھارا حال پڑھینگے رلائینگے

[illegible]

کرتی ہیں دھاڑ دھاڑ کے بھائی [illegible]
بانہیں تو لٹک [illegible] گردن میں [illegible]

[illegible]

اچھا کیا نہ خون سپاہ عدو کیا
شیعوں سے تو خدا نے مجھے سرخرو کیا

[illegible]

اسلام گر اعلم تو ہوا طور حسینؑ کا
ماتم علم کے سایہ میں ہوگا حسینؑ کا

[illegible]

ماتم ہو خوب اہل یمن کو بلاؤں میں
شیعوں کو یہ کٹے ہوئے شانے دکھاؤں میں

[illegible]

سب آئے صحن میں جو گریبان پھاڑ کے
اکبر تڑپ گئے علم سبز گاڑ کے

[illegible]

رومال ایک ہاتھ میں تھا اور زانہ تھا
در یتیم جانب دریا روانہ تھا

[illegible]

رخ اسکی سمت لشکر ظلم کا پھر گیا
بچہ علی کے شیر کا جنگل میں گھر گیا

[illegible]

تھامے ہوئے تھی سید گلگون قبا کے ہاتھ
کہتی تھی ہائے کیا ہوئے میرے چچا کے ہاتھ

[illegible]

شبیر کے محل میں یہ غل تھا کہاں گیا
مرحوم کا پسر نہیں ملتا کہاں گیا

[illegible]

جس دم لہو میں ڈوب کے بیٹا تڑپ گیا
مسند پر آپ باپ کا لاشا تڑپ گیا

[illegible]

کیا کیا کہوں جری نے جو کار وفا کیے
نیمچہ تمہارے باپ نے بازو فدا کیے

[illegible]

غصے میں آکے جنگ کو باہر گیا نہ ہو
ٹکرا کے سر قلق سے کہیں مر گیا نہ ہو

[illegible]

بو بھیں جو باد کے طالب کی لاش کو
پرسا پسر کا دو نگی میں صاحب کی لاش کو

۱۵

کھوئے سروں کو تیغ پہ ہوئیں تن ہزاروں بان
ہمسایہ ہر ایک نے ہمراہیب نے فغان
پھینچیں سر ہوا نے زرہ جو عباسؑ ناگہان
کاندھے اٹھا کی لاش کو تنہا سے کب بیان

سُنتے ہوا شہید مقدّر اُلٹ گئے		صاحب تمھارے لال کے بھی ہاتھ کٹ گئے

۱۶

یہ کہہ کے تھا کہ لشکر اعدا میں غل ہوا
چھوٹیں پھر یہ نیزے کہ حضرت عباسؑ قتل ہوا
زاری سے جان کو بلبل حبیب کا قتل ہوا
اب بھائی فرزند نیل کا باپ جو قتل ہوا

آئی صدا اے فاطمہؑ بچہ گذر گیا		چھوٹا علیؑ کے لال کا سقہ بھی مر گیا

۱۷

دو عشق سب یہ حال غم افزا سنو
سیدانیاں جو سنتے ہی رو کے علمدار کا اثر
اندوہ سے نگاہ سے یہ سینہ
صدمے سے کی آہ بیٹی ہی جو

ہیہات کیا دلیر زمانے سے اُٹھ گیا		دردا عجیب شیر زمانے سے اُٹھ گیا

۴۱
[illegible]

کس نور کا ہے وصف عجب جلوہ گری ہے
خورشید فلک طرۂ شمع سحری ہے

۴۲
[illegible]

خدامِ ادب غیظِ ادب نال سے ہیں
ارباب سخن منہ سے لہو ڈال رہے ہیں

۴۳
[illegible]

سر پہ ہے علم لطف قدیر ازلی کا
دامن نہ چھٹا ہاتھ سے عباس علی کا

۴۴
[illegible]

اس طارم اعلیٰ کا حشم پیش نگہ ہے
شیر اسد حق کے جو سونے کی جگہ ہے

۴۵
[illegible]

وصفِ چمن مرقد عباس نہ ہو گا
مستغنیٔ طور وادی الماس نہ ہو گا

۴۶
[illegible]

ہیں جمع یہاں خلق جو تھے خیل اُمم میں
خوشبو سے اُٹھے درد سر قوت شمیم

۴۷
[illegible]

ملے آب مزا تیغ دم جنگ نہ دیگی
جب تک نہ بندھے خوب بخار نگ نہ دیگی

۴۸
[illegible]

جو مصرعہ برجستہ پڑھوں برق چمک جائے
معلوم سر وہی تو ہو آنکھ جھپک جائے

۴۹
[illegible]

پلکوں سے ہے منظور صفا دین کے چمن کی
دست شہ خاور میں ہے جاروب کرن کی

۱۰

[illegible]

قدرت کا مکان بخشش اعمال کی جا ہی
تغییر و تبدیل اشکال کی جا ہی

۱۱

[illegible]

پوچھے جو کوئی کس کے فدائی کا مکان ہی
فرمائیں یہ شبیر کے بھائی کا مکان ہی

۱۲

[illegible]

ہر روز نیا صاحب شمشیر ہو پیدا
روباہ کی مٹی سے یہان شیر ہو پیدا

۱۳

[illegible]

کیا صحن ہی گر معرکہ حشر ادھر ہو
سوتے رہین اس سمت کسی کو نہ خبر ہو

۱۴

[illegible]

دروازہ نگارین ہی کمان ستر خدا کی
عکس گل فردوس برین جمع ہوا ہی

۱۵

[illegible]

ممکن نہ چھپی سینہ زاہد سے لپٹ کے
یا آئینہ مین رہ گئی ہی برق سمٹ کے

۱۶

[illegible]

بلقیس جو کھولے تو کھلے تخت سلیمان
دو کر کے اگا یا ہی مگر تخت سلیمان

۱۷

[illegible]

روشن ہی پرندون کا بسیرا نہین ہوتا
مانند سحر شب کو اندھیرا نہین ہوتا

۱۸

[illegible]

ہر پردے سے اندر کے جو حال عیان ہین
سینہ سے کلیجے کے سب احوال عیان ہین

۲۳

[illegible]

ہر سرو چراغان میں نئی جلوہ گری ہے
کیا بہر زیارت ہمہ تن چشم پری ہے

۲۴

[illegible]

سرو چمن خلد لگائے ہیں لعین نے
یا ہاتھ سوئے چرخ بڑھائے ہیں زمین نے

۲۵

[illegible]

ہر دم ہے زمانہ مفتر غم کا عالم
وہ صبح کا وہ عصر کا وہ شام کا عالم

۲۶

[illegible]

قندیل میں روشن ہیں کلام اللہ کے جوہر
زیبا تن خورشید میں نور کی زرہ ہے

۲۷

[illegible]

چستان حسین محمل زہرا میں جری ہیں
جوان زرہ پوش بغلگیر کھڑی ہیں

۲۸

[illegible]

ہشیار کی آواز سے اہل ادب اٹھے
جاروب کشی ہو گئی پروں سے بھی سب اٹھے

۲۹

[illegible]

پروانوں کی غنچہ میں جو قندیل زری ہے
تاروں میں وہ دلہن پھولوں کے گہنے میں پری ہے

۳۰

[illegible]

جلتے ہیں فتیلے اگر اک دھواں ہے
قدرت ہے کٹی انگلیوں سے شیر رواں ہے

۳۱

[illegible]

کچھ دیکھتے ہو حیرت کیوں چھپا ہوئے ہیں
تسلیم کو عباس علی آئے ہوئے ہیں

۴۲

[illegible]

جلوہ جو دل شہ میں تجلا ہوئے دیکھا
خورشید کو ذرہ میں سماتے ہوئے دیکھا

۴۳

[illegible]

مردوں کا وہ ہر سمت چھپا ہوا آنا
وہ عورتوں کا منھ کو چھپائے ہوئے آنا

۴۴

[illegible]

اسلیے دم بھر نہ تھمے اشک سکینہ
آتی ہے صدا چھدی مشک سکینہ

۴۵

[illegible]

ہیں کہاں سنگ شقی کا ہے دربار
دربار سکینہ کے بہشتی کا ہے دربار

۴۶

[illegible]

ہم ڈوبتے ہیں خضر کے ہمراہ ہیں دیکھو
بحر شفق خون کے شناور ہیں روکو

۴۷

[illegible]

دل حضرت شبیر کے قابو میں نہیں ہے
بھائی کے سوا اب کوئی پہلو میں نہیں ہے

۴۸

[illegible]

مغرب کا وہ ہنگام سماں غلغلۂ شان کا
گنبد افلاک گیا شور اذان کا

۴۹

[illegible]

مجروح ہوا گوشۂ ابرار کا پیارا
در خواب شہ حیدر کرار کا پیارا

۵۰

[illegible]

شہ رشتہ دیں خواب میں ہیں چھوٹ گئی ہے
سردار و علمدار میں چھٹنے کی گھڑی ہے

۴۳۱

[illegible] انیس [illegible] عالم
[illegible] مین [illegible]
اندوه سے [illegible]
[illegible] بہائی [illegible]
حضرت [illegible]

جھک جھک کے علمدار قدم چوم رہے ہین
ہنس ہنس کے حسینؑ ابن علیؑ جھوم رہے ہین

۴۳۲

ایسا بھی [illegible] جہان مین نہ ہوا تھا
[illegible] دل زار [illegible]
اندوه سے [illegible] زندان [illegible] نہ ہوا تھا
[illegible] ایسا بھی [illegible] نہ ہوا تھا
[illegible]

ہستی کا چمن مرگ کی تصویر ہے یارب
سینہ مین جو دم ہے دم شمشیر ہے یارب

۴۳۳

[illegible]

منغفر تو مصروف ہے نہ تلوار وہ ہین آقا
دوستانے بجد ہین کہ تنہا رہ گئے ہین آقا

۴۳۴

[illegible] علمدار [illegible]
[illegible]
وہ دن [illegible]

بڑھتے ہین لعین غیظ مین آتے ہین علمدار
سر خم کیے رومال ہلاتے ہین علمدار

۴۳۵

[illegible]

سنتا ہے خدا حضرت عباس کی باتین
ہتیار بھی کرتے ہین عجب باس کی باتین

۴۳۶

[illegible]

پھر تو کسے معلوم ہے کیا جانیے کیا ہو
تم بھائی کے سینے سے نہ ہو وقت جدا ہو

۴۳۷

[illegible]

ہنستے ہین لعین ضبط بھی اب ہو نہین سکتا
کیا عرض کرون ترک ادب ہو نہین سکتا

۴۳۸

[illegible]

گویا ہے کمان خوش ہین ہدف کیے تھی
کہتی ہے سر وہی ہین ہی دلکیے تھی

۴۳۹

[illegible]

پاتا ہے کوئی قبر شکستہ کسی بن مین
بنتی ہے کسی کی لحد آغوش چمن مین

[illegible]

ایسا کہیں شیرون کا بیشہ نہیں رہتا
بھائی کوئی دنیا مین ہمیشہ نہیں رہتا

آبادی و صحرا نہ ذرا چھوڑین بھائی
تھوڑی کہیں میرے لیے جا چھوڑ دین بھائی

ملبوس غریب الغربا رن مین لٹیگا
گھر احمد مختار کا اس بن مین لٹیگا

[illegible]

غم نے نہ خوشی سے یہ افلاک سلایا
ان ہاتھون سے بابا کو تہ خاک سلایا

احسان ہے منہ مجھسے نہ موڑو گے برادر
سب چھوڑ گئے تم تو نہ چھوڑو گے برادر

سچ ہے کہ بڑی بات ہے مان باپ کا ہونا
ہے پاس دم ذبح ضرور آپ کا ہونا

[illegible]

شاہی کی ہوس ہے نہ کسی کا قلق ہے
شبیر کو زینب کی اسیری کا قلق ہے

دامن سے چراغ سحری رک نہیں سکتا
سچ ہے سفری سے سفری رک نہیں سکتا

حیدر نے کہا دیکھو کہ بیہوش ہوئے
کٹ جائیگا سر باپ کی آغوش مین سوگے

[illegible]

تو قمری شمشاد مدینہ کو غش آیا
یا حضرت عباسؑ سکینہ کو غش آیا

[illegible]

خاطر پہ کبھی اماں کی اگر تم کو ہوتی
مرتی بھی سکینہ تو خبر تم کو ہوتی

[illegible]

سن لونگی خبر آپ کی میں اہل وطن سے
بہلاؤنگی دل کھیل کے بیمار بہن سے

[illegible]

پنجہ رہے نزدیک علم جلد جھکا دو
عباسؑ بھتیجی کو پھریرے کی ہوا دو

[illegible]

آؤ یہ کہا ہاتھوں کو ہر بار بڑھایا
کیوں ناز اُٹھایا کیے کیوں پیار بڑھا

[illegible]

شہزادی ہو تم نے جو کہا سچ ہی بجا ہے
تم کر کے جھکیں شکوہ ہمیں آپ سے گلا ہے

[illegible]

دہ الٹے تو بر آئے سب ارمان ہمارے
ہاں دیکھیں تو کس جا ہیں چچا جان ہمارے

[illegible]

سب چھٹ گئے مگر آپ کے فقط آس لگی ہے
سنتے ہو چچا جان مجھے پیاس لگی ہے

[illegible]

مقتل میں نشان شہ مظلوم گرے گا
اب نہر سے بی بی کا بہشتی نہ پھرے گا

۲۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس تھم رہو تیغ دو دم مین نہین دیتی
کھولو کمر اشک و علم مین نہین دیتی

۲۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تے ہین بھتیجے سے جدا ہوتے ہین عباسؑ
میدان مین آئی ہے صدا آتے ہین عباسؑ

۲۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ر تے ہین شمر آگئے گر برچھے ہین سجاد
تھامے ہے بازو کو دعا پڑھتے ہین سجاد

۲۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمشیر کی ابتک جو سپر تھا وہی آیا
کل سے تھین جس بشر کا ڈر تھا وہی آیا

۲۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھلا ہے سپر غضنفر کی ہین آنکھیں
ظلمت سے عیان خضر و سکندر کی ہین آنکھیں

۲۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لپٹا ہے قمر چادر گلہائے ارم مین
ذوالنون ید اللہ ہے مچھلی کے شکم مین

۲۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چار آئینے فتح و ظفر اجلال و شرف ہین
یا عارض حوران جنان چار طرف ہین

۲۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قبضہ ہے کہ ہے چاند سا شمشیر کا چہرہ
قدرت ہے کہ ناگن کو ملا شیر کا چہرہ

۲۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاصل ہے کی تشبیہ نبی ناموروں سے
ڈھانکے ہے ہما مہر نبوت کو پرون سے

۲۹۵

[illegible]

ابرو ہین کمان بنی سقاے حرم پر
ہین دو مہ نو جلوہ فگن شمع حرم پر

۲۹۶

[illegible]

سینہ کی ضیا گردن پر نور کی ضو ہی
کافور چراغ مہ و خورشید کی لو ہی

۲۹۷

[illegible]

ضو ناخن و انگشت کی ہی حرف کہن مین
ہین پانچ ستارے شہ غلو رنگ کی کرن مین

۲۹۸

[illegible]

مردم ہین قلق مین لیے تعویذ سکینہ
عباس کی آنکھون مین ہی تصویر سکینہ

۲۹۹

[illegible]

شفاف شال قمر سینہ ہین پہلو
کیا دل کی صفائی ہی کہ آئینہ ہین پہلو

۳۰۰

[illegible]

ہین نقش قدم عارض ارباب حیا تک
سر سے یہ سراپا ہی بنا ناخن پا تک

۳۰۱

[illegible]

آنکھون قدم لب کے نظارے سے ہین روشن
شبنم کے صبح کے تارے سے ہین روشن

۳۰۲

[illegible]

جلائین کہ تا نظر اہل یقین ہی
اس ستر خدا کے لیے تشبیہ نہین ہی

۳۰۳

[illegible]

جو بحر یہین مین ہین سب اوقت فنا ہین
اب ماہی دریا ہین نہ مرغان ہوا ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سقاے سکینہ علم فوج لیے ہے
اقبال شہ دین کا ہما اوج لیے ہے

گردون ہمہ تن خون سے پانی نظر آیا
خورشید درخشان پر تانی نظر آیا

بالا لے نگہ سینہ بے کینہ جڑا ہے
زہرا کی مدد آہ پر آئینہ جڑا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے طور صفائی کا ثریا کے محل تک
بچنے کے نہین فیصلہ ہے آج کل تک

شو پر زخون مین جو بجلی نکل آئی
ہر تیغ ضیا صاعقہ بنکے نکل آئی

طوبا سے نمایان ہے عجب نور کا چہرہ
ہے کشت زمرد سے عیان حور کا چہرہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کر جائینگے پرواز گل تر نہ بچینگے
مر جائینگے شہباز کبوتر نہ بچینگے

تھا سبز علم صاحب شمشیر کے سر پر
یا سایہ ملا ان حسن شبر کے سر پر

اڑتے ہوے دامن مین کمان رین بری کی
شہپر نکل آئے ہین نسیم سحری کے

۲۹۱

[illegible]

اس ہمت شجاعت کا انھیں ولولہ آیا
تھرائی اُدھر کا و زمین زلزلہ آیا

۲۹۲

[illegible]

دہشت سے کرن آگئی سُم پر جو ہمت کے
تھرانے لگا مہر جہانتاب اُلٹ کے

۲۹۳

[illegible]

انگلی نہ سوار نے ابھی خم ہوئی تھی
الغزرہ بتہ کی دہان سم ہوئی تھی

۲۹۴

[illegible]

اندھیر میں پروانہ صفت اُڑ گئے ذرے
کہہ کہکے نجوم کدرت اُڑ گئے ذرے

۲۹۵

[illegible]

ہر خاک کے تودے میں کمانوں نے امان لی
دل چاک ہو کے صفوں میں شانوں نے امان لی

۲۹۶

[illegible]

غل فوج میں تھا جعفر طیار سے ہم آئے
عباس علمدار پکارے کہ ہم آئے

۲۹۷

[illegible]

کم دیدہ نہ بوم سے کب قبلہ نما تھا
پر کھولے ہوئے مرغ سوئے قبلہ پرا تھا

۲۹۸

[illegible]

شور تھا صدا دی کہ نگہبان ہیں میرے
چلائی سکینہ کہ چچا جان ہیں میرے

۲۹۹

[illegible]

غل باغ میں تھا گل رخ جانبار ہے میرا
جنگل میں ہوا شور کہ الیاس ہے میرا

۱۰۱
[illegible]
سلطان وفا بولے کہ غازی ہی ہمارا
تھا مسجدوں میں شور نمازی ہی ہمارا

۱۰۲
[illegible]
دریا نے کہا گو ہر غلطان ہی ہمارا
تھی ہدہدوں میں دھوم سلیمان ہی ہمارا

۱۰۳
[illegible]
باجے غزلی فوج میں بجتے نظر آئے
چھائی تھی گھٹا رعد گرجتے نظر آئے

۱۰۴
[illegible]
پھولوں نے کہا رنگ ہوا ماند ہمارا
تاروں کی صدا آئی کہ ہی چاند ہمارا

۱۰۵
[illegible]
نکہت کے مزے باغ میں پھولوں نے اٹھائے
سر جانب افلاک بگولوں نے اٹھائے

۱۰۶
[illegible]
گھبرائی ہوئی فوج دغا جھوم رہی تھی
تھی دھوم لب نہر گھٹا جھوم رہی تھی

۱۰۷
[illegible]
یعقوب یہ بولے مہ کنعان ہی ہمارا
داود پکارے کہ سلیمان ہی ہمارا

۱۰۸
[illegible]
ہر گوشہ جنگاہ میں تھی واہ کی آواز
دی کوش نے النصر من اللہ کی آواز

۱۰۹
[illegible]
ابتک ہی نمودار نظر کی جو کرن پر
کچھ بال کھڑے ہو گئے ہیں مہر کے تن پر

[illegible]

بیجان کر خضر کو الیاس سے ملکے
شبیر کا سر کاٹ لو عباس سے ملکے

[illegible]

پانی کا جو اقرار کیا لطف خدا ہی
چہرے کا ذرا دیکھو تو کیا رنگ ہوا ہے

[illegible]

قمری کی طرح چلکے مجھے گرد پھرا دوں
شمشاد ید اللہ کے قدم پہ میں گرا دوں

[illegible]

کی عرض بہت جرم سے نادم ہی یہ خادم
نہر آپ کی فوج آپ کی خادم ہی یہ خادم

[illegible]

جانباز ہی کیا بات کہ تو ذوق سے آنا
ہی انس تو شہباز وفا شوق سے آنا

[illegible]

آتے جو ادھر آپ کس آرام میں آتے
غازی نے کہا شیر نہیں دام میں آتے

[illegible]

دم بھر تو سر اور مجھے کھینچیے آگے
شوکین جو ایسی ہوں تو پھر کھینچیے آگے

[illegible]

آباد نہ شبیر کے دربار کو دیکھا
جب فصل خزاں آئی تو گلزار کو دیکھا

[illegible]

کچھ لال سے دوں صاحب تمکین ہی ہوتا
گردوں ذرہ خورشید سے زرین نہیں ہوتا

[illegible]

النحیفا

مردود شقی داغ غضب کا سد شفقت
گمراہ غضب محو غضب حاسد شفقت

نقطے منقوط هفت غیر منقوط ۱۲

[illegible]

غربت کے خلل بیت حشم میں نہیں آئے
ہم سیف خدا ہیں کبھی دم میں نہیں آئے

[illegible]

تھا خون جبین سجدہ میں نماز کو
کاندھا دیا تیر و تیغ جنازے کو ہمارے

[illegible]

یہ اوج و پستی وہ زمین ہے یہ فلک ہے
یہ نور وہ سایہ وہ صنم ہے یہ ملک ہے

[illegible]

مرعوب نبی کھانے میں تھا ساتھ ہمارا
پردے سے جو کاسہ میں گیا ہاتھ ہمارا

[illegible]

زور آوریاں ہم کبھی اظہار میں
کیوں قبر میں دو انگلیاں ہلا میں

[illegible]

والا حسبی ہے یہی عالی نسبی ہے
ماں فاطمہ کی خادمہ ہے باپ علی ہے

[illegible]

بلبل گو چمن کا قفس بند وہ ہمیں ہیں
ستیغ سے کٹوا کے جو نفس بند وہ ہمیں ہیں

[illegible]

ہم مہر دو عالم سحر مسلم محمد
واللہ کہا ہم کو در علم محمد

[illegible]

بت کعبہ سے پھکوا دئے کیا توڑ کے ہمنے
دی آینۂ مہ کو جلا توڑ کے ہمنے

[illegible]

پھر آج نشان جنبش اول کے ملینگے
آیئۂ مجرا یئے افلاک ہلینگے

[illegible]

جوہر تھے عیان تیغ علمدار علم تھی
نصرت کی دعا ناخن حیدر مین قلم تھی

[illegible]

طاؤس کی سینے کہو کالون کو کھلا دین
ہان صاعقہ کی شاخ غزالون کو کھلا دین

[illegible]

ہون کشتۂ شمشیر جفا کام یہی ہی
مظلوم کہین لوگ ہمین نام یہی ہی

[illegible]

کچھ قدر نہین زلف پریشان پری کی
ہین صاعقہ مین تیلیان خشبان پری کی

[illegible]

مین عبد ہون یارب یہ سخن یاد نہوتا
جبرئیل کا ہمسا اگر استاد نہوتا

[illegible]

غصے مین جو کھائے تھی وہ بل کھولتی نکلی
مفتاح ظفر قفل اجل کھولتی نکلی

[illegible]

گر دونکی زمین کفر نے دین پھول سپر نے
بیٹھونے تو دل مانگے جگر سینہ کمر نے

نقش زینت خیط تن ہیجز نے بجتے
نقش شفقی تیغ زن تیز نے بجتے

تھا ماہ جو ہالہ وہ ہما اوج ہوا پر
چلائی ہوا واہ اُڑا فوج وغا پر

عادل ہی یہ شمشیر کہ ہی جوشن اسلام
لاریب ہی شاخ شجر گلشن اسلام

اللہ رے صفائی کہ لہو تک نہ بھرا تھا
یہ کاٹ کہ نکلی بھی تو سر یوں ہی دھرا تھا

مانند برق اُڑ کے جو نہاں نظر آیا
عباس کی معراج کا ساماں نظر آیا

آگے جو ہوئے وہ صمصام کے جھونکے
نیند آگئی دینے لیے آرام کے جھونکے

سر زلف لے کہا کیوں نہیں کہ مر دیکھ نہ نکلوں
بن وہ فنا ہو نہیں جدھر کو دیکھے نکلوں

سر وار سے جیغ و دیمہ جابن گلستان
گلدستہ دکا بیدہ و مجبوس گلستان

جو سینہ میں گستی کا رُکا اور جدا تھی
دو ہو کے وہ دو سمت جھکا اور جدا تھی

[illegible]

سر تیغ علمدار نے پھر پھر کے اڑائے
شعلوں کے دھوین برق کے گر گر کے اڑائے

[illegible]

افعی تھین رگین جسم کی اسنے جسے دیکھا
ناگن نے اسے مار کے چھوڑا اسے دیکھا

[illegible]

بیتاب تھی اتنا کہ مصیبت جو پڑی تھی
صدقے کے لیے طائر جان ڈھونڈھ رہی تھی

[illegible]

بجلی کیا آنکھ جو چلنے مین دکھائی
تصویر اجل تیوری بدلنے مین دکھائی

[illegible]

اکسے تو بُرش مین نہ بڑھیگی نہ بڑھی ہے
بیفائدہ تیغ پہ تو چرخ چڑھی ہے

[illegible]

اسوار کے سر پر جو پڑی ہاتھ کے بیٹھا
لہرا کے یہ اٹھی تو فرس کانپ کے بیٹھا

[illegible]

بیٹھی ہی جہان خوب لہو چاٹ کے اٹھی
پھولون نہ سمائی جو سپہ چاٹ کے اٹھی

[illegible]

ریختہ جوہر تلوار کے ڈورے کو بھی کھوئے
نکلی ہوئی ہے برف سی شرر دم پہ نوسے

[illegible]

تلوار بن جلیں نہ جوہر مین کن کی
ہر قسم مین تھا جو حرارت کی ہوا

سب دام زرہ ثانی داؤد نے کاٹے
چار آئینے اسکندر معبود نے کاٹے

انبار وہاں ڈھالوں کے زرہوں کے نہیں تھے
دانے تھے بیابان میں کہیں دام کہیں تھے

شہزادے کے نزدیک فرس روک کے عباسؑ
مجروح جگر دیکھتے ہی جھک گئے عباسؑ

تھی دھوم یہ مقراض سر افگن کے سخن کی
کیا قطع برید آج ہوئی جامۂ تن کی

اعدا کو اجل سامنے پھرتی نظر آئی
پھر چار طرف برق سی گرتی نظر آئی

یارب شہ بیکس کے فدائی کو بچانا
شبیرؑ کی تھی عرض کہ بھائی کو بچانا

عیسیٰ نے کہا غازیوں کی روح کو دیکھو
تم موج کو کیا دیکھتے ہو نوح کو دیکھو

بھر کے نفس سرد عجب طرح سے دیکھا
دل تھام کے ہر لاش کا منہ غور سے دیکھا

تھے شیر ترائی کی طرف پھر کے عباسؑ
یا حیدر کرار کہا گر پڑے عباسؑ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا سبط رسول الثقلین آیئے جلدی
فدوی ہی سر راہ حسینؑ آیئے جلدی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہلت کوئی دم شہ کے فدائی کو نہ دینا
ہان بھائی کا سر کاٹ کے بھائی کو نہ دینا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نعرے کیے شبیر نے غازی سے لپٹ کے
نادیر کیا پیار نمازی سے لپٹ کے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوڑی ہوئی ڈیوڑھی مین چلی آئی سکینہ
سرپیٹ کے ہاتھوں سے یہ چلائی سکینہ

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بند آنکھیں کیے نہر پہ الیاس کو پایا
غش میں شہ مظلوم نے عباس کو پایا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عباس شہنشاہ حجازی کے تصدق
اے بھائی اس بندہ نوازی کے تصدق

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کس کو ن خفا ہو کے ہوے آئینگے بابا
سر ننگے مجھے دیکھ کے شرمائینگے بابا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تڑپے جو علمدار سنبھالا نہ دین نے
منہ پھیر کے پھر تیر نکالا شہ دین نے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خو یاں کی فدوی بھی زنہار نہ بھولی
صد شکر کٹے ہاتھ سے تلوار نہ چھوٹی

[illegible]

ملنے بھی نہ دینگے تن صد پاش سے اسکو
افسوس جدا کر دینگے شقی لاش سے اسکو

[illegible]

رنگت ہوئی تبدیل گل باغ وفا کی
پھرنے لگیں آنکھیں پسر شیر خدا کی

[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر

حوریں رہ فردوس بتانے کو کھڑی ہیں
زہرا مجھے سینے سے لگانے کو کھڑی ہیں

[illegible]

اس سے ابھی شبیر کی باری نہیں آئی
فردوس سے اماں کی سواری نہیں آئی

[illegible]

بس اٹھنے لگے حضرت عباس سنبھل کے
بالائے قدم دیدۂ مجروح کو مل کے

[illegible]

کچھ فرق ہی آپس میں جو یہ طور ہی جانی
کیا بات ہی ہیں اور ہوں تو اور ہی جانی

[illegible]

احوال جو میدان کی دیکھ رہے تھے
چہرے کو حسین ابن علی دیکھ رہے تھے

[illegible]

یسین پڑھا دیکھے دم تن سے جدا ہی
اس وقت شہنشاہ زمن کریہ سرا ہی

[illegible]

لپٹے ہوئے مولا سے قضا کر گئے عباس
منہ دوش پہ آقا کے رکھ کر مر گئے عباس

۱۵۱۰

[illegible]

ماہوس ہو چار طرف دیکھ کے مولا
فرمانے لگے سوے نجف دیکھ کے مولا

۱۵۱۱

ناگاہ کوئی شخص ... زہرا
[illegible]

ماتوس ہیں جو مجھ سے اس شہ جمہور سے شبیر
اُٹھ کے پئے تسلیم جھکے دور سے شبیر

۱۵۱۲

[illegible]

کیوں بیٹھتے ہو تم کو بھی لیے جاتے ہیں پیارے
گھبراؤ گلے کو ہم ابھی آتے ہیں پیارے

۱۵۱۳

[illegible]

تھا بیکس و تنہا کا سہارا یہ بہادر
کیا مجھ سے گلے ملکے سدھارا یہ بہادر

۱۵۱۴

[illegible]

تھا چاک گریبان عجب شکل علی تھی
اُس تیغ کا تھا زخم جو سجدے میں چلی تھی

۱۵۱۵

[illegible]

اب بیٹے کو لاشے پہ خوش آتے ہیں لوگو
بیٹے کو ید اللہ لیے جاتے ہیں لوگو

۱۵۱۶

ناگاہ زمیں ...
[illegible]

دی شہ نے صدا حق کی ولی آتے ہیں زینب
ڈیوڑھی سے شہ جلد علی آتے ہیں زینب

۱۵۱۷

[illegible]

آنکھیں لیے رو رو کے مچلتی ہے سکینہ
جلاتی ہے غصہ کے نکلتی ہے سکینہ

۱۵۱۸

[illegible]

بولی کہ ابھی پاس نہ بھیجے پھر آئیے دادا
سقائے سکینہ کو نہ لیجائیے دادا

١٤٠

[illegible] بیٹی [illegible] غم [illegible] ہوش [illegible] نہ تھا سبطِ نبی کو
[illegible] کر بابا [illegible] جا کے بین جری کو
[illegible] نہ تعلق ہوا [illegible] جو [illegible]
[illegible] شور [illegible] بھی [illegible] [illegible]

جی دشتِ پُر آشوب میں کھویا کیے شبیرؑ　　بھائی کا لہو دیکھ کے رویا کیے شبیرؑ

١٤١

[illegible] ہیتیں وہ [illegible] گری ہے
[illegible] بیبیاں [illegible] صاف خیمہ [illegible] جری ہے
[illegible] وہ [illegible] نقص [illegible] گری ہے
[illegible] ہے

آفاق میں چرچا ہے شجاعِ ازلی کا　　ماتم ہے علمدار حسینؑ ابن علیؑ کا

۴۱

[illegible] پروانہ ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
سب ساقی کوثر کی طرح جلوہ گری ہی
رگ رگ مین مئے الفت شبیرؑ بھری ہی

۴۲

[illegible] ہی ہین
[illegible] ہی ہین
[illegible] ہی ہین
[illegible] ہی ہین
وحشت ہی دلیرون کو سعید ازلی کی
چلاتے ہین فریاد ہی عباس علیؑ کی

۴۳

آفاق مین محبوبون کے محبوب ہی ہین
[illegible]
[illegible]
[illegible]
محو انکے تصور مین ہا کرتے ہین غازی
یا حضرت عباسؑ کہا کرتے ہین غازی

۴۴

[illegible] گنجینہ ہین عباسؑ
[illegible] آئینہ ہین عباسؑ
[illegible] آئینہ ہین عباسؑ
[illegible] ہین عباسؑ
دل سحر و شام نثار شہ دین ہین
عباسؑ علیؑ خاتم جرأت کے نگین ہین

۴۵

[illegible] ہین بہار
[illegible] ہین بہار
[illegible] ہین بہار
[illegible] ہین بہار
آزاد کیا سرو کو آزاد سمجھ کے
ہوتی ہین فدا قمریان شمشاد سمجھ کے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہی قامت و چشم شہ ابرار سے مطلب
کیا سرو سے کیا نرگس بیمار سے مطلب

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس اک جوان خلق مین جفا نہین دیکھا
ایسا تو بہشتی کوئی سقا نہین دیکھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نورانی سے عیان ہی سحر و شام علیؑ کا
روشن اسی مہتاب سے ہی نام علیؑ کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منہ دیکھنا منظور اگر شام و سحر ہو
ایک آئینہ خورشید ہو اور ایک قمر ہو

بند ۱۰

[illegible]

ہر چند کہ یہ بھی اسد حق کے خلف ہیں
پر شاہ کی نعلین اُٹھانے میں شرف ہیں

بند ۱۱

[illegible]

مرنے ہوے گیا آپ کو ارشاد کیا ہی
بابا نے تو حضرت کی غلامی میں دیا ہی

بند ۱۲

[illegible]

کی بکت خورشید عیان جلوہ گری نے
پرتو سے صبح شہادت کی پری نے

بند ۱۳

[illegible]

روشن گل خورشید کی خالق نے جبین کی
گُل ہو گئیں سب شمعیں خیام شہ دین کی

بند ۱۴

[illegible]

خیمہ میں تو یہ خستہ جگر پیٹ رہی تھیں
سر فاطمہ جنگل میں اُدھر پیٹ رہی تھیں

بند ۱۵

[illegible]

یون جلوہ نما فاطمہ کا چاند ہوا تھا
رنگ گل خورشید فلک ماند ہوا تھا

بند ۱۶

[illegible]

دیکھا سر اُٹھا کے جو شہ مہر حشم نے
تسلیم کی جھک کے وہیں پنجہ سے علم نے

بند ۱۷

[illegible]

ہاں تیر پڑیں دور سے پاس آکے نہ لڑنا
شیر اسد اللہ سے گھبرا کے نہ لڑنا

بند ۱۸

[illegible]

جنگاہ میں فرزند محمد کی ہے آمد
مظلوم کی دلبند محمد کی ہے آمد

۹۱۹ [illegible]

بدبختی لعینوں کی نہ ختم رسلؐ پر
تھی تیروں کی بوچھار یار اللہ کے گل پر

۹۲۰ [illegible]

دنیا کی ہی راحت تو وہ خوش آئی نہیں ہے
جو کچھ ہو وہ تم دو رہ ہر ماں بابا نہیں ہے

۹۲۱ [illegible]

تھی ہم کو تمنا کہ ہمیں پہلے مرینگے
سر کو ہمیں پہلے تہ شمشیر دھرینگے

۹۲۲ [illegible]

کیا جانیے کیا رنج ہی جی کھوتے ہیں جبار
سر خم کیے دیکھو تو کھڑے روتے ہیں جبار

۹۲۳ [illegible]

فرمائیے گر غور تو کچھ بس نہیں چلتا
رونے کے سوا اور تو کچھ بس نہیں چلتا

۹۲۴ [illegible]

ہی آہ غرض کچھ عجب افسانہ ہمارا
بستی ہی عدد یار رہی ویرانہ ہمارا

۹۲۵ [illegible]

کیا بات ہی بھائی نے خفا تم کو کیا ہی
میں بھی تو سنوں کچھ سبب اندوہ کا کیا ہی

۹۲۶ [illegible]

ہم کھول کے رکھدینگے سلاح آج کمر سے
تلوار سے ہی کام نہ مطلب ہی سپر سے

۹۲۷ [illegible]

سنیے گا کسی شخص نے لاشہ نہ اٹھایا
یہ داغ ہی آقا نے جنازہ نہ اٹھایا

[illegible]

تھہ نے تن عباس کو پہ لٹتے ہوے دیکھا
اُٹھا اُٹھکے نہ تیغوں سے لپٹے ہوے دیکھا

[illegible]

اُنکا تو یہ مطلب ہی گذر جاؤ دہمکو
ہم کہتے ہیں ٹھہرو ابھی مر جاؤ دہمکو

[illegible]

دل غرق جو تھا پیاس سے دریا میں قلق کے
بالی کے گہر ملگئے قطروں میں عرق کے

[illegible]

بازار اجل میں نہ بکی جنس وفا کی
بالاے ہدف تیر بقدر نے خطا کی

[illegible]

کرتا ہی جدا روح کوئی ساتھ سے اپنے
بازو بھی کوئی توڑتا ہی ہاتھ سے اپنے

[illegible]

چونکو تو ذرا حضرت عباس کھڑے ہیں
سینے سے لپٹ جاؤ چچا پاس کھڑے ہیں

[illegible]

جاگا گئے یوں وقت پہ آرام سے سوکے
آئی جو شب قدر سر شام سے سوئے

[illegible]

ناچار ہیں دل ہمسے سنبھالا نہیں جاتا
خود اپنے کلیجے کو نکالا نہیں جاتا

[illegible]

فاقے نے مصیبت نے غم و یاس نے مارا
فریاد چچا جان ہمیں پیاس نے مارا

[illegible]

مشکیزہ لیا خوش ہوا اتنا کہ سکینہ
شہ بولے یہ کیا تمنے کیا ہا سکینہ

[illegible]

تھی آمد عباس تلاطم کی گھڑی تھی
جنگاہ میں گھبرائی ہوئی فوج کھڑی تھی

[illegible]

ہاں شمع شبستان شرافت اسے کہیے
زیبا ہے جو انگشت شہادت اسے کہیے

[illegible]

قطرے کہیں دریا سے جدا ہوتے ہیں آقا
فدوی کہیں آقا سے خفا ہوتے ہیں آقا

[illegible]

بیشک ہے علم مہر کی قندیل کا ہمسر
پرچم ہے شرف میں پر جبریل کا ہمسر

[illegible]

یوں اشک ہیں رخسارۂ محبوب زمن پر
جس رنگ سے شبنم گل شاداب چمن پر

[illegible]

تم اوج بلا سے مزار اے شہ والا
تمپر ہو فدا میر اغبار اے شہ والا

[illegible]

زلف و رخ شاہ شہدا پیش نظر ہے
خورشید نیچے ہیں شام سحر ہے

[illegible]

غازی کے دم صف جو یاد آتے ہیں بار
بچے کانپتے ہیں ہاتھ کئے جاتے ہیں بار

[illegible]

یہ پھول درخشندہ جو بالائے سپر ہین
کیا خوب شب قدر ہے کیا خوب قمر ہین

[illegible]

گرداب جو تھا مہر درخشان نظر آیا
آئینہ دریا مین چراغان نظر آیا

[illegible]

خورشید سے ہے قلزم حضرا کی لڑائی
نشکل ہے ذرا شیر سے دریا کی لڑائی

[illegible]

چالاک یہ ہے اسپ کہ سایا ساتھ نہ پہونچے
سن سے جو نکلجائے ہوا ساتھ نہ پہونچے

[illegible]

زلفین جو لہرین کا کہکشان نگین چمکین
تھا شور کہ مار دو زبان نیکلین موجین

[illegible]

سمٹا ہوا گرداب کے آغوش تھا دریا
تلوار کی پرتو سے زرہ پوش تھا دریا

[illegible]

چمکا کے فرس کو بتہ نہر مین پہونچا
دو باہ سے شیر علی نہر مین پہونچا

[illegible]

نعل لب غازی کے اثر سب سے الگ تھے
تھے جتنے خزف نہر مین یاقوت کے نگ تھے

[illegible]

پانی کی جو چادر تھی وہ چادر ہوئی نور کی
دریا مین کھلی چاندنی دن کو مہ نو کی

۴۵۵

[illegible]

سب ناریوں کو موت آ سامنے ملی تھی
کشتی یہ جہنم کے کنارے سے ملی تھی

۴۵۶

[illegible]

خر قلزم دوزخ نہ کہیں پاٹ سے نکلی
اس گھاٹ کی ڈوبی ہوئی اس گھاٹ سے نکلی

۴۵۷

[illegible]

زندہ بھی جو منکر تھے کشتوں میں بہا تھے
کیا سیکڑوں مردے لب جو پڑے تھے

۴۵۸

[illegible]

حکم آب میں بجلی کی روانی نے بجھایا
ابھرا نہ وہ تہ میں جسے پانی نے بجھایا

۴۵۹

[illegible]

صدمے سے گیا سر تو نہنگوں میں اکڑ کے
شیر دریا نے ادھر کھینچ لیا پاؤں پکڑ کے

۴۶۰

[illegible]

انبوہ وہ سر دوش کے جو ہر سو نظر آئے
دریا میں عجب شکل کے ٹاپو نظر آئے

۴۶۱

[illegible]

ملاحوں ہی دریا میں کوئی شمع جلی ہے
خشکی کی بھی کشتی کہیں پانی میں چلی ہے

۴۶۲

[illegible]

تھے چھاؤں پہ پانی میں [illegible] ٹکڑے
ماہیت دریا میں نئی جال پڑے تھے

۴۶۳

[illegible]

ذرد اہل میں ہے نیچے مرجان کہ ہیرا
یہ سرخ جواہر خون میں [illegible]

۴۶۶

[illegible]

بزدلوں میں تھا شور کہیں تھم نہیں سکتے
پانی تو ہی پایاب قدم جم نہیں سکتے

۴۶۷

[illegible]

اعدا میں ہوا شور کہ اب تیر پڑینگے
بھاگے میں ترائی سے تو خشکی میں لڑینگے

۴۶۸

[illegible]

پیوست جو تھے تیر ستم صدر و گلو میں
ڈوبے ہوئے تھے حضرت عباسؑ لہو میں

۴۶۹

[illegible]

ایک ایک سے کہتا تھا کدھر آگ لگی ہے
تھا شور لب نہر مگر آگ لگی ہے

۴۷۰

[illegible]

سریاں جو خدنگوں کی نکلتی تھیں تنوں سے
پریاں سی نکلتی تھیں سلیمان کے بدن سے

۴۷۱

[illegible]

آقا کی کٹی زلف لٹک آئی جبین پر
رہوار کی کٹ کٹ کے گری یال زمین پر

۴۷۲

[illegible]

جانیں تھیں فدا شانوں کی کاٹ پر آ کے
مرغابیاں سی اڑ رہی تھیں گھاٹ پر آ کے

۴۷۳

[illegible]

سینہ ہوا غربال چلیں برچھیاں بر میں
فریاد کہ سوراخ ہیں قلب و جگر میں

۴۷۴

[illegible]

تھرا جو گئے پاؤں رکابوں سے نکل کے
یا حضرت شبیرؑ کہا غش میں سنبھل کے

لو بازوؤن کا زور بھی منھ موڑ گیا ہے
اے جان پدر کوئی کمر توڑ گیا ہے

وہ گھر گئے ہیں بست ہیں پانی ہوئی ہے
پانی کے لیے بھائی سے تکرار ہوئی ہے

تا ہم تم اس مشک کو لیجا نہ سکو گے
پیاسوں میں یہ پانی کبھی پہنچا نہ سکو گے

تم پہلے کرو ذبح ولی ابن ولی کو
عباسؑ علی رو میں حسینؑ ابن علیؑ کو

ہیں تن سے جدا شیر وفادار کے بازو
کاٹے پسر حیدر کرار کے بازو

تلواروں کے نیچے سر سرور تو جھکا تھا
بیہوش تھے دم جانے سینے میں گھٹا تھا

زخمی یہ ہوئے ہیں دل شبیرؑ حزین ہے
یہ زخم وہ کاری ہے نشان جسکا نہیں ہے

بے مشک بھرے نہر سے ہرگز نہ ٹلے ہم
پانی جو بہا چاہ میں کوثر سے چلے ہم

رن سے شہ صفدر کی صدا آئی ہے امان
لو ہائے برادر کی صدا آئی ہے امان

[illegible]

آنکھوں سے ٹپکتے ہوے آنسو نظر آئے
ٹوٹے ہوے شبیر کے بازو نظر آئے

[illegible]

اماں سے کہے آتا ہوں نظروں سے نہاں ہیں
آقا تو کھڑے ہیں وہ خدا جانے کہاں ہیں

[illegible]

بچے ڈر ین شیروں کے یہ ہوتا نہیں آقا
کیا میں اسد اللہ کا پوتا نہیں آقا

[illegible]

بابا سے کہیں حضرت زہرا نہ خفا ہوں
مجکو تو یہی خوف کہ بابا نہ خفا ہوں

[illegible]

سنتا ہوں کہ بچپن سے فدائے شہ دین ہیں
ہی کوئی سبب تجھ پدر ایسے نہیں ہیں

[illegible]

بابا کے تفحص کو پریشان سے گئے ہیں
اماں وہ انھیں لینے کو چچا جان گئے ہیں

[illegible]

اماں کی ڈیوڑھی میں بکھرائے ہوے بال کھڑی ہی
اسکے لٹے ہوے مسند کو علی خیمہ میں پڑی ہی

[illegible]

پانی کو گئے ہیں سپہ شام میں ہونگے
ناکاموں کے کام آئیں اسی کام میں ہونگے

[illegible]

ہرچند ہیں عاشق شہ دین آپ تمہارے
کہتے تھے خداوند انھیں باپ تمہارے

۳۹۱

[illegible]

تشویش مجھے اور کچھ اس دم تو نہیں ہے
بیٹا کہ سبطِ نبیؐ خیمہ تو نہیں ہے

۳۹۲

[illegible]

دل جینے سے ناموس پیمبر کا اٹھیگا
تن سے کوئی دم میں سر شبیر کٹیگا

۳۹۳

[illegible]

رخصت کی تری فکر بھی مجھ پر سے فزوں تھا
کیوں صاحبو کیسا ابھی حضرت کو قلق تھا

۳۹۴

[illegible]

ہر چند حسینؑ اپنے کو سمجھاتا ہے بیٹا
دل بھائی کی جانب کو کھنچا جاتا ہے بیٹا

۳۹۵

[illegible]

بالائے لحد یہ گہر اشک پڑے ہوں
تارے فلک حسن کے تربت میں جڑے ہوں

۳۹۶

[illegible]

سر پیٹینگے رو کے نہ کوئی ہاتھ ہمارے
ماتم کریں گے سب خرد و کلاں ساتھ ہمارے

۳۹۷

[illegible]

کچھ حال سکینہ کا سنو ہوش میں آؤ
جلتی ہے زمین بھائی کی آغوش میں آؤ

۳۹۸

[illegible]

شہ زرد ہوا نزع میں اس ماہ لقا کا
تھا خون بھی مٹی بھی پسینا بھی قضا کا

۳۹۹

[illegible]

تحقیق تو کرلو ابھی کیوں خاک بسر ہے
اے بیبیو دیکھو نہ سکینہ کو خبر ہے

[illegible]

آنکھوں سے ٹپکتے ہوئے آنسو نظر آئے
ٹوٹے ہوئے شبیر کے بازو نظر آئے

[illegible]

اماں سے کہے آتا ہوں نظروں سے نہاں ہیں
آقا تو کھڑے ہیں وہ خدا جانے کہاں ہیں

[illegible]

بچے ڈریں شیروں کے یہ ہوتا نہیں آقا
کیا میں اسد اللہ کا پوتا نہیں آقا

[illegible]

بابا سے کہیں حضرت زہرا نہ خفا ہوں
مجھکو تو یہی خوف کہ بابا نہ خفا ہوں

[illegible]

سنتا ہوں کہ بچپن سے فدائے شہ دیں ہیں
ہے کوئی سبب کچھ پدر ایسے نہیں ہیں

[illegible]

بابا کے لئے نخص کو پریشان سے گئے ہیں
اماں انھیں لینے کو چچا جان گئے ہیں

[illegible]

اماں ڈیوڑھی میں بکھرائے ہوئے بال کھڑی ہے
اٹھے ہوئے مسند کو علی خیمہ میں پڑی ہے

[illegible]

پانی کو گئے ہیں سپہ شام میں ہونگے
ناکاموں کے کام آئیں اسی کام میں ہونگے

[illegible]

ہر چند ہیں عاشق شہ دیں آپ تمہارے
کہتے ہیں خدا وند انھیں باپ تمہارے

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تشویش مجھے اور کچھ اس دم تو نہین ہی
بیٹا کہ سبط نبی خم تو نہین ہی

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل جینے سے ناموس پیمبر کا ہٹیگا
تن سے کوئی دم مین سر شبیر کٹیگا

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت کی تری فکر بھی مجھکو پہر سے تھا
کیون صاحبو کیسا ابھی عباس کو قلق تھا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہرچند حسین اپنے کو سمجھاتا ہی بیٹھا
دل بھائی کی جانب کو کھنچا جاتا ہی بیٹھا

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالائے لحد یہ گہر اشک پڑے ہون
تارے فلک حسن کے تربت مین جڑے ہون

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر پیٹینگے روکے نہ کوئی ہاتھ ہمارے
ماتم کرین سب خرد و کلان ساتھ ہمارے

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ حال سکینہ کا سنو ہوش مین آؤ
جلتی ہی زمین بھائی کی آغوش مین آؤ

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منھ زرد ہوا نزع مین اس ماہ لقا کا
تھا خون بھی ٹپکتی بھی پسینا بھی قضا کا

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تحقیق تو کر لو ابھی کیون خاک بسر ہو
ای بیبیو دیکھو نہ سکینہ کو خبر ہو

۴۰۰

[illegible]

ہو ساتھ شہ دین کا مددگار بھی یا رب
آیا علم آئے ہوں علمدار بھی یا رب

۴۰۱

[illegible]

بکھرے ہیں کمر شاہ امم بال کھلے ہیں
تو فاطمہؑ کے زیر علم بال کھلے ہیں

۴۰۲

[illegible]

۴۰۳

[illegible]

مجکو تو ہیں وسواس چلے آتے ہو بھائی
ٹھہرو ابھی کیوں گھر میں علم لاتے ہو بھائی

۴۰۴

[illegible]

دل تھامے تھی بیٹھتی جاتی تھی سکینہ
ہلتی تھی زمین خاک اڑاتی تھی سکینہ

۴۰۵

[illegible]

۴۰۶

[illegible]

وہ گرم ہوا آہ وہ صدمہ جگروں پر
داماں علم کا کبھی اُڑنا وہ سروں پر

۴۰۷

[illegible]

کیوں کھینچتی گریہ میں حزیں جاتی بابا
بلواؤ چچا کو میں نہیں جاتی بابا

۴۰۸

[illegible]

۱۰۹

پھر کے سکینہ سے کہا شاہ نے [illegible] سے
حال پہ دیا جان نے [illegible] شمشیر سے
آنکھ تو طرف دیکھ کے [illegible] ہاتھ سے
بھاگ سے لڑا [illegible] یمین [illegible] سے
آنکھوں سے وفادار [illegible] آنکھ سے
بیٹھ کے [illegible] سر سے

۱۱۰

دیکھا یہ جو [illegible] کا حال بہن نے [illegible] بیٹھ
بابا [illegible] سو [illegible] تھی [illegible] جان لیو
یا رو [illegible] شور [illegible] تھا [illegible] اُٹھا
آنکھوں سے [illegible] لگا [illegible] تنہا عباس
لی [illegible] لیا [illegible] تم [illegible] کے عباس
ملیں [illegible] بھری [illegible] ہائے عباس

۱۱۱

سر پیٹ لیا [illegible] کی ماں سے چچا جان
پھر لی یہ زینب نے [illegible] غش میں دو پریشان
ماتم کا ہوا شور ہوا [illegible] سے بیابان
کا شور [illegible] عباس [illegible] زمین پر [illegible] بیابان
تھا [illegible] سکینہ کا [illegible] سو اوائی
تھی بچی [illegible] روئے [illegible] تو بچا کی

۱۱۲

ہاں نکل آؤ [illegible] یار حسن اے اخا حافظ و ناصر
دیکھ لے [illegible] یار کو [illegible] اے اخا حافظ و ناصر
اے جعفر طیار [illegible] اخا حافظ و ناصر
عباس ہیں [illegible] اخا حافظ و ناصر
[illegible] زمین پر عباس ہیں
روتے ہوئے [illegible] عباس

۴۱

[illegible]

مندون کا ذو الجلال کے مشکل کشا کہین
زیبا ہی زور بازوے دستِ خدا کہین

۴۲

[illegible]

دشمن کو تیغ اسپ بہادر کا نعل ہی
کہتی ہی فتح میرے بدخشان کا لعل ہی

۴۳

[illegible]

ہونٹھون مین جب چھپے دُرِ دندان غیور کے
یاقوت حسن پی گئے آنسو بلور کے

۴۴

[illegible]

عباسؑ پر یہ منصب عالی تمام ہی
کیا خوب ہی نشان کہ علمدار نام ہی

۴۵

[illegible]

ملتا ہی ایک صاحب شمشیر راہ مین
اسوقت پھر رہا ہی عجب شیر راہ مین

۴۶

[illegible]

کچھ طور عطر زلف کا باغون مین رہ گیا
نقش قدم کا نور چراغون مین رہ گیا

۴۷

[illegible]

سرکش تمام گردن و سر آکے نذر دین
اہلِ جلال تیغ و سپر آکے نذر دین

۴۸

[illegible]

آنکھون کو نور دیدۂ بیدار دیتے ہین
تیغون کو دھوپ مردم بیمار دیتے ہین

۴۹

[illegible]

قد ہی جو راست چہرہ مین عالم سحر کا ہی
بالاے سرو معجزہ [illegible] کا ہی

[illegible]

کھویا گیا مگر کوئی ناخن تراش مین
ہرماہ جو ہلال فلک ہی تلاش مین

[illegible]

صدقے تھے شکل پر خلف بوترابؑ پر
رکھے ہوے تھے پیاس مشکِ گوہر کا سب پر

[illegible]

ہر دم نظر ہی فاطمہؑ کے نور عین پر
سر کو جھکا دیتے ہین پیارے حسینؑ پر

[illegible]

چاہ ذقن کو دیکھ کے پانی ہی آفتاب
گردن کے سامنے یرقانی ہی آفتاب

[illegible]

پکڑا ہی کسنے ہاتھ ترے وقت مین بھلا
دیتا ہی کون ساتھ ترے وقت مین بھلا

[illegible]

چارا نہین ہی مرضی غفار کے لیے
رہنا ہی تجھے فقط علمدار کے لیے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱۹

[illegible]

کثرت سے کوئی صاحب شمشیر مرتے ہین
روباہ سے بھی بھائی کہین شیر ڈرتے ہین

۴۲۰

[illegible]

کس درجہ لطف عاشق رب کریم ہے
در نجف کی گود مین در یتیم ہے

۴۲۱

[illegible]

اشکلوں سے میرے شاہ ترو ہوئینگی فاطمہ
کیون لاش پر غلام کی روئینگی فاطمہ

۴۲۲

[illegible]

قاسم کی شکل زخم ہون تن پر چھٹے ہوئے
دیکھون تمھارے شانون سے بازو کٹے ہوئے

۴۲۳

[illegible]

روکے کہینگی مجھسے یہ کیا تجکو ہو گیا
عباس تیرا طالع بیدار سو گیا

۴۲۴

[illegible]

بیتاب ہوکے سید مسموم آئے ہین
مجکو نجف سے اسکی سفارش کو لائے ہین

۴۲۵

[illegible]

کیا کیا نہ رنج بعد تمھارے سہونگا مین
کوئی وہ مجھسے پوچھیگا تو کیا کہونگا مین

۴۲۶

[illegible]

شہ پر حبیب ابن مظاہر فدا ہوا
جب بھی نہ شرم آئی یہ عباس کیا ہوا

۴۲۷

[illegible]

جاؤ بسر آؤ دلیر تمھارا تو چل بسا
بھائی مگر ہمارا کلیجا نکل گیا

[illegible]

دیکھا عجیب حال سے ہیں نوحہ گر حسینؑ
آئے ہیں پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں کمر حسینؑ

[illegible]

بیقدر نام زال و فرامرز ہو گئے
بیجان گرز بھی صفت گرز ہو گئے

[illegible]

کیا ہی دم جدال یہ فوج انکے سامنے
پر حیف ہے کہ منع کیا ہے امام نے

[illegible]

شمشیر آبدار کے جوہر دکھائیو
لیکن یہ زور فاتح خیبر دکھائیو

[illegible]

حیران فوج ظالم بد عہد ہو گئی
آیا یہ زلزلہ کہ زمین مہد ہو گئی

[illegible]

شہ کا علم جو اوج ہوا پر لچک گیا
نیچے مثال نیر اعظم چمک گیا

[illegible]

ہمت زمین پہ بخت سب اہل کین پلٹ گئے
رخش سپہر تھم گئے کہسار ہل گئے

[illegible]

جلتی تھی برق نور سے جو فوج نار کی
سوزش ہر ایک قد میں تھی نخل چنار کی

[illegible]

چوپائے جھوم جھوم کے پیچھے جو ہٹ گئے
نیچے سے اڑ کے طائر صحرا لپٹ گئے

[illegible]

پایا ہی زور شیر خدا اس دلیر نے
نوک علم سے چرخ کو تھاما ہی شیر نے

[illegible]

موجود بہر اذن ابھی کائنات ہی
پھر بھی جو تم نہ دو تو ستم کی یہ بات ہی

[illegible]

ہی قحط آب شاہ مدینہ کے واسطے
مین پانی مانگتا ہون سکینہ کے واسطے

[illegible]

قطرہ بھی نہر سے کوئی پیاسا نہ پائیگا
پانی رسولؐ حق کا نواسا نہ پائیگا

[illegible]

فاقے سے کوئی ہو تو کھلانا گناہ ہی
کیون سیدون کو پانی پلانا گناہ ہی

[illegible]

اب کام بنت ابن علیؑ کا تمام ہی
تمکو نہین یقین ہین پانی حرام ہی

[illegible]

گھوڑون کو آب نہر یہ لشکر پلائیگا
کیا خوب پانی مالک کوثر نہ پائیگا

[illegible]

تاج سر نجات کے گوہر حسینؑ ہین
خورشید و ماہ شافع محشر حسینؑ ہین

[illegible]

سیراب ہون عدو تو شنہ مشرقین کے
پانی کو ترسین پیاس سے بچے حسینؑ کے

[illegible]

مالک ہین آسمان کے مالک زمین کے
رہ جاؤ نہ کچھ قصد [illegible] دیتے ہین چھین کے

[illegible]

روشن ہو اس سے جو نظر مہر پر
ہمنے بنا دیے ہین یہ کوکب سپہر پر

[illegible]

قوت کا ماجرا در خیبر سے پوچھ لو
ضربت کا حال مرحب و عنتر سے پوچھ لو

[illegible]

اس تیغ سے یہ مور ہے سر کاٹ دیتے ہین
دریا ہمارا ہی ہم ابھی چھین لیتے ہین

[illegible]

آئے ہین زلزلے لحد کیقباد مین
لی ہی جو تیغ میان سے ہمنے جہاد مین

[illegible]

ہم موت اہل کفر کی وقت مصاف ہین
ہم افتخار موسی دریا شگاف ہین

[illegible]

قبضہ ازل سے ہے [illegible] تن کی فوج پہ
ہم وہ ہین بلند و بست [illegible]

[illegible]

پایا کہاں کسی نے ہمارا سا پایہ ہی
ہم ایسے نور ہین کہ قمر جن کا [illegible]

[illegible]

ہم رشتۂ حیات عدو توڑتے رہے
لاکھون کا ایک تیغ سے منھ موڑتے رہے

[illegible]

دیکھیں کسے کہ آنکھ ہماری جھپک گئی
لو گرد آفتاب کے بجلی چمک گئی

[illegible]

جلائی بڑھ کے مرگ ستمگار و حیف ہے
بھاگو کہ صاف قہر خدا انکی سیف ہے

[illegible]

بجلی سی دم بدم صف حرب میں گری
تڑپی میان شرق کبھی غرب میں گری

[illegible]

یہ مر گیا وہ مر گیا کیا بات ہو گئی
دہشت سے سبھوں کو مرگ مفاجات ہو گئی

[illegible]

جنبش سے چھاؤں دھوپ میں تھی جو چھاؤں میں
گاو زمیں بھی سر کو چھپائے تھی پاؤں میں

[illegible]

شمشیر جامع قرآن جو چل گئی
آیا قضا کے جسم میں صورت بدل گئی

[illegible]

گرنے لگے شانوں سے شانے کٹے رہے
مردے سلاح جنگ لگائے اکڑے رہے

[illegible]

تلوار برچھیوں میں چمکتی تھی اسطرح
جلوہ ہو [illegible] نیستان میں جسطرح

[illegible]

دہشت کی وجہ سے دل اعدا قلق میں تھا
پر خون تھی سیف خط شعاعی شفق میں تھا

۴۶۴

[illegible]

جلوہ جو گرد پھول کے اس برق جو کا ہے
سونے کے دائرہ میں یہ نقطہ لہو کا ہے

۴۶۵

[illegible]

جا کے فرس پھرے فلک آفتاب پر
ٹوٹے نہ وہ یہ چرخ سے پھر آئے آب پر

۴۶۶

[illegible]

اٹھ کے تھے تو ویلا سے چھٹ چھٹ کے اوج پر
افشاں سنہری کی زلف سے گرتی تھی فوج پر

۴۶۷

[illegible]

جوہر حسام شیر کے یہ تیز و تند تھے
دندان مرگ جنگ کے تقابل میں کند تھے

۴۶۸

[illegible]

تھا زور شیر حق اسد بے مثال میں
آدھا تو تھا جنوب میں آدھا شمال میں

۴۶۹

[illegible]

ڈر کے سبب سے خاک کا پردہ جو پھٹ گیا
گاؤ زمیں سے جا کے ستمگر لپٹ گیا

۴۷۰

[illegible]

آیا جلال دشمن دین کو اٹھا لیا
بیٹھا زمیں پر اسپ لعین کو اٹھا لیا

۴۷۱

[illegible]

پھینکا فلک پہ اسکو وفور عتاب میں
شاید کلف وہی ہے دل ماہتاب میں

۴۷۲

[illegible]

چلائے خضر و یونس و الیاس واہ وا
جعفرؑ پکارے کیوں نہ ہو عباسؑ واہ وا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مانند برق انکی سواری نکل گئی
کانٹے ہٹا کے باد بہاری نکل گئی

ہمنے خیال بھی سوے دریا کیا نہیں
دیکھو ہمارے گھوڑے نے پانی پیا نہیں

دنیا میں کون عاشق رب مجید ہے
تو حق حسینؑ کا ہے کہ حق یزید ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نزدیک جاکے آنکھ ملائی جواب سے
خود دوڑ کے لپٹ گیا دریا رکاب سے

اہل حرم کی پیاس کا صدمہ کمال تھا
آبِ گل کے سرخ ہونٹھ تھے سوزش جاں تھا

کوثر ہے آپکے واسطے یا اسکے واسطے
پیدا کیا خدا نے تجھے کسکے واسطے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھر لو رہیگا نام کہ اعدا کو دیدیا
پیاسے سخی نے چھین کے دریا کو دیدیا

ٹپکے جو اشک آہ سیاہ چرخ تنگ گئی
منہھ دُھنُّہ [illegible] گیا بجلی چمک گئی

سیدانیوں کو شکل دکھاتے نہیں حسینؑ
گھر میں حیا کی وجہ جاتے نہیں حسینؑ

[illegible]

سمجھ مچھلیوں کے آب خجالت سے دہ گئے
سب موتیوں کے شرم سے دل خشک ہو گئے

[illegible]

سیراب مجھ سے ہوا ابھی لشکر امام کا
سقا ہوں حسین علیہ السلام کا

[illegible]

راکب کا دل حیات سے مایوس ہو گیا
کھا کے یہ تیر گھوڑے سے لے طاؤس ہو گیا

[illegible]

اس سمت ابن شاہ نجف دیکھتے نہیں
نفرت ہے مجھ سے میری طرف دیکھتے نہیں

[illegible]

قابض ہو تیر بارے کنارا کریں حسینؑ
ہو جاؤں خشک میں جو اشارا کریں حسینؑ

[illegible]

روئے کہا عبث ترے آنے میں دیر کی
جینے سے اب تو قصا دل عباسؑ سیر کی

[illegible]

برقِ ستم گرے گی محمدؐ کے کھیت پر
تڑپیگا میرا شیر اسی دریا کی ریت پر

[illegible]

حافظ ہوں خادمان شہ مشرقین کا
آغوش میں لیے رہوں خیمہ حسینؑ کا

[illegible]

گھوڑے سے مثل شہ علمدار گر پڑے
فرما کے آہ سید ابرار گر پڑے

کب لوٹتے تھے دست بریدہ دلیر کے
غلطاں تھیں سرخ مچھلیاں پہلو میں شیر کے

میں ہوں قریب مرگ تو یا شاہ کیا ہوا
آقا زہے نصیب کہ تم پر فدا ہوا

صدمہ تمہارے ہجر کا دل کب اٹھائیگا
ابکی گرےنگا بھائی تو اٹھا نہ جائیگا

خاصان حق نے آہ کے نعرے بہم کیے
آئے بریدہ بازووں پر بڑھ کے دم کیے

پوچھا کسی نے کون جہاں سے گذر گیا
روئے کہا ہمارا جوان بھائی مر گیا

مارا ہے زادہ فاتح بدر و حنین کو
بیٹا کمر پکڑ کے اٹھا تو حسینؑ کو

مرتا ہے تو حسینؑ کی قسمت بگڑ گئی
جنگل میں اس غریب کی بستی اجڑ گئی

آواز بھائی جان سنا دو حسینؑ کو
جلدی تم اپنے پاس بلا لو حسینؑ کو

کھویا گیا ہے رن میں نگینہ حسینؑ کا
خشکی میں ڈوبتا ہے سفینہ حسینؑ کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسرور ہے سیراب سے ہوتا ہے میرا شبیر
بیٹا اسی ترائی مین سوتا ہے میرا شبیر

سر کو ابھی نہ کاٹیو آقا کو دیکھ لون
ہے آرزو کہ دلبر زہرا کو دیکھ لون

رتبے تمہارے الفت کامل مین بڑھ گئے
تم آگے مجھسے عشق کی منزل مین بڑھ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دریا رواں ہے دیدۂ حق بین سے اشک کا
بازو کٹے ہین وانتون مین تسمہ ہے مشک کا

بولے جو تم تو کچھ دل مضطر سنبھل گیا
تھا دمبدم یقین کہ اب دم نکل گیا

دیکھو سحاب لشکر بیداد چھا گئے
اٹھو ہمین بچاؤ کہ نرغے مین آ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ٹوٹی کمر کو تھام کے شہ جھومتے رہے
منہ پیٹھ کے جسد [illegible] چومتے رہے

عین شباب تھا کہ جہان سے گذر گئے
کیسے تڑپ تڑپ کے تو افسوس مر گئے

کھیلونگی ان کو چین سے راتون کو سوؤنگی
اچھا چچا خفا نہ ہو مین اب نہ روؤنگی

۱۰۹
[illegible]ی بھائی بس نہیں ہے سکینہ کو صبر و تاب
[illegible] نگاہ [illegible] اب تشنہ دل [illegible] آ گیا [illegible]
سقے کو کیا [illegible] نہیں ہے آب
آواز سے ہی [illegible] شتاب
عباس بعد [illegible] سکینہ سے [illegible] ہوئے
لاشے نے دی صدا کہ چچا [illegible] ہوئے

۱۱۰
[illegible] تھے لاش پہ [illegible] شہنشاہ [illegible] کربلا
[illegible] ہو [illegible] شبیہ مصطفیٰ
سقے [illegible] صبر [illegible] آ گئے [illegible]
فرمایا [illegible] حسین [illegible] آ کے [illegible]
[illegible] بابا [illegible] آ کے صف [illegible] بین [illegible]
[illegible] لیٹے [illegible] آ کے [illegible] لاش [illegible]

۱۱۱
[illegible] روئے [illegible] والا جو [illegible]
جمیع بین [illegible] بیقرار
نقصہ [illegible] تیغ [illegible] ناچار
[illegible] دی صدا کہ [illegible] نادار
عباس نامدار جہاں سے گزر گئے
بابا [illegible] پیاسے [illegible] جان سے گئے

۱۱۲
[illegible] بن [illegible] آ کے ہوا اکبر
[illegible] تیری [illegible] علی [illegible]
بچے [illegible] فلک [illegible] زیادہ [illegible]
فرمایا [illegible] بین کیا [illegible]
قسمت [illegible] فاطمہ [illegible] زینب کا
[illegible] مدد کو آئے [illegible] حسین کا

[illegible]

اعدا کو قصد جنگ ہو اس بے نظیر سے
تلوار اب چلیگی جناب امیرؑ سے

[illegible]

گھیرا ہی موت نے سپہ اہل جبر کو
بجلی عدم کی راہ بتاتی ہو ابر کو

[illegible]

دل ہستے ذرے ذرے خون سے ہوئیں لال ہی
یاقوت نکلی ہو زمین دھوپ سلال کر

[illegible]

پرچم ہو شیر فاتح بدر و حنین کا
پانی کی جستجو میں ہو سقہ حسینؑ کا

[illegible]

ہو جنبش علم سے یہ حال آسمان کا
جیسے اڑے ہوا سے پھر یرا نشان کا

[illegible]

مشکل کشا کا سامنا ہو عدو دردمند ہیں
یا مرتضیٰ علیؑ کی صدائیں بلند ہیں

[illegible]

عباسؑ نے کیا ہو طلب خوش خرام کو
گردن جھکا ہوا ابھی سے سلام کو

[illegible]

مشکلکشا کے ذکر ہو سیکڑوں میں ہیں
پہلے سے آب تیغ کی گرہیں گلوں میں ہیں

[illegible]

چھٹکی ہو جا بجا دم پیکار چاندنی
تپتے ہیں چاند سایۂ اشجار چاندنی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنسو ہین سب کی آنکھ مین جا مین ڈری ہوئی
مردم لیے ہین نذر کو مشکین بھری ہوئی

رنگ کف جری سے خلل شان گل مین ہی
بلبل کا منھ حیا سے گریبان گل مین ہی

کہتے ہین بار بار دلون کو سنبھال کے
صدقے کرینگے آج کلیجے نکال کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اسوقت اوج گرد سواری کی عید ہی
خادم کے درد سر کو یہ صندل سفید ہی

دن پر گمان ہین لشکر اعدا کو رات کے
جی پر بنی بگڑ گئے نقشے حیات کے

ہم پر کیا ہی فضل خدائے غفور نے
آنکھین کرینگے نظر جو دیکھا حضور نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آتا ہی مرتضیٰ کا پسر جنگ کے لیے
ہو گی تری تلاش بھی چہ رنگ کے لیے

ظلمت کی ہی وداع تو کثرت ہی نور کی
خوشبو بہشت کی ہی تجلی ہی طور کی

صحرائے پر خطر مین جنان کے اصول مین
سنقار طائران بیابان مین پھول مین

۴۱۹

[illegible]

خوش ہی گناہ دستِ ورع چوم چوم کے
حق حق پکارتے ہیں صنم جھوم جھوم کے

۴۲۰

[illegible]

کٹتے ہیں نخل چھائی ہی بدلی ہموم کی
کرتی ہی راہ صاف سرِ رہ ہی سموم کی

۴۲۱

[illegible]

اڑتے ہیں بازِ بال کبوتر سنبھال کے
شیروں سے لپٹے جاتے ہیں بچے غزال کے

۴۲۲

[illegible]

پی ہی شراب ساقیِ کوثر کے عشق کی
آتی ہی لہر دلبرِ حیدر کے عشق کی

۴۲۳

[illegible]

یہ رنگ ہی کہ دشمنِ دین نا امید ہیں
دل ہیں سیاہ شامیوں کے منھ سفید ہیں

۴۲۴

[illegible]

تنویرِ آفتاب کا عالم ہی دھوپ پر
سبکو گمان چادرِ شبنم ہی دھوپ پر

۴۲۵

[illegible]

دوزخ پکارتا ہی چلو جائے شرم ہی
اب مرنے والو موت کا بازار گرم ہی

۴۲۶

[illegible]

پتھر کہاں ہیں دشت میں ہر سو پڑے ہوے
قدرت سے آئینے ہیں زمین میں پڑے ہوے

۴۲۷

[illegible]

تیغ اس علی کے شیر کی خالی نہ جائیگی
بے جبرئیل ضرب سنبھالی نہ جائیگی

[illegible]

دیکھی جو اسکی شان تو نقشہ بدل گیا
یہ جان لو کہ آنکھ ملی دم نکل گیا

[illegible]

سمجھا چمک کے برق شرربار گر پڑی
شانے سے ڈھال ہاتھ سے تلوار گر پڑی

[illegible]

مضطر ہی عکس زلف جو صحرا کی خاک پر
مار سیاہ لوٹتے ہین خاک پاک پر

[illegible]

آمادہ ہین امانت شاہ شہید پر
پھیرینگے ذوالفقار گلوے یزید پر

[illegible]

بڑھتے ہین جب وہ جھوم کے شمشیر ساتھ ہین
سبط نبی کے ہاتھ ہین بھائی کے ہاتھ ہین

[illegible]

کب کار بستہ ناخن تدبیر سے کھلے
عقدہ تمناے زلف گرہ گیر سے کھلے

[illegible]

ہان ہین نہین کچھ اور زبون ہواس تو لکھو
اچھا سنبھل کے حضرت عباس لکھو

[illegible]

رخ پر ہوا سے زلف علمدار شاہ ہی
یا جو غلاف مصحف حیدر سیاہ ہی

[illegible]

رہتے ہین آگے چشم شہنشہ ستم رسیدہ کے
سر پر ہین جمع تار نگاہ حسین کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہی زلف زیب دوش کہ بدلی ہی چاند پر
حیدر نے اژدہے کو جگہ دی ہی چاند پر

ابرو بنا کے حسن ہلال و قمر دیے
صانع نے اپنے ہاتھ سے دو صاد کر دیے

ابرو ہین پاس چشم دلیر فصیح کے
رکھی ہی ذوالفقار سرہانے مسیح کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گیسو جری کا نور ہی کاکل کی چھاؤن مین
یا دو چراغ طور ہین سنبل کی چھاؤن مین

خال جبین ہی نور خدا سے بھرا ہوا
قرآن پہ ہی صبح کا تارا دھرا ہوا

رخسار ضیغم ازلی دونون ایک ہین
نور نبی و نور علیؑ دونون ایک ہین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غم ہی مصیبت دل و جان بتولؑ کا
سر پر ہی سایہ ظلّ نعرا سے رسولؐ کا

زینت ہوئی ہی ابروے پاک دلیر کی
مالا ہی موتیون کا سرو ہی مین شیر کی

رخسار پر ہی ریش منور جناب کی
ہالا ہو گئی سیاہ کرن آفتاب کی

[illegible]

یا نور کا قلم ہی کفِ بوترابؑ پر
اللہ کا الف ہی رخِ آفتاب پر

[illegible]

سنہ دیکھتے ہین فاطمہؑ کے نورِ عین کا
پتلی ہی عکس خالِ جبینِ حسینؑ کا

[illegible]

کیا ہی ذقن ہی کیا لبِ شیرِ سعید ہین
گویا ہی ایک سیبِ جنان دو شہید ہین

[illegible]

بد بین کے حق مین نشترِ مژگان بھی تیر ہین
عباسؑ نورِ عینِ جنابِ امیرؑ ہین

[illegible]

پتلی کا حسن چشمِ سیاہ جری مین ہی
تصویرِ حور حلقۂ عینِ علیؑ مین ہی

[illegible]

شیعو سپاہ اشک تصدق کی فکر ہی
موتی لٹاؤ شیر کے دانتون کا ذکر ہی

[illegible]

جاگے ہوے ہین اذنِ وغا کی طلب مین ہیں
آنکھین چڑھی ہین نیند بھری ہی غضب مین ہین

[illegible]

یہ سرخرو ہین عاشقون مین ذوالجلال کے
یاقوتِ حق سے [illegible] ال کے

[illegible]

دندان کہان ہین ابنِ شہِ مشرقین کے
تارے بنے ہین سوگ کے آنسو حسینؑ کے

۵۸
[illegible]
ہین خوب انت خوب زبان تشنہ کام کی
سمرن وہ موتیون کی وہ انگلی امام کی

۵۹
[illegible]
جسکو ہلال کہتے ہین بچپن کا طوق ہی
مشکلکشا کے چاند کی گردن کا طوق ہی

۶۰
[illegible]
دریا سے بھر کے مشک صفدر اٹھا ئینگے
کوثر کا بوجھ ساقی کوثر اٹھائینگے

۶۱
[illegible]
حال دہن بتانے کو کوئی کیا مجال ہی
کھل جائے سرّ حق کا معما محال ہی

۶۲
[illegible]
یوسف پکارتے ہین فدا ہون میں ہو
دیکھا کرون یہ سیب یہی چاہتا ہون میں ہو

۶۳
[illegible]
نازک ہی برگ گل سے بھی سینہ جناب کا
صبح بہار پھول بنی ہی گلاب کا

۶۴
[illegible]
دیکھو گلوے ثانی الیاس کی زمین
خط شعاع ہین گل عباسؑ کی زمین

۶۵
[illegible]
کار عجیب قدرت پروردگار ہین
دو آفتاب چشمۂ زمردنگار ہین

۶۶
[illegible]
سینہ مین مستقل دل پاک دلیر ہی
حیرت کی جا ہی آئینہ خانے مین شیر ہی

[illegible]

آڑانے پھر تے ہیں صورت جعفر بہشت میں
رکھے ہیں بازوؤں کے لیے پر بہشت میں

[illegible]

شل علی جو وار کریں جھوم جھوم کے
جبرئیل واہ واہ کہیں ہاتھ چوم کے

[illegible]

ہاتھوں کے اشتیاق میں آتا ہے آفتاب
بیعت کو ورنہ ہاتھ بڑھاتا ہے آفتاب

[illegible]

تعویذ لب ہیں بازوے ماہ منیر پر
ہیں جوشنیں تیغ جناب امیر پر

[illegible]

آہن میں نیزہ گاڑنے والے یہ ہاتھ ہیں
خیبر کا در اکھاڑنے والے یہ ہاتھ ہیں

[illegible]

ہاتھوں سے آستیں کو غضب کی ضیا ملی
دونوں ہاتھوں کو حلۂ جنت میں جا ملی

[illegible]

تائید کی امید ہے اللہ سے مجھے
لیتے ہیں تھام دست ید اللہ سے مجھے

[illegible]

ہے فضل حق سے عین صغیر و کبیر ہیں
گو ہاتھ کٹ گئے ہیں مگر دستگیر ہیں

[illegible]

جوہر کھلے کلائیوں کی آب و تاب سے
دو نیمچے بنائے ہیں ساق کی آب سے

۲۰۳

[illegible]

آگاہ اب ہی ہیچ کہ مہر اس اصول سے
نسخہ کیا ہی انکے پدر نے رسول سے

۲۰۴

[illegible]

رو رو کے نام ناخن عباس لینگے ہم
دشمن کے دل کی آج گرہ کھول دینگے ہم

۲۰۵

[illegible]

اہل نظر کو ناف و شکم پہ گماں ہوا
دُرِ نجف خزینۂ حق سے عیاں ہوا

۲۰۶

[illegible]

ہی انگلیوں کا حسن کف دست ماہ سے
موجیں بڑھی ہیں چشمۂ فیض اِلٰہ سے

۲۰۷

[illegible]

تاثیر وصف پہلوے سیاف ہو گئی
بندش بھی آئینہ کی طرح صاف ہو گئی

۲۰۸

[illegible]

سب پر کمر کے باندھنے سے آشکار ہی
چھلکا نہیں یہ حفظ خدا کا حصار ہی

۲۰۹

[illegible]

ہیں ہاتھ کی لکیریں عجب آب و تاب پر
لکھا ہی نقش حب حسینؑ آفتاب پر

۲۱۰

[illegible]

عکس انکے آئینوں کا ہی پہلو سپاہ میں
بیٹھا گیے ہیں پہلوے شبیر آہ میں

۲۱۱

[illegible]

گردوں جھکے حقیقت ارباب تیر کھلی
جب حشر ہو گیا تو کہیں یہ کمر کھلی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قدِ پر زرہ کو دیکھ کے ہر سمت دھوم ہے
طوبیٰ پر ابرِ رحمتِ حق کا ہجوم ہے

برہم اداس ابرو جبیں پر پڑی ہوئی
ہر دم نگاہ فوجِ ستم سے لڑی ہوئی

تھی گرد کب نشانِ امامِ غیور پر
خاکِ شفا ملی ہوئی تھی روئے حور پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وصفِ قدم سوا ہے مجھے تخت و تاج سے
پھیلائے پانوں کھینچ لیے ہاتھ آج سے

پاکھر پڑی ہے دھوپ میں گھوڑے پر آئی ہے
گویا دلھن کو پھولوں کی چادر اڑھائی ہے

راحت سے تم کو نیند ہو خوش اقبال لے چلوں
آؤ میں اپنی گود میں اے لال لے چلوں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے مجکو عشق پیارے علمدار پاک سے
پتلا بنا مگر انھیں قدموں کی خاک سے

غصہ بھی اضطراب بھی شوقِ اجل بھی ہے
گھوڑے پہ ہے تیغ دو دم آہ بغل میں ہے

منھ آبِ سلسبیل سے دھونے کا وقت ہے
یہ دامنِ رسول میں سونے کا وقت ہے

۹۱

[illegible]

ہی پیاس ناگوار شہ مشرقین کی
ہمنے سبیلین رکھی ہین نذر حسینؑ کی

۹۲

[illegible]

رخصت ملے غلام کو عالم ہی یاس کا
صدقہ تمام تشنہ دہانون کی پیاس کا

۹۳

[illegible]

رونق جہان کی شہ عالم کے ساتھ ہی
پروانہ بھی سنگھ کا اسی دم کے ساتھ ہی

۹۴

[illegible]

بیتاب ہوکے دھوپ مین تشریف لائی ہین
ای بھائی فاطمہؑ مجھے لینے کو آئی ہین

۹۵

[illegible]

اچھا چلو اخی تمھین ہمراہ لے چلین
ہم تم جنان مین ساتھ یہان سے چلے چلین

۹۶

[illegible]

اپنا تو کوچ ہی دم راز و نیاز ہی
اسکے نبیؐ کی آل ہی وہ کارساز ہی

۹۷

[illegible]

یہ کہکے اشک سبط نبیؐ خاک پر گرے
عباسؑ شاہ کے قدم خاک پاک پر گرے

۹۸

[illegible]

یہ مرحلہ خوشی سے ہم ای ماہ طی کرین
باتون مین راہ الفت اللہ طی کرین

۹۹

[illegible]

ہر چند انس خادم اونا کے ساتھ ہی
پر آبرو غلام کی آقا کے ہاتھ ہی

۱۰۰

[illegible]

تھا بھائیوں میں عشق کہ باہم گذر گئے
ساتھ آئے اور ساتھ لڑے ساتھ مر گئے

۱۰۱

[illegible]

جب تم بڑھے تو آنکھ چرائی حسینؑ نے
رکھا ہی ساتھ کے لیے بھائی حسینؑ نے

۱۰۲

[illegible]

چھوٹے بڑے قلق میں ہیں حسرت کا جوش ہی
زینبؑ کو ہوش ہی نہ سکینہؑ کو ہوش ہی

۱۰۳

[illegible]

عباسؑ تو حسینؑ کا ادنا غلام ہی
ہو جائیو نثار یہی تیرا کام ہی

۱۰۴

[illegible]

ناموس بادشاہ مدینہ کو دیکھ لو
تمسے بہت ہلی ہی سکینہؑ کو دیکھ لو

۱۰۵

[illegible]

کچھ کہیے اور راہ فدائی سے پوچھیے
شہ نے کیا اشارہ کہ بھائی سے پوچھیے

۱۰۶

[illegible]

تنہا نہ جاؤ بھائی میں کچھ جانتا نہیں
کیا خوب ہاتھ کو بھی پہچانتا نہیں

۱۰۷

[illegible]

سولا کا ہاتھ گردن رشک قمر میں تھا
لٹکی تھی ذوالفقار علیؑ خم کمر میں تھا

۱۰۸

[illegible]

ہمکو ابھی اسیر محن خوب دیکھ لو
دونوں مسافروں کو بہن خوب دیکھ لو

[illegible]

زینب تو شہ سے گوٹ کے سینہ لپٹ گئی
عباسؑ کی کمر سے سکینہ لپٹ گئی

[illegible]

نالے کیے جری کا حشم دیکھ دیکھ کے
پیٹا سروں کو سب نے علم دیکھ دیکھ کے

[illegible]

نہ بھی چلا امام اگر بھی غضب ہوا
او تم بھی رانڈ ہو گئیں تم بھی غضب ہوا

[illegible]

بالکل عرق میں غرق ہے چہرہ اداس ہے
رو کے کہا چچا مجھے دو دن کی پیاس ہے

[illegible]

اس گھر میں یا نبی لیں کبھی جلوہ گر رہیگا تو
عباسؑ نامور کے لہو سے بھریگا تو

[illegible]

مجکو نہ روکنا شہ والا کے سامنے
صاحب ادب ضرور ہو آقا کے سامنے

[illegible]

کی شہ نے آہ زیرِ علم کانپ کانپ کے
عباسؑ رو دیے منھ کو پھر اشک ڈھانپ کے

[illegible]

عباسؑ کی بلا کو ید اللہ رد کریں
جنگ کا عالم نہ تو تو وہ تیری مدد کریں

[illegible]

سمجھیں کہ میرا خادم کو شش ضرور رہے
بنتِ علیؑ سے میری سفارش ضرور رہے

۴۱۱

[illegible]

کرتا ہوں عرض پہلے گرو آکے پانوں پر
سر کو جھکاؤ دختر زہراؑ کے پانوں پر

۴۱۲

[illegible]

جب تم چھٹے شہید شہ کربلا ہوا
پھر ہم لٹے تو کوئی نہ پوچھیگا کیا ہوا

۴۱۳

[illegible]

نکلا علم محل سے شہ مشرقین کا
نل تھا بھائی کی آل میں ہے ہے حسینؑ کا

۴۱۴

[illegible]

بس تم جو آبرو ہے علمدار آپ ہیں
یہ ہیں کنیز مالک و مختار آپ ہیں

۴۱۵

[illegible]

اتنک جتنے ہونگے جہاں میں ساتھ بھی
یعنی بندھینگے ایک ہی رسّی میں ہاتھ بھی

۴۱۶

[illegible]

کس پیار سے کہا کہ فدائی سوار ہو
میری رکاب چھوڑ دو بھائی سوار ہو

۴۱۷

[illegible]

ہر دم رہونگی ساتھ نگہبان کی طرح
رکھونگی تیرے سر کی قسم جان کی طرح

۴۱۸

[illegible]

شہ بولے سب سے بیکس و دلگیر مل چکا
بھائی چلو بہن سے بھی شبیرؑ مل چکا

۴۱۹

[illegible]

خود جھک گیا نشان وہ صدمہ گذر گیا
عباسؑ نامدار کا گھوڑا ٹھہر گیا

۱۲۷

[illegible]

اعزاء ناموس بھی شہ مشرقین بھی
عباسؑ بھی لپٹ گئے اس سے حسینؑ بھی

۱۲۸

[illegible]

چھوڑا نہ اپنے سر سے فدائی ابھی تھیں
مجکو کبھی پکاریگی بھائی کبھی تمھیں

۱۲۹

[illegible]

تولا جو شہ نے تیغ علیؑ کو سنوار کے
سمٹی زمین روح امین نے پکار کے

۱۳۰

[illegible]

کی آہ اسکی زلف کے بالون کو دیکھ کے
روئے حسینؑ پھول سے گالون کو دیکھ کے

۱۳۱

[illegible]

اچھا سدھارو کشتۂ غم کو اتار دو
جاتے ہین خیر گود سے ہمکو اتار دو

۱۳۲

[illegible]

جاے ادب ہو باگ فرس کی لیے ہوے
پیچھے رہو نشان کا سایہ کیے ہوے

۱۳۳

[illegible]

یہ گال سرخ ہونگے عجب وقت آئیگا
اے بھائی اسکو شمر طمانچے لگائیگا

۱۳۴

[illegible]

اے شاہ کربلا کے نگہبان الوداع
لو الوداع جاؤ چچا جان الوداع

۱۳۵

[illegible]

تم حامل نشان شہ گلعذار ہو
اسکندر رسولؐ کے آئینہ دار ہو

[illegible]

نقشہ ہماری جنگ کا دلدار کھینچنا
پر شاہ دین سے پوچھ کے تلوار کھینچنا

[illegible]

لکھا جبین و زلف سیہ کے صفات کو
ہمنے پڑھا ہے سورۂ شمس آج رات کو

[illegible]

وقت وضو ہے سہل ثنائے دہان نہین
گویا ہے سطر سورۂ کوثر زبان نہین

[illegible]

یہ معجزہ ہے ثنائے امام شہید مین
آیا ہے انکا ذکر کلام مجید مین

[illegible]

بینی ہے چہرۂ شہ عالم پناہ مین
یہ سورۂ القلم ہے کتاب الٰہ مین

[illegible]

عارض مین ریش پاک کی تنویر دیکھیے
یہ سورۂ قمر مع تفسیر دیکھیے

[illegible]

تعظیم سے ادب سے کہا بے ریا کہا
قرآن کی قسم یہ سراپا ثنا کہا

[illegible]

سب جانتے ہین گوہر و مرجان کا ذکر ہے
قرآن مین شاہ دین کے اشبہ دندان کا ذکر ہے

[illegible]

کیا ہاتھ ہین امام غریب الدیار کے
دو آیہ ہین یہ رحمت پروردگار کے

[illegible]

زخموں سے گو کہ حافظِ قرآن میں دم نہ تھا
وقفِ سنان و تیر تھے مطلق الم نہ تھا

[illegible]

خطِ شعاع بھی متشابہ ذرا نہیں
پنجے کو پنج سورہ کہوں تو خطا نہیں

[illegible]

منظور تھی ترقی دینِ رسولؐ ہر
قرآن ہیں حسینؑ یہ شانِ نزول ذ

[illegible]

سرخی لہو کی جسمِ شہ مشرقین میں
پرہائے تیر مصحفِ صدرِ حسینؑ میں

[illegible]

خود مصحفِ بتولؑ جنابِ امیرؑ ہیں
اعضا تمام جزو و کتابِ منیر ہیں

[illegible]

قرآن ہیں امامِ مبین کے بیان ہیں
جسکا ہے وہ کلام یہ اُسکی زبان ہیں

[illegible]

تشبیہ ناف پا کے طبیعت غنی ہوئی
قرآن میں نصف کی ہے نشانی بنی ہوئی

[illegible]

پائے جنابِ سبطِ پیمبرؐ کو کیا کہوں
اے دل دعائے ختمِ کتابِ خدا کہوں

[illegible]

لطفِ زرہ لباسِ ضیا بار دیکھیے
مصحف کی جلد پر خطِ گلزار دیکھیے

۱۵۴

سامان جنگ شاہ نجف دیکھتے رہو
مشتاقو کربلا کی طرف دیکھتے رہو

۱۵۷

ہر زرم جو دیکھتے ہوئے شبیر کو گئے
عباس نامور ہمہ تن چشم ہو گئے

۱۶۰

ہیں پھول ڈھال میں کہ قمر میں ہیں دانۂ چار
فردوس سے طبق میں ہیں نرگس تر دانۂ چار

۱۵۵

کیا خوب خود با دبدبہ بے نظیر ہے
سر پر ہمارے رحمت رب قدیر ہے

۱۵۸

چار آئینہ ہے کیا اسی حیرت میں ہوش ہے
چاروں طرف بدن کی صفائی کا جوش ہے

۱۶۱

ہے ایک نور ایک سلیمان شعور ہے
گھوڑے بھی دو ہیں ایک پری ایک حور ہے

۱۵۶

سیب بہشت ہے کہ صفت ماہ ہاتھ میں
پیکا کہ ہے سیف ید اللہ ہاتھ میں

۱۵۹

بھائی برابر آؤ تمہیں کیا خیال ہے
عباس کی یہ عرض ہے میری مجال ہے

۱۶۲

آئی ظفر ادھر ملک الموت ادھر گئے
گھوڑے چڑھے یہاں تو ادھر منہ اتر گئے

۱۶۳

[illegible]

یہ روشنی تھی مہر و مہ بوتراب کی
موج ہوا بنی تھی کرن آفتاب کی

۱۶۴

[illegible]

کڑیاں زرہ کی بولتی تھیں اس طول تھا
ہر ہیجا کے گھر میں بلا کا نزول تھا

۱۶۵

[illegible]

تلواریں پانی ہو کے بہیں اضطراب سے
ٹھنڈا کیا زمین کو تیغوں کی آب سے

۱۶۶

[illegible]

سامانِ شوکتِ پسرِ سعد گھٹ گئے
چترِ زری اتار کے خدام ہٹ گئے

۱۶۷

[illegible]

شیروں کی بو سے گرد میں گھبرو نے ڈالدیں
تر ہو گئے عرق میں زبانیں نکال دیں

۱۶۸

[illegible]

جانیں تنوں کو چھوڑ کے اشتاب نکل گئیں
رستے میں شاہزادوں کو ندیں گذر گئیں

۱۶۹

[illegible]

غل تھا نبی بھی آئے جناب امیر بھی
بھاگو کہ بادشاہ بھی آیا وزیر بھی

۱۷۰

[illegible]

عباس شاہ یثرب و بطحا کے ساتھ ہیں
ہارون آج حضرت موسیٰ کے ساتھ ہیں

۱۷۱

[illegible]

عباس آئے ہیں شہ گلگوں قبا کے ساتھ
دیکھو نبی کا نور ہے نور خدا کے ساتھ

۱۰۴
[illegible]

وہ بات خوب ہے جو صفائی کے ساتھ ہے
کہدو کہ بھائی جنگ میں بھائی کے ساتھ ہے

۱۰۵
[illegible]

دل ساکنان چرخ چہارم کا ہل گیا
پنجہ علم کا دست مسیحا سے مل گیا

۱۰۶
[illegible]

یہ وہ ہما پسند ہوا اوج کرم سے
دیکھو یہ وہ علم جو اٹھاتے تھے حرم سے

۱۰۷
[illegible]

گل کے قریب بلبل شیدا ہے یہ کہو
آقا کے ساتھ خادم ادنیٰ ہے یہ کہو

۱۰۸
[illegible]

رتبہ فلک نے شمس و قمر کو سوا دیا
ان دونوں آئینوں کو علم میں لگا دیا

۱۰۹
[illegible]

کعبے کے حاجیوں میں بھی شہرت علم کی ہے
درگاہ کبریا میں زیارت علم کی ہے

۱۱۰
[illegible]

ہر برچھیا کے ہاتھ سے نیزہ نکل گیا
شیروں کے ڈر سے طور نیستاں بدل گیا

۱۱۱
[illegible]

ای قدسیو سپاہ خدا کا حشم یہ ہے
جو تیسرا امام ہے اسکا علم یہ ہے

۱۱۲
[illegible]

تعریف قدر دانی سالار چاہیے
ایسا ہی اس علم کو علمدار چاہیے

۱۸۱ [illegible]	۱۸۲ [illegible]	۱۸۳ [illegible]
آخر میں نام بادشہ کربلا کا ہو یعنی نشان خاص آلِ عبا کا ہو	دینی ہو نذر خواہش عفو قصور ہو کچھ آپ سے علیحدہ کہنا ضرور ہو	وہ کیا تمھیں چھڑائیگا مجھ دل افگار سے جوہر کبھی نہ ہونگے جدا ذوالفقار سے
۱۸۴ [illegible]	۱۸۵ [illegible]	۱۸۶ [illegible]
دعوے پہ اپنے رنگ پھریرے کا دال ہو سرسبز باغ جنگ میں زہرا کا لال ہو	اپنا امام جان محمد کے ماہ کو دے آکے پہلے نذر شہ دین پناہ کو	دنیا کا ای اخی تمھیں کیونکر خیال ہو جسنے اسے طلاق دیا اسکے لال ہو
۱۸۷ [illegible]	۱۸۸ [illegible]	۱۸۹ [illegible]
چھپ چھپ کے دامنوں میں علم کانپتے رہے پرسے کو اہل شام کے منھ ڈھانپتے رہے	یہ مرا ادب سے دور رہوں پاس آقا جو ہوں ای شیر جان کی جو اماں پاؤں تو کہوں	نازاں فرات پر جو ہو وہ دے آہ ہو دودوں کی پیاس میں تمھیں کوثر کی چاہ ہو

[illegible]

عزو وقار جعفر طیار پاچکے
بھائی نشان احمد مختار پاچکے

[illegible]

اٹھے نہ پاؤں سامنے خود شمر آگیا
کچھ فاصلے سے شمر ستمگر ٹھہر گیا

[illegible]

حضرت کو آفتاب ہمیں القا ہیں
عقدہ خدا کی شان ہو بس اور کیا کہیں

[illegible]

فدوی جدا ہو یہ تو محال اے جناب ہے
لفظ فراق کون سُنے کس کو تاب ہے

[illegible]

اے شمر ساتھ اپنے ہوا خواہ لے کے آ
جا اب تمام فوج کو ہمراہ لے کے آ

[illegible]

نظارہ جناب سے دل باغ باغ ہیں
روشن ہیں جس سے نام علی وہ چراغ ہیں

[illegible]

ٹھیرو کہ مجلسِ فوج مگر یہ خیال ہے
بھائی تمھارے سر کی قسم کیا مجال ہے

۱۹۵

[illegible]

دل سے سنو لگا دو تہ تیغ دشمن کی
اُف کی زبان پر نہ شکایت حسین کی

[illegible]

تابع ہر ایک صاحب شمشیر ہو گیا
جرأت کا ملک آپ کی جاگیر ہو گیا

۱۹۹

[illegible]

زور زاوروں کو آپکی خدمت کا شوق ہو
دو لاکھ کو علی کی زیارت کا شوق ہو

۲۰۲

[illegible]

ہوگا نہ روز حشر جو سامان چین کا
اسوقت کام آئیگا سایہ حسین کا

۲۰۵

[illegible]

سایہ جو ان میں دہان نبی کا نہال ہو
ظاہر ہو ان سبھوں میں جو ابن علی کا حال ہو

۲۰۰

[illegible]

یک نگہ بھی جا نہ سکیگا حضور تک
تیغوں کی چھاؤں ہوگی سواری میں دور تک

۲۰۳

[illegible]

فضل خدا سے باد بہاری جلو میں ہو
او شمر فتح آپ ہماری جلو میں ہو

۲۰۶

[illegible]

اس جنگ میں شہ ملک جن سے ساتھ تھین
بابا نبی کے ساتھ تھے ہم انکے ساتھ تھین

۲۰۱

[illegible]

مین شاہ کا غلام ہون کیا میرا ذکر ہی
ہین جو سب مین امام کچھ اسکی بھی فکر ہی

۲۰۴

[illegible]

نعرہ کیا کہ عاشق شاہ غریب ہون
وہ فاطمہؑ کے پھول ہین مین عندلیب ہون

۲۰۷

[illegible]

سب سے چھٹے فلق مین گرفتار ہین حسینؑ
کیون بیعت یزید سے بیزار ہین حسینؑ

۳۰۸

[illegible]

بس حالتِ زمین و زمان غیر ہو گئی
کچھ مسکرائے سبطِ نبیؐ خیر ہو گئی

۳۰۹

[illegible]

غصے مین عرض کی یہ بڑا ایجاب ہی
سرتن سے کاٹ لون یہی اسکا جواب ہی

۳۱۰

[illegible]

مسکین نواز ہین شرفِ اہل تاج ہین
جیسے رحیم ویسے ہی نازک مزاج ہین

۳۱۱

[illegible]

جس وقت تھا نبیؐ کو ہراس انکے واسطے
بھجوا دیا خدا نے لباس انکے واسطے

۳۱۲

[illegible]

دشمن خدا کا ہی جو عدوے امام ہی
بے الفتِ حسینؑ تو حج بھی حرام ہی

۳۱۳

[illegible]

نفرت بجا ہی طاعت بے دین و کور سے
دبتے نہین شناہی سلیمان کو مور سے

۳۱۴

[illegible]

مولا کا ہاتھ دستِ شقی تک نہ جائیگا
گردون ہزار خم ہو زمین پر نہ آئیگا

۳۱۵

[illegible]

فاسق کا وہ پسر یہ محمدؐ کا لال ہی
ظالم سمجھ تو فرق حرام و حلال ہی

۳۱۶

[illegible]

ہلتا ہی دل سوے شہِ دلگیر دیکھ کے
تا دم ہون خشکی لبِ شبیر دیکھ کے

۲۱۷

[illegible]

اُس شعلہ سے قریب ہون جو بے عیوب ہی
قربِ خدا ہو جسمین قرابت وہ خوب ہی

۲۱۸

[illegible]

آلودۂ غبارِ بیابان جناب ہین
فرمایا کیا ہوا خلفِ بو تراب ہین

۲۱۹

[illegible]

سقا بھی ہون غلام بھی ہون سرفروش بھی
بولے حسینؑ یہ تو کہو دم بھی ہوش بھی

۲۲۰

[illegible]

ہمراہ شہ چڑھاؤن اگر آستین کو
اُلٹین وہ آسمان کو ابھی ہین زمین کو

۲۲۱

[illegible]

یہ سُنکے وہ گیا عمرِ بیحیا کے پاس
عباسؑ آ کھڑے ہوے شاہِ ہدا کے پاس

۲۲۲

[illegible]

ہو کیون اُداس اے پسرِ مرتضا علیؑ
لو اسپِ برق دم کی عنان کھینچیا علیؑ

۲۲۳

[illegible]

نعلون کے نقش زیبِ تنِ آسمان ہوے
غل تھا کہ دن کو آٹھ مہ نو عیان ہوے

۲۲۴

[illegible]

بولے ملک یہ گنبدِ نیلی رواق پر
دُلدُل علیؑ کے پاس نبیؐ ہین براق پر

۲۲۵

[illegible]

لین گر زمین بنلہ کا بین جو ان گئین
بس کلگیان سوارون کے ہیں سے دم نہین

۲۲۸

[illegible]

سرعت سے ہوش لشکر دشمن کے اُڑ گئے
نقش قدم زمین سے ہما بنکے اُڑ گئے

۲۲۹

[illegible]

گرمی تھی انتہا کی بقا تک گذر گیا
تن کے عرق سے دامن محشر کو تر کیا

۲۳۰

[illegible]

شکلیں اُنھیں کی عرصۂ کون و مکان میں ہیں
پریاں جو قاف میں ہیں جو حوریں جنان میں ہیں

۲۳۱

[illegible]

جائے قیام اور تو اسکے سوا نہیں
سرعت نے دی صدا کہ قرار ایک جا نہیں

۲۳۲

[illegible]

ٹاپوں سے رن میں کاسۂ سر ریزہ خاک تھے
پامال تھے نشان پھریرے بھی چاک تھے

۲۳۳

[illegible]

سرعت کا طور بعد فنا بھی نہ جائیگا
دنیا میں حشر تک اُنھیں کوئی نہ پائیگا

۲۳۴

[illegible]

کھتے تھے ذی شعور نشان آشکار میں
جس جا پہ روشنی نہ وہیں آہو اس میں

۲۳۵

[illegible]

دونوں کو آج تک جو حیا بھی ہے ہم بھی
چلتی ہے چھپکے باد صبا بھی نسیم بھی

۲۳۶

[illegible]

گاوون میں تیز جب صفت برق ہو گئے
گاو زمین کی پشت میں سم غرق ہو گئے

[illegible]

بولے حسینؑ زیست ہمین ناگوار ہی
ہم تو ہین مقصور تمھین اختیار ہی

[illegible]

دیکھو کہ خیر درشتی و عادات رہ گئی
دنیا میں نیک و بد نہ رہے بات رہ گئی

[illegible]

دنیا سے زشت رہگذر خاص و عام ہی
ہمکو نہ ہی بقا نہ تمھین کو قیام ہی

[illegible]

ہشیار غافلو کہ یہ ہستی حباب ہی
سمجھے ہوئے ہو تم جسے دنیا وہ خواب ہی

[illegible]

موت آگئی شبیہ رسالت پناہ کی
جلدی تھی آج کل ہمین اکبرؑ کے بیاہ کی

[illegible]

کچھ وقت مرگ کام نہ آیا چلے گئے
خجلت سے منھ کفن مین چھپایا چلے گئے

[illegible]

سونا برا ہی موت کو تم سب کی تاک ہی
جاگو مسافرو کہ سرا خوفناک ہی

[illegible]

اس جا سے کوچ سوے عدم لاکلام ہی
بس آج پا تراب کی مدت تمام ہی

[illegible]

طائر کبھی جو ہو کے محل پر گذر گئے
دیکھا عجیب عالم حسرت کہ ڈر گئے

[illegible]

کرنے پڑا یہ سارے ستون ہین تلے ہوے
دروازے مثل قبر شکستہ کھلے ہوے

[illegible]

ایذائے جان کنی سے غضب تشنگی رہی
تربت مین اُنکو مسند زرین لگی رہی

[illegible]

تربت مین جب ملک و زر و باغ لے گیا
طاؤس تھا جو نام بڑے داغ لے گیا

[illegible]

پوشاک قبر مین نہ زیادہ نہ کم گئی
جمشید کے کفن مین ستون خاک جم گئی

[illegible]

دیکھو یہان قیام کی قلت ہی کسقدر
سایہ مین آئے دھوپ سے وقفہ ہی اسقدر

[illegible]

پھر مزار چادر گلہائے تر نہ لی
گل ہو گیا چراغ کسی نے خبر نہ لی

[illegible]

ڈھونڈھو کہان ہین شاہ وہ سامان کدھر گئے
دارا ہی کس مکان مین برہان کدھر گئے

[illegible]

فانی ہی جو کہ داخل دار الغرور ہی
حادث ہی عالم اسکو تغیر ضرور ہی

[illegible]

لشکر کے انتظام مین فکر سفر ہوئی
یون دم نکل گیا نہ کسی کو خبر ہوئی

۲۵۳

پوچھو نہ آئینۂ سکندر کا حال اب
[illegible]

پوچھو تو کیا ہوئی وہ صفائی مزار میں
پنہاں ہے دل کا آئینہ گرد و غبار میں

۲۵۴

[illegible]

ہنسنے میں دانت کھل گئے ضو تا فلک گئی
مشتاقوں کو غش آ گئے بجلی چمک گئی

۲۵۵

[illegible]

مشتاق ہیں نہ جمع نہ بستی ہے قبر پر
ہے نام حسن یاس برستی ہے قبر پر

۲۵۶

[illegible]

دل میں نہ زخم تھا نہ لہو میں نہائے تھے
اکبر ابھی تو ملنے گلے ماں سے آئے تھے

۲۵۷

[illegible]

مرتے ہی قبر مل گئی اس حق تلاش کو
ممکن نہیں لحد اسی یوسف کی لاش کو

۲۵۸

[illegible]

واحسرتا جوان نہ رہنے پہ رو گیا
اکبر کو موت آ گئی شبیر رہ گیا

۲۵۹

[illegible]

کچھ دل کو ہے یقین کہ اپنا یہ حال ہو
سر زینت سناں ہو بدن پایمال ہو

۲۶۰

[illegible]

دریا کریم دولت و جاہ و حشم تمہیں
پانی پئیں گے اور دعا دیں گے ہم تمہیں

۲۶۱

[illegible]

بیٹھا ماں کی بھی لاشیں اٹھانے کو دیر تک
ٹھنڈی ہوا میں زیر علم نیند آ گئی

۲۶۴

[illegible]

ہان پہلے خاتمہ ہو شہ مشرقین کا
عباسؑ کے قریب سے کٹے سر حسینؑ کا

۲۶۵

[illegible]

تقریر یا ین یکس و مضطر نے ختم کی
حجت تر ے رسولؐ کے دلبر نے ختم کی

۲۶۶

[illegible]

ہنستے ہوے جو دیکھ لیا دم اُلٹ گئے
ناری دلون مین تیغ تبسم سے کٹ گئے

۲۶۷

[illegible]

کھلتا ہی گھاٹ تیغ جناب امیرؑ کا
ہون منتظر اجازت رب قدیر کا

۲۶۸

[illegible]

ہی وقت جنگ پر مجھے تیرا خیال ہی
بے حکم کوئی بات کرون کیا مجال ہی

۲۶۹

[illegible]

چمکا کے تیغ تیز بڑھو کارزار کو
لو بھائی ہم بھی کھینچتے ہین ذوالفقار کو

۲۷۰

[illegible]

قاتل یہی ہی فاطمہؑ کے نور عین کا
درانو سے یہ دبا ئیگا سینہ حسینؑ کا

۲۷۱

[illegible]

جاری تیغ خوف ہی ابن بتولؑ کا
تلوار کھینچتا ہی نواسا رسولؐ کا

۲۷۲

[illegible]

جوہر کھلا نکلنے سے اُس شعلہ بار کا
آنکھین ملین نہیں دیکھ کے منہ ذوالفقار کا

[illegible]

چلائی فتح انکے ذرا گھاٹ دیکھنا
ہنسکے کہا اجل نے ابھی کاٹ دیکھنا

[illegible]

عباس کا جلال نگر جانتے نہ تھے
شیر خدا کے شیر کو پہچانتے نہ تھے

[illegible]

سنبھلو کہ ضرب تیغ ستمگر کی قہر ہے
حق میں تمہارے شربت الماس زہر ہے

[illegible]

غوزیزیوں کے ذکر زبانوں پر آگئے ہیں
تیغوں کے منہ میں شوق سے پانی بھر آئے ہیں

[illegible]

لے فتح پاسے تیغ شرر دم نہ روکتے
ابتک تو تشنہ تھا جو انہیں ہم نہ روکتے

[illegible]

تا حشر ہو بیان عجب ڈھنگ سے لڑے
دو شیر کربلا میں نئے ڈھنگ سے لڑے

[illegible]

جو شور ظلم صورت مرحب کیا کیے
آخر انہیں کے گھاٹ کا پانی پیا کیے

[illegible]

تیغ آس نے کیسے دم نفت مانہ کھینچ لی
ہمنے بھی ذوالفقار ید اللہ کھینچ لی

[illegible]

تیغیں نہ کھینچیں نگاہ کے پھرنے کی دیر ہے
دو بجلیاں چمکتی ہیں لڑنے کی دیر ہے

۳۹۸

[illegible]

کشتون کے ذبح کا اگر اسکو خیال ہو
خود مرغ روح مرحب و عنتر حلال ہو

۳۹۹

[illegible]

قصد شکار شب کو اگر ہو عتاب مین
ماہی کی شکل ماہ چھپے حوض آب مین

۴۰۰

[illegible]

تھے دور جبرئیل کو اذن خدا نہ تھا
اُسدن بھی پاس کوئی ہمارے سوا نہ تھا

۴۰۱

[illegible]

امیدوار فضل خبیر و لطیف ہین
اللہ تو قوی ہے مگر ہم ضعیف ہین

۴۰۲

[illegible]

دے کے جو عطر سونگھین جو سنبل کو باغ مین
اتبک ہی بوے عنبر لرزان دماغ مین

۴۰۳

[illegible]

ایسی ہوئین جہان مین بھلا کب لڑائیان
پر آج یاد آئینگی یہ سب لڑائیان

۴۰۴

[illegible]

میدان ہین اپنے ہاتھ سفید و سیاہ کے
دیکھو گڑے ہوئے ہین نشان مہر و ماہ کے

۴۰۵

[illegible]

نوری روح تھا نہ کوئی نہ یہ کائنات تھی
بس ہم تھے اور خالق اکبر کی ذات تھی

۴۰۶

[illegible]

اب ہین ہین امام سوم اسمین کیا کلام
آواز دی خطیب الٰہی نے ذوالکلام

[illegible]

ابن علیؑ ہون قاتل افواج شام ہون
کافی ہوا اتنی بات کہ انکا غلام ہون

[illegible]

رعشہ بغیر وجہ نہیں آفتاب کا
ہے دست پیر چرخ مین شیشہ گلاب کا

[illegible]

لبریز خون حسینؑ کا بھی وار ہو گیا
گھوڑے سے گرتے ہی مددگار ہو گیا

[illegible]

راہی تھی فوج سوے جہنم یزید کی
رن مین صدا بلند تھی ہل من مزید کی

[illegible]

دونون کا قرب دیکھ کے اعدا کو یاس تھی
ناگن عصا حضرت موسیٰؑ کے پاس تھی

[illegible]

چلائی فتح قدرت رب قدیر دو
دست نبیؐ میں دست جناب امیرؑ دو

[illegible]

بولے شریر جائین کہان قید کر دیا
خالق نے بجلیون سے بیابان کو بھر دیا

[illegible]

تیغون کی آبتک ارض و سما میں دھوم دو
ذرے سے زمین خاک ہو گردون کبود ہے

[illegible]

دیا جیسے حسینؑ کو نذر شعور واہ
تسلیم کی انھون نے پکارے حضور واہ

۲۹۸

[illegible]

عباسؑ کی بھی تیغ مین انداز برق ہی
سردار کی حسام دو سر ہی یہ فرق ہی

۲۹۹

[illegible]

مین ہمدم حسام شہ مشرقین ہون
ہی آبرو کہ ہمرہ تیغ حسینؑ ہون

۳۰۰

[illegible]

کوئی لعین کب غضب حق سے بچ گیا
بہ [illegible] جان اپنی جو علقمہ سے بچ گیا

۳۰۱

[illegible]

کی چپکے چپکے فکر ہو قطع حیات کی
لی منہ دکھا کے جان کسی بے نبات کی

۳۰۲

[illegible]

اُڑتے ہین مرغ جان عدو انکے گھاٹ پر
پیتے ہین انکے ابر لہو انکے گھاٹ پر

۳۰۳

[illegible]

جا بھر تیغ سید ذی جاہ صاف کی
پیرو نے پیشوا کے لیے راہ صاف کی

۳۰۴

[illegible]

انکی ہوا مین مرگ سپاہ ذلیل ہین
جوہر ہین آئینہ یہ پر جبرئیل ہین

۳۰۵

[illegible]

چہرے کی شکل کیا ہوئی یہ جانتے نہ تھے
سردار آپ اپنے کو پہچانتے نہ تھے

۳۰۶

[illegible]

عمل لبسا ہون مین تھا کہ محل ہی دریغ کا
پانی پیا حسینؑ کے سقے کی تیغ کا

[illegible]

غل تھا کہ رشک حور ہین [illegible] ہین
تلوارون پر غلاف حریر بہشت ہین

[illegible]

آئے ہین زیر تیغ ید اللہ کرب ہین
ان سب کے سب کا فیصلہ اک ضرب ہین

[illegible]

تھا حشر اٹھ رہے تھے عجب حوصلے کے ساتھ
آتی تھی یا علی کی صدا زلزلے کے ساتھ

[illegible]

تیغون کا ہو حصار صف جنگ کے لیے
چارون طرف سے گھیر لو چورنگ کے لیے

[illegible]

اب تیغ بھر مشک سکینہ جدا رہے
اتنا نشان کے لیے تسمہ لگا رہے

[illegible]

تھے چار آئینون مین نشان آفتاب کے
ڈوبے ہوئے تھے خون مین حلقے رکاب کے

[illegible]

آنکھین ہوئی تھین ڈھالین ہجوم سپاہ تھا
شمس و قمر کے بیچ مین ابر سیاہ تھا

[illegible]

دست خلیل ہین غضب بو الحسن ہین ہم
واللہ بت تراش نہین بت شکن ہین ہم

[illegible]

کی جنگ ساتھ قدر بڑھائی غلام کی
اب یون ملاحظہ ہو لڑائی غلام کی

[illegible]

عباسؑ کے جہاد کا غل چار سو رہے
صدقے سے آپ کے نہ کوئی آرزو رہے

[illegible]

کا ٹو نگی سر قسم یہی کھائی ہے تیغ نے
تسبیح خاک پاک اٹھائی ہے تیغ نے

[illegible]

تھا بغض بوترابیوں کے نام پاک سے
پیدا ہوا تھا مرحب و عنتر کی خاک سے

[illegible]

تلوار میں یہ چشم کی ضو کا اصول تھا
شاخ ہلال عید میں نرگس کا پھول تھا

[illegible]

دیر فلک سے دی یہ صدا آفتاب نے
بت کو جلا کے خاک کیا بوترابؑ نے

[illegible]

کہتی تھی فوج گو یہ مشابہ بلا سے ہے
پر خیر ہو مقابلہ شیر خدا سے ہے

[illegible]

دی فتح نے صدا یہ بھلائی کی وجہ ہے
شہرہ تیغ کا ہے صاف صفائی کی وجہ ہے

[illegible]

ہمسر کسی کو خلق میں وہ جانتا نہ تھا
انسان کیا خدا کو بھی پہچانتا نہ تھا

[illegible]

گردن جھکا کے آپ ستمگر ٹھہر گیا
گھوڑا شقی کا مرکب غازی سے ڈر گیا

[illegible]

پر حسن مین منحرف ہو تمھین آفتاب پر
آتا ہی مجکو رحم تمھارے شباب پر

[illegible]

یہ رخنہ ساز ہو زرہ اہل جبر مین
معمول ہی کہ برق چمکتی ہی ابر مین

[illegible]

یہ اسپ سرخ رنگ ترا دل جلائیگا
شعلہ ہی جھکولے کے جہنم مین جائیگا

[illegible]

یوسف کی شکل غرق مین جرأت کی چاہ مین
اچھا شباب ہی جو مٹے اُسکی راہ مین

[illegible]

اس ڈھال سے امید عبث ہی پناہ کی
کیا کام آئیگی یہ سیاہی گناہ کی

[illegible]

تیغ و سپر سے کام امین ہر برق و سحاب سے
فرزند مین وصی رسالت مآب کے

[illegible]

ہی مرگ اپنی تیغ صف اہل غدر مین
تھا حشر اس ہلال کے جلوہ سے بدر مین

[illegible]

تلوار پھینکدی کہ محل خطر مین ہی
ظالم یہ ہاتھ بیک قضا کا کمر مین ہی

[illegible]

ظاہر ہی سر سے روح کا وقت رحیل ہی
ہوگا دو نیم دل اسی پر دلیل ہی

[illegible]

کہتا ہے سین آبرو سے سلسبیل ہین
سقاے اہل بیت امام جلیل ہین

[illegible]

یہ جان لے کہ جان گئی شمشیر جوڑ گیا
اکی ملائی آنکھ تو سر تن سے اُڑ گیا

[illegible]

ذرّون مین ہم ملائین ابھی ماہ و مہر کو
ہم یا حسینؑ کہکے جھکادین سپہر کو

[illegible]

مشکلکشا ہین نائب خیر الانام ہین
یہ سب ہمارے والد ماجد کے نام ہین

[illegible]

فضل خدا ہے ثانی الیاس کی طرف
کیون کانپتا ہے دیکھ تو عباسؑ کی طرف

[illegible]

تارے بنائے حکم سے رب غفور کے
بخشے حباب چشمۂ قنبر کو نور کے

[illegible]

کر دینگے بے نشان کہ علی کے نشان ہین
جسنے جنون کو زیر کیا اُسکی جان ہین

[illegible]

چہرہ نہین تو سیف شرر دم علم ہوئی
قبضے کو اب چھوا تو کلائی قلم ہوئی

[illegible]

چھوٹا نہ زور سے تو خجل ہیچیا ہوا
عباسؑ نامور نے کہا کیون یہ کیا ہوا

[illegible]

سر کا فرس کی پشت سے وہ فاسق زمیں سمیت
گھوڑا بھی جنگ گاہ میں کھنچ آیا لعیں سمیت

[illegible]

گھوڑا گرا تو قطرۂ خوں رن میں بہہ گئے
مارد کے دونوں پاؤں رکابوں میں رہ گئے

[illegible]

پھر مارد لعیں کے برابر شتاب آ گئے
جیسے پلنگ کا ایک تو ترعقاب آ گئے

[illegible]

دل شاد ہو گیا شہ عالم پناہ کا
اٹھا سپاہ کیں سے بھی غل واہ واہ کا

[illegible]

مارد نے دور سے یہ کہا پاس جلد آ
کرتے ہیں قتل حضرت عباسؑ جلد آ

[illegible]

نیزہ بھی ہم نے چھین لیا راہوار بھی
پھر چھین سے نیزہ باز بھی ہیں شہسوار بھی

[illegible]

بولا کہ عمر بھر اسے رکھا سنبھال کے
ایذا اٹھائی افعی پیچاں کو پال کے

[illegible]

پہونچا سقر میں عنتر و مرحب کے کام کو
یوسف نے طرفہ حسن سے مارا غلام کو

[illegible]

زور آوروں کو ساتھ لیا خشمگیں چلا
کس غیظ میں لعیں کی مدد کو لعیں چلا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس شان سے جیتے جی گذر اہل شام ہو
آنے نہ پائے شمر کہ قصہ تمام ہو

یاد آرہی ہے جنگ شہ قلعہ گیر کی
تصویر نکلتے ہو جناب امیر کی

اپنا مقام خلد میں ہے تو سقر میں جا
ہم اور گھر میں جائینگے تو اور گھر میں جا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تم دور ہو اداس ہے دل گیا تابئین ہم
اسکو مٹا کے آؤ گلے سے لگائین ہم

پائین سرا ے وہر سے منھ موڑتے ہوے
پیمان شکن کو دیکھیں دم توڑتے ہوے

نیزہ قضا سے ظالم ناپاک ہو گیا
مار د کے حق مین رشتہ ضحاک ہو گیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اے شہسوار خاطر تجھیہ کیا ضرور
دشمن تمھارے بس میں ہے تاخیر کیا ضرور

ہاتھوں کو جوڑ کے یہ کہا اضطراب مین
خادم رہے رکاب فلک انتساب مین

ایسا بھی نیزہ باز ہے دنیا مین یا نہین
چلائے کان سے کبھی ہمنے سنا نہین

[illegible]

تھا ماہتاب سے یہ کلام آفتاب کا
توڑا شعاعِ شمس نے شیشہ شراب کا

[illegible]

آنکھیں تمام وحشیوں کی ڈر سے بند تھیں
اٹھی خاک سے سموں کی صدائیں بلند تھیں

[illegible]

کہتے تھے یہ عدو شہِ بدر و حنین کے
بولی ظفر کہ پاس تو آؤ حسینؑ کے

[illegible]

کس خواب میں ہو غافلو تم بھاگتے نہیں
اس شکل سے جو سوتے ہیں وہ جاگتے نہیں

[illegible]

ناخن دراز بال سراسر کھڑے ہوئے
بت سے بنوں کافروں کے گلے میں پڑے ہوئے

[illegible]

شہرہ سُنا ہو جرأت ابنِ بتولؑ کا
ہاں آئے تو کدھر ہے نواسا رسولؐ کا

[illegible]

دو لاکھ ایک شیر کے آگے سے ہٹ گئے
گھوڑا بڑھا کے شاہ گلے سے لپٹ گئے

[illegible]

حقا یہ ناریوں کی جسامت کا حال تھا
لبے دو ہوئے سقر میں سمانا محال تھا

[illegible]

اگلی علیؑ کی سیف تو تم ڈرے ہوئے
پہلو میں جبرئیلؑ امیں آ کھڑے ہوئے

[illegible]

لاشے اٹھائے ضعف بڑھا غم سوا ہوا
تیغ علی کو دیکھ کے فرمایا کیا ہوا

[illegible]

تا حشر نمازیوں کو حشم یاد آئینگے
جب ذکر جنگ آئیگا ہم یاد آئینگے

[illegible]

یہ کوہ شل کا ہماری نظر میں ہیں
ہم ہیں تمھارے پاس یہ دونوں سفر میں ہیں

[illegible]

تنہا نہ جائیے کہ وہ دو بد شعار ہیں
بولی کمر سے تیغ علی دم میں چار ہیں

[illegible]

بندھوا دیا جو کھول کے پٹکا دلیر نے
چوما علی کی تیغ کے قبضہ کو شیر نے

[illegible]

ہو جائے نام و ننگ دعا میں خلل نہ آئے
تلوار چلتے دیکھ کے قبضہ نکل نہ آئے

[illegible]

کیا کوئی ضرب اٹھائیگا بھائی حسین کی
[illegible]

[illegible]

اڑنے لگے رن میں خسرو لشکر شکن چلے
[illegible] دیکھتے ہوے شاہ زمن چلے

[illegible]

آئینگی تم فاطمہ کے نور عین کو
خیمہ سے گر کسی نے پکارا حسین کو

[illegible]

چلائی مرگ دیر سے ہون انکی تاک مین
پہلے سے یہ ملے ہوئے آئے ہین خاک مین

[illegible]

یہ معرکہ شبیہ پیمبر بھی دیکھئے
لڑتا ضعیف باپ کا اکبر بھی دیکھئے

[illegible]

آنکھین جھپک کے بند ہوئین ان اٹھ گئے
آپس مین دونون خوف کے مارے اپٹ گئے

[illegible]

فرزند نوجوان شہ دین کدھر گئے
بولے حسین اکبر ذی جاہ مر گئے

[illegible]

تنہا نہین حسن بھی رسول امم بھی ہین
آئی صدائے حیدر کرار ہم بھی ہین

[illegible]

تھا انقلاب تنگ بھی ہر تیغ کا ماند تھا
مچھلی تھی برج ماہ مین پانی مین چاند تھا

[illegible]

ہے گا قلق سوا ادھر آقا نہ دیکھیے
لاشون کی سمت سید والا نہ دیکھیے

[illegible]

مشرک ہین یاس فائدہ کیا دیر جو کرو
دونون کو لاشریک لہ کہہ کے دو کرو

[illegible]

ملکے سنبھالو گنبد فیروزہ فام کو
غیظ آگیا حسین علیہ السلام کو

۴۹۰

[illegible]

مردے کبھی تھے تصور یوم الحساب میں
اوڑھے ہوئے تھے دامن حشر اضطراب میں

۴۹۱

[illegible]

قبضے سے قدر تیغ کے پھل کی دو چند تھی
سورج سے رن میں برق زرفشان بلند تھی

۴۹۲

[illegible]

آئی زمین پر تو لہو چاٹنے لگی
یہ چرخ سے آتے ہی سر کاٹنے لگی

۴۹۳

[illegible]

لو اوج تیغ جان و دل فاطمہ ہوا
سبط نبی جلال میں ہیں خاتمہ ہوا

۴۹۴

[illegible]

حسن حسام و شان و غا دیکھتے رہے
منہ پھیر پھیر کے شہ ادیکھتے رہے

۴۹۵

[illegible]

لوہا نہ میرے پھل کو سمجھنا قضا ہے
پیدا ہوئی ہوں سیب جنان سے مزا ہے

۴۹۶

[illegible]

پھیلا خطر یزید لعین شام میں چھپا
بھاگا جو کفر سایۂ اسلام میں چھپا

۴۹۷

[illegible]

میں برق بھی ہوں تیغ دو سر بھی حسین بھی
قبضے میں آسمان بھی ہے سب زمین بھی

۴۹۸

[illegible]

بھائی کو دی صدا دم پیکار دیکھنا
اس ناتوان کی ضرب علمدار دیکھنا

[illegible]

ہشیار ہو یہ شہ نے کہا وہ دہل گئے
دونوں پر ایک بات میں وہ ہاتھ چل گئے

بابا کے وہ برے سے شہ تشنہ لب اٹھے
آئی صدا علیؑ کی ہم اس غم میں اب اٹھے

بیٹی نثار جنگ شہ مشرقین پر
صدقے کرے کوئی مجھے بابا حسینؑ پر

[illegible]

سرخی لہو کی رہ گئی گھوڑوں کے زین پر
دونوں کے چار ٹکڑے پڑے تھے زمین پر

اعضا بہت ضعیف ہیں لڑنے کے دن نہیں
ہم پیر ہو چکے یہ مشقت کا سن نہیں

تسکین دکھائیں چاندسی دونوں قمر مجھے
اسپند میں کرونگی نظر کا ہے ڈر مجھے

[illegible]

تھا حکم حق کہ وصف شہ کربلا کرو
ای قدسیو ہماری طرف سے ثنا کرو

کاٹا ہے خوب آج کمر ذوالفقار نے
کیا آبرو بچائی ہے پروردگار نے

تھی کشمکش ہجوم میں لطف نہ نما تھا
اڑتی تھی خاک اندھیرے میں کچھ جھٹپٹا تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پکھ اپنی جان کا نہ جری کو خیال تھا
آقا ہیں کس طرف یہ تردد کمال تھا

زیبا ہے اب فلق سے اگر جمین خم رہے
بعد آپ کے جہان میں علیؑ کا علم رہے

پوچھینگی موردِ الم و یاس کیا ہوا
ہاں اے علم بتا مجھے عباسؑ کیا ہوا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کاپنا علم دلیر کا بازو جو کٹ گیا
عباسؑ کے گلے سے پھریرا لپٹ گیا

جب حشر میں مع شہدا شاہ آئینگے
اللہ آپ سب مجھے اسدن اٹھائینگے

دی شاہ کو صدا اسکو باغِ ارم چلے
آقا کدھر ہو آؤ کہ دنیا سے ہم چلے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولے کہ زندگی سے ہوئی یاس اے علم
اب ہے قریب رحلتِ عباسؑ اے علم

کٹوا کے ہاتھ شہ کا مددگار مر گیا
یہ وہ علم ہے جسکا علمدار مر گیا

بولے حسینؑ کچھ نہیں آتا نظر بہن
ہم کیا بتائیں لوٹ گئی ہے کمر بہن

[illegible]	[illegible]	[illegible]
عباسؑ شکل جعفر طیار گر پڑے رن مین علم کے پاس علمدار گر پڑے	عباسؑ نامدار کا صدمہ کمال ہے ایسا گران ہون آج کہ اٹھنا محال ہے	عشق مین ہو یا سفر سوے ملک بقا ہوا مجلو پکار بھی نہین سکتے یہ کیا ہوا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
باقی نہین کسی کا سہارا حسینؑ کو بس خاتمہ ہے جنگ کا مارا حسینؑ کو	کیا جانے عشق مین مین کہ جہان سے گذر گئے ملنے کی سیر جنکو خوشی تھی وہ مر گئے	بھائی سے ظلم اُٹھائے مین بھائی کے ساتھ مین بابا یہ ہاتھ دے گئے تھے میرے ہاتھ مین
[illegible]	[illegible]	[illegible]
لشکر سے رایت شہ تنہا نہ اٹھ سکا جلتی ہوئی زمین سے طوبا نہ اٹھ سکا	دل سے کہا کہ سر بھی کٹا گھر بھی لٹ گیا بھائی کا ساتھ تیس برس بعد چھٹ گیا	آنکھون سے دونون پانون تمھارے لگائیگا رخصت کرو کہ اب یہ سوے خلد جائیگا

آؤ امام ہو یہ مدد کا مقام ہے
داری تمہارا چاہنے والا تمام ہے

حسرت ہے دیکھ لوں دم آخر امام کو
آلینے دے حسین علیہ السلام کو

مرنے سے اپنے شاد ہوں اسوقت خوش ہے
لیکن اکیلے ہو گئے حضرت قلق یہی

ٹوٹی ہوئی کمر کو سنبھالا اتر پڑے
سر پیٹتے ہوئے شہ والا اتر پڑے

ہمشکل مصطفےٰ اسے بھی سمجھے نہ کم مجھے
شہ نے انگوٹھی آج انھیں دی علم مجھے

آئے ہیں کربلا سے لہو میں نہا کے ہم
جاتے ہیں گھر کو راہ خدا میں لٹا کے ہم

بیٹھے علی کی سیف کو بھی پاس رکھ لیا
زانو پر اپنے سر عباس رکھ لیا

لوٹے جو سر تو پاے شہ تشنہ زمین پر
لاشہ تڑپ تڑپ کے ہو صدقے حسین پر

کی عرض کوئی کام تو وقت سفر کروں
آئے ہیں تیر اٹھ کے میں سینہ سپر کروں

[illegible]

عش میں ہیں سید الشہدا ہاتھ کاٹ لو
ہاں دونوں بھائیوں کے گلے ساتھ کاٹ لو

[illegible]

نکلی ہوں گھر سے پاس بلا لو کہاں گئے
جلد آؤ میرے چاہنے والو کہاں گئے

[illegible]

خونِ جگر بہا شہ صفدر کی آنکھ سے
کھینچے جو تیر ظلم برادر کی آنکھ سے

[illegible]

عباسؑ کے گلے میں وہاں شہ کا ہاتھ ہے
رانڈ بن بھی ساتھ ہوں کہ شہیدوں کا ساتھ ہے

[illegible]

بالائے خاک بیٹھ کے بولی گذر گئے
ہے ہے چچا بھی مر گئے بابا بھی مر گئے

[illegible]

ہر سمت چھٹیں شکل عقیق یمن گئیں
دھاریں لہو کی شہپر یاقوت بن گئیں

[illegible]

ڈیوڑھی میں گر کے غش ہوئیں زینب کلثوم بھی
خیمہ سے ننگے پاؤں سکینہ نکل پڑی

[illegible]

بابا ریاض دہر سے منہ موڑتے ہوئے
دیکھا جوان بھائی کو دم توڑتے ہوئے

[illegible]

بزمِ جہاں میں ظلم و ستم کے رواج تھے
ہنر و بدن سنانوں کی ظلموں کے تاج تھے

[illegible]

سقے کے آنسوؤں سے بیسر تری ہوئی
تھی سوتیوں سے مشک سکینہؑ بھری ہوئی

[illegible]

صدمہ نہ تھا کچھ اپنے تن پاش پاش کا
منھ دیکھتا تھا پیسے راکب کی لاش کا

[illegible]

اتنے قریب شاہ امم سنگدل سے گئے
تلواریں سے کھٹر پہلووں سے نیزے مل گئے

[illegible]

کس درد سے حسینؑ پکارے غضب ہوا
دنیا سے بھائی جان سدھارے غضب ہوا

[illegible]

کیا فکر قبر کی ہو کفن کی تلاش ہو
تو اے غریب کون ہو یہ کسکی لاش ہو

[illegible]

پیری میں یہ الم ہو شہ مشرقین کو
تم دو جوان بھائی کا پرسا حسینؑ کو

[illegible]

پھاڑا عمامہ فاطمہؑ کے نور عین نے
تحت الحنک بھی آپ ہی باندھی حسینؑ نے

[illegible]

ہو ذبح جو ہمیں یہ برادر تو خوب ہو
لاشیں پڑی ہوں دونوں برابر تو خوب ہو

[illegible]

سقائے اہل بیت جہان سے گذر گئے
ماتم کرو کہ حضرت عباسؑ مر گئے

خاتمۃ الطبع

بعد حمد و نعت و مناقب کے سامعین مصائب جناب سید الشہدا اور ذاکرین محامد آل عبا کو مژدہ سنانے کا مقام ہی کہ جس طرح چند مجموعے مرثیہ مرزا دبیر صاحب و میر انیس صاحب و میر مونس صاحب مرحوم کے اس مطبع اودھ اخبار مین چھپکر اشاعت پذیر ہوے اسی طرح بالفعل ایک مجموعہ نایاب مرثیون و رباعیات و سلام کا کہ جسکا نام تاریخی گلزار غم ہی معروف بہ مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول اسکی بار دوم حسب خواہش خریداران بعد نظر ثانی حضرت مصنف ماہ فروری ۱۸۹۳ء مطابق ماہ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ مین بمقام لکھنؤ اسی مطبع اودھ اخبار مین چھپی تھی اس مجموعہ کے آغاز مین رباعیات پھر ذخیرۂ سلام ہی اسکے بعد مجموعہ مرثیون کا حال جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے حال جناب عباس علیہ السلام تک مسلسل ہر حال کا مرثیہ علیحدہ ہی یہ ایک خاص ترتیب ہی جو اور مجموعون مین نہین تھی اسمین مرثیہ خوانون کو کمال تسہیل ہوگی یہ مجموعہ بڑے نامی گرامی اُستاد وقت افصح الفصحا ابلغ البلغا تاج الذاکرین اسوۃ الشاعرین جناب سید حسین میرزا صاحب متخلص بہ عشق کا کلام ہی کہ جنکی رزم و بزم بیانی شہرۂ آفاق ہی اور طلاقت لسانی اور خوش بیانی پر کاملین کا اتفاق ہی مزید بران صنائع لفظی و معنوی مرثیون مین مراعات ہی نئے طرز و انداز کا یہ مجموعہ ہی جو نہایت تفحص و تلاش سے بہ توسط مجمع علوم جناب مولوی میرزا محمد تقی صاحب مصحح اس مطبع کے دستیاب ہوا ناظرین جب اس مجموعۂ رباعیات و سلام و مراثی کو بہ چشم انصاف ملاحظہ فرماوینگے حسن و خوبی اس مجموعہ کی داد دینگے اور حضرت مصنف کے زور طبع اور تلاش پر آفرین کہینگے الحمد للہ کہ اب بار سوم یہ جلد اول نہایت آب و تاب سے مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین بماہ نومبر ۱۹۰۸ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۳۲۶ہجری طبع ہوکر اشاعت پذیر ہوئی جناب احدیت اس مجموعہ کو مقبول طبع اہل جہان فرماوے بمنہ وکرمہ